تحریک حلقہ ہمدردانِ جامعہ

ذیل کی رقوم جولائی ۴۲ء میں ہمیں اپنے متعینین اور معاونوں کی معرفت وصول ہوئی ہیں اور درج رجسٹر ہو چکی ہیں۔ اندراجات کی صحت کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اطلاع بخشیے دفتر ممنون ہوگا۔

اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ خاطر رہنی چاہیے کہ مہینے کے آخری دنوں کی وصولیابی بعض دفتری مجبوریوں کی وجہ سے دوسرے مہینے میں محسوب ہوتی ہے۔ اس لیے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں نہ ہوں تو انہیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیے۔

جولائی ۱۹۴۲ء

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
		دہلی و نئی دہلی		۱۴	۲۹۱۳	بابو عبد الحکیم خانصاحب دہلی	صہ	۲۹	۲۹۲۹	عبد الغفور صاحب قادری دہلی	صہ
۱	۲۹۰۱	غلام غوث فرید صاحب دہلی	۸؍	۱۵	۲۹۱۵	بابو محمد شفیع صاحب ؍	۸؍	۳۰	۲۹۳۰	ایم۔ اے صدیقی صاحب ؍	صہ
۲	۲۹۰۲	محترمہ بیگم صاحب قدوائی ؍	۸؍	۱۶	۲۹۱۶	محمد عبد الخالق صاحب و بابو شہاب الدین صاحب	عہ	۳۱	۲۹۳۱	رفیق احمد صاحب دہلی	صہ
۳	۲۹۰۳	نور الاسلام صاحب ؍	عہ	۱۷	۲۹۱۷	میاں محمد رفیق صاحب اینڈ برادر ؍	عہ	۳۲	۲۹۳۲	حکیم مختار حسن خانصاحب ؍	۴
۴	۲۹۰۴	حافظ عبد الجلیل صاحب ؍	۲؍	۱۸	۲۹۱۸	ایچ فضل الرحمن برادر ؍	صہ	۳۳	۲۹۳۳	محمود علی صاحب علوی سپرنٹنڈنٹ	۵
۵	۲۹۰۵	احمد اسلام خانصاحب ؍	۵	۱۹	۲۹۱۹	آغا احمد حسن خانصاحب ؍	۸؍	۳۴	۲۹۳۴	حسین ملک صاحب بار ایٹ لاء	صہ
۶	۲۹۰۶	؍ ؍ ؍	۵؍	۲۰	۲۹۲۰	حاجی محمد بخش دہلی رفیع الدین صاحب	صہ	۳۵	۲۹۳۵	حاجی شمس عبد الرزاق صاحب ؍	صہ
۷	۲۹۰۷	مرزا فیاض بیگ صاحب ؍	۸؍	۲۱	۲۹۲۱	محمد عارف ؍	عہ	۳۶	۲۹۳۶	حاجی عبد الرحمن صاحب ؍	عہ
۸	۲۹۰۸	میاں حاجی منور الدین		۲۲	۲۹۲۲	بابو نسیم احمد صاحب تحصیلدار ؍	۸؍	۳۷	۲۹۳۷	شیخ محمد ظہیر محمد عزیز صاحبان ؍	۸؍
		محمد گلزار صاحبان ؍	صہ	۲۳	۲۹۲۳	سید محمد احمد صاحب تحصیلدار ؍	عہ	۳۸	۲۹۳۸	ممتاز الدین صاحب سوداگر ؍	صہ
۹	۲۹۰۹	ملک آفتاب احمد صاحب ؍	عہ	۲۴	۲۹۲۴	مرزا سلیمان صاحب کچہری	عہ	۳۹	۲۹۳۹	محمد سلطان صاحب ٹھیکیدار ؍	۴؍
۱۰	۲۹۱۰	بابو محمد ابراہیم صاحب ؍	۲؍	۲۵	۲۹۲۵	محمد علیم صاحب گورنمنٹ ٹھیکیدار ؍	۲؍	۴۰	۲۹۴۰	مسز زاہد الحکم صاحب ؍	۲؍
۱۱	۲۹۱۱	منشی شمس الدین صاحب ؍	۴؍	۲۶	۲۹۲۶	محمد یوسف اینڈ کو ؍	۴؍	۴۱	۲۹۴۱	حکیم علی رضا خانصاحب ؍	۸؍
۱۲	۲۹۱۲	مولانا محمد شفیق صاحب ؍	صہ	۲۷	۲۹۲۷	قمر الدین احمد صاحب لیڈر ؍	عہ	۴۲	۲۹۴۲	شجاع مرزا صاحب ؍	۲؍
۱۳	۲۹۰۳	خان بہادر حاجی شیخ محمد صاحب	ع	۲۸	۲۹۲۸	نذیر خانصاحب عبد الحمید خانصاحب	۱۲	۴۳	۲۹۴۳	سید محمد شفیع صاحب ؍	۲؍

تحریک حلقۂ ہمدردانِ جامعہ

ذیل کی رقوم اگست سنہ ۴۲ء میں ہمیں اپنے متہمین اور سفرا کی معرفت وصول ہوئی ہیں۔ وہ رجسٹر ہو چکی ہیں اندراجات کی صحت کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اطلاع بخشئے دفتر ممنون ہوگا۔

اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ خاطر رہنی چاہیئے کہ مہینے کے آخری دنوں کی وصولیابی بعض دفتری مجبوریوں کی وجہ سے دوسرے مہینے میں محسوب ہوتی ہے۔ اس لئے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں نہ ہوں تو انہیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیئے۔

اگست سنہ ۱۹۴۲ء

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب		رقم
		بمبئی		
۱	۶،۹۹۴	سید فضل شاہ صاحب	بمبئی	عمر
۲	۰،۹۹۵	سید حسین صاحب	"	۴ر
۳	۰،۹۹۶	جے۔ ایل پارس صاحب	"	۱۲ر
۴	۰،۹۹۷	عبدالحمید اسمٰعیل صاحب	"	عمر
۵	۰،۹۹۸	ڈاکٹر محمد اسحاق صاحب	"	۶ر
۶	۰،۹۹۹	قمر صاحب میرٹھی	"	۴ر
۷	۰،۱۰۰۰	محمد اسمٰعیل صاحب ذاکر	"	۴ر
۸	۶،۱۰۰۱	حسن میاں کالے سلطان صاحب	"	عمر
۹	۰،۲۴۱	خواجہ احمد عباس صاحب	"	۶ر
۱۰	۰،۲۴۲	محمد ابراہیم صاحب۔ قزلباش	"	۶ر
۱۱	۰،۲۴۳	ڈی زوارج صاحب	"	عمر
۱۲	۰،۲۴۴	مسز ڈاکٹر کے۔ اے حمید صاحب	"	۶ر
۱۳	۰،۲۴۵	سیٹھ ابوبکر صاحب جھوٹانی	"	عمر
۱۴	۰،۲۴۶	حبیب رحیم صاحب پاپیا	"	سےر
۱۵	۰،۲۴۷	عثمان حسین خاں صاحب	بمبئی	عمر
۱۶	۰،۲۴۸	ایم اے باسط صاحب	"	عمر
۱۷	۰،۲۴۹	اہلیہ محترمہ معین الدین صاحب حارث	"	عمر
۱۸	۰،۲۵۰	معین الدین صاحب حارث	"	عمر
۱۹	۰،۲۵۱	محمد امین محمد بشیر صاحب	"	عمر
۲۰	۰،۲۸	چراغ الدین حسنا اینڈ سنز کیمپ پونا		۵ےر
		میزان۔ ۵ے ۳۲ر		
		دہلی		
۱	۰،۴۴۶	حمید احمد زبیری صاحب نئی دہلی۔	دہلی	عمر
۲	۰،۴۴۷	شریف الحسن صاحب		عمر
۳	۰،۴۴۸	شفیع منصور صاحب ایم اے	"	عمر
۴	۰،۴۴۹	لکشمی نرائن صاحب گپتا	"	عمر
۵	۰،۴۵۰	محمد علی صاحب	"	عمر
۶	۰،۴۵۱	احمد نعیم صاحب	"	عمر

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب		رقم
۳	۱۴۰۸	پروفیسر عبدالباری صاحب	لاہور	صر
۴	۱۴۰۹	شیخ نصیر احمد صاحب بھیرہ	"	صر
۵	۱۴۱۰	ڈاکٹر عبدالمجید شیخ صاحب	"	صر
۶	۱۴۱۱	شیخ عبدالغنی و عبداللطیف صاحب	"	صر
۷	۱۴۱۲	حکیم عبدالمجید عتیقی صاحب	"	عاؔ
۸	۱۴۵	میاں امیرالدین الہ دتہ صاحب	"	صر
۹	۱۴۶	ڈاکٹر محمد یوسف صاحب	"	عمر
۱۰	۱۴۷	میاں جلال الدین ظہورالدین صاحبان	"	صر
۱۱	۱۴۸	چودھری فضل الدین محمد صدیق صاحبان	"	صر
۱۲	۱۴۹	ڈاکٹر محبوب ربانی صاحب	"	عہ
۱۳	۱۵۰	شیخ محمد فضائل نذر حسین صاحبان	"	عہ
۱۴	۱۵۱	میاں محمد بشیر عبدالحمید صاحبان	"	عہ
۱۵	۱۵۲	شیخ محبوب عالم صاحب	"	عمر
۱۶	۱۵۳	میاں محمد نورالدین محمد صدیق صاحبان	"	صر
۱۷	۱۵۴	میاں نور حسین خدابخش صاحبان	"	صر
۱۸	۱۵۵	میاں احمد الدین الٰہی بخش صاحبان	"	صہ
۱۹	۱۵۶	ڈاکٹر عبدالقوی لقمان صاحب	"	صر
۲۰	۱۵۷	میاں حاجی سوداگر دین میاں عبدالمجید صاحبان		صر
۲۱	۱۵۸	حاجی عبدالرحیم اینڈ سنز	"	للعہ
۲۲	۱۵۹	حاجی غلام حسین الٰہی بخش صاحبان	"	عہ
۲۳	۱۶۰	میاں نظام الدین و قمرالدین و فخرالدین صاحبان	"	صر
۲۴	۱۶۱	حاجی حبیب اللہ صاحب	لاہور	عمر
۲۵	۱۶۲	ڈاکٹر محمد جمال بھٹہ صاحب	"	عہ
۲۶	۲	عبدالغفور صاحب معرفت عبدالرحمٰن اینڈ برادرز ایبٹ آباد		عہ
۲۷	۶	ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب میڈیکل آفیسر لائل پور		للعہ
۲۸	۷	بشیر احمد صاحب رائیس ۔ امرتسر		عہ
۲۹	۸	میاں ولی بہادر بشیر احمد صاحبان ۔ جالندھر شہر		سہ
۳۰	۹	ایس بی طیب جی صاحب چیف انجینئر سرینگر کشمیر		لعہ
۳۱	۱۲	خواجہ غلام السیدین صاحب	" "	صر
۳۲	۱۳	فضل محمود خاں صاحب بہاولپور		عمر
۳۳	۱۵	میاں محمد حسین صاحب گورنمنٹ پنشنر لائل پور		عہ
۳۴	۱۷	کریم بخش صاحب لدھیانہ		عمر
۳۵	۲۲	ملک برکت علی صاحب	لاہور	عمر
۳۶	۲۳	غلام رسول صاحب گجرات		للعہ
۳۷	۲۶	شیخ محمد مرید اکبر صاحب ملتان شہر		صر
۳۸	۲۷	خانصاحب سید احمد شاہ صاحب پشاور شہر		صر
۳۹	۲۹	عبدالقادر خانصاحب بابک بین منٹگمری		عہ
۴۰	۳۶۰	شیخ محمد الدین محمد ابراہیم صاحبان گوجرانوالہ		صہ
۴۱	۳۷	تفضل کریم قریشی فرنیچر ہاؤس گجرات		صر

میزان صما عہ ۵۱۲

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب		رقم
۷	۴۴۲	افتخار احمد صاحب شیروانی	دہلی	عہ/
۸	۴۴۳	محمد طاہر غازی صاحب	"	۸/
۹	۴۴۴	رشید حسین صاحب تجانی	"	۸/
۱۰	۴۴۵	ایم طفیل محمد صاحب	"	۸/
۱۱	۴۴۶	خواجہ غلام یسین صاحب	"	۲ے/
۱۲	۴۴۷	سید محمد مرتضیٰ علی صاحب	"	۲ے/
۱۳	۴۴۸	محترمہ بیگم صاحبہ سید عابد علی صاحب	"	ے/
۱۴	۴۴۹	شیخ کریم بخش صاحب	"	۶/
۱۵	۳	محمد رفیع انور صاحب قرولباغ	"	عہ/
۱۶	۴	ڈاکٹر محمود حسین خانصاحب	"	صہ/
۱۷	۲۰	خواجہ محمد عبد المجید خانصاحب	"	۲ے/

میزان ۲۸ ہے/

دیگر

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۲۴	محترمہ بیگم صاحبہ زیڈ عباسی صاحب بھوپال	۶/
۲	۲۵	ایم عابد حسین خانصاحب. کھنڈیرا "	عہ/

میزان ۱۲ عہ/

حیدرآباد - دکن

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۵	ڈاکٹر اے ایل سعید صاحب حیدرآباد دکن	۲ے/
۲	۳۸	رشید احمد صاحب بی اے. سکندرآباد	۱/

میزان ۱ ے/

بنگال

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۱۰	حاجی جیون بخش محمد جان صاحبان کلکتہ	۱۰۰/

میزان ۱۰۰/

یو۔پی

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب		رقم
۱	۲۷۲۷	ڈاکٹر عبد الصمد صاحب مرحوم	کانپور	صہ/
۲	۲۷۲۸	حاجی محمد شفیع صاحب	"	صہ/
۳	۲۷۲۹	قاضی حبیب اشرف صاحب سیتاپور		۶/
۴	۲۷۳۰	عبد الرحیم خانصاحب	"	عہ/
۵	۲۷۳۱	جمال احمد صاحب رضوی	"	صہ/
۶	۲۷۳۲	شیخ ابو الحسن صاحب وکیل	"	صہ/
۷	۲۷۳۳	محمد اکرام علی صاحب صدیقی	"	سے/
۸	۲۷۳۴	سید شفقت حسین صاحب ٹھیکیدار	"	عہ/
۹	۲۷۳۵	خان بہادر شیخ عبد القیوم صاحب. نینی تال		۶/
۱۰	۲۷۳۶	ایس عبد الواحد صاحب	"	۶/
۱۱	۲۷۳۷	حافظ علاء الدین صاحب	"	۲ے/
۱۲	۳۰	ایم جمیل احمد صاحب منصف	ہمیرپور	لعہ/
۱۳	۲۴	کارخانہ کانپور بنسری لمیٹڈ	کانپور	عہ/
۱۴	۲۵	میاں عبد الجبار صاحب	"	صہ/
۱۵	۲۹	الطاف الرحمن صاحب	"	عہ/

میزان [illegible]

پنجاب و سرحد و کشمیر

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب		رقم
۱	۴۶۰۶	شیخ محمد ناظر صاحب	لاہور	صہ/
۲	۴۶۰۷	پروفیسر محمد منیر صاحب	"	صہ/

جامعہ کی مستقل آمدنی

(حافظ فیاض احمد)

جامعہ کا اصل سرمایہ جامعہ کے اعلیٰ مقاصد، جامعہ کے کارکنوں کا جذبۂ ایثار اور ذوق خدمت، جامعہ کے ہمدردوں کی ہمدردی اور قدردانوں کا اعتماد ہے۔ اسی سرمایہ پر جامعہ چل رہی ہے اور اسی کے اعتماد پر بہت سے لوگوں نے جامعہ کو دیکھے بغیر جامعہ کی امداد کی ہے اور کر رہے ہیں۔

(شیخ الجامعہ)

جامعہ سے غائت درجہ محبت کرنے والے احباب وقتاً فوقتاً دریافت فرمایا کرتے ہیں کہ "ہماری جامعہ کی مستقل آمدنی کی بھی کچھ صورتیں پیدا ہو گئی ہیں یا نہیں" ان کا یہ استفسار اپنے محبوب ادارہ کے لئے ایک فطری امر ہے۔ اور ہم ان ہی کے اطمینان خاطر کے لئے ذیل میں ان مادی وسائل کا ذکر کر رہے ہیں۔ لیکن جیسا کہ جناب شیخ کا ارشاد ہے اصل سرمایہ اور حقیقی دولت قوم کی ہمدردی اور کام کرنے والے کا ذوق خدمت ہے اور جامعہ کے مقاصد۔ اسی لئے ہم ان احباب خاص کی خدمت میں مستدعی ہیں کہ وہ خدائے بزرگ و برتر کی بارگاہ میں اس سرمایہ کے قیام و بقا کے لئے دعا کیا کریں۔ اس لئے کہ اگر خدا نخواستہ ہم اپنے مقاصد کو بھول جائیں یا خدمت کا ذوق ہم سے رخصت ہو جائے یا قوم و ملت کو ہم پر اعتماد نہ رہے تو دولت کے ہزار ہا ہزار خزانے بھی بیکار ہیں۔

جامعہ کی آمدنی کے ذرائع کو ہم سات مدوں میں تقسیم کر سکتے ہیں

۱۔ ریاستوں اور لوکل بورڈوں کی امداد۔

۲۔ اوقاف کی آمدنی۔

۳۔ جامعہ کے عام قدردانوں کی مستقل اور وقتی امداد۔

۴۔ تعلیمی فیسوں کی آمدنی۔

۵۔ پریس۔ مکتبہ اور ادارہ تعلیم و ترقی کی آمدنی۔

۶۔ امداد بصورت اشیاء و اجناس۔

۷۔ متفرق آمدنی۔

ان مدات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ریاستوں اور لوکل بورڈوں کی امداد

۱۔ "ہندی ہندوستان" میں سب سے پہلے ریاست حیدر آباد نے مستقل امداد منظور کی کہ علم دوستی اور معارف پروری اس کا نشان خاص ہے۔ ۱۷ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء سے مبلغ ایکہزار روپے کی رقم ماہ بماہ برابر مل رہی ہے اس مستقل سلسلہ کے علاوہ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء میں جامعہ کی عمارت کے لئے پچاس ہزار کی

یکشت رقم مرحمت ہوئی اور جون ۱۹۲۹ء میں ایک لاکھ کا عطیہ عنایت ہوا۔ جامعہ نگر کی بستی درصل انہی فیاضیوں کی مرہون منت ہے۔

۲۔ علیا حضرت حضور بیگم صاحبہ بھوپال کو جامعہ سے بڑا شغف تھا۔ برا مم خسروانہ وہ ایک بار بہ نفس نفیس جامعہ میں تشریف بھی لائی تھیں۔ اسی تعلق اور اپنی علم دوستی کی بنا پر تاجدار بھوپال نے پانسو روپے ماہوار کی امداد منظور فرمائی۔ یہ رقم کچھ عرصہ سے موصول نہیں ہوئی ہے۔ لیکن "دیر آید درست آید" کے مقولہ پر ہم بھی بخوشی مطمئن ہیں۔

۳۔ دہلی میونسپل کمیٹی کی عنایات ۱۸ اپریل ۲۵ء سے جاری ہیں۔ اس کی جانب سے پانسو روپے ماہوار کی بیش قرار رقم جامعہ کو برابر مل رہی ہے۔

۴۔ حضور مہاراجہ صاحب کشمیر کی سرکار کی توجہات عالیہ بھی جامعہ کی طرف مبذول ہوئیں اور یکم کاتک ۱۹۹۵ بکرمی یعنی ۱۹۳۶ء کو مبلغ تین ہزار روپے سالانہ کی امداد جامعہ کے لئے منظور فرمائی گئی جو سال شروع ہونے پر پورے سال کے لئے موصول ہو جاتی ہے۔

۵۔ جناب نواب صاحب ریاست رام پور نے ۱۹۴۰ء میں جامعہ میں قدم رنجہ فرمایا۔ اور مئی ۱۹۴۰ء سے اپریل ۱۹۴۱ء تک بحساب ایک سو روپے ماہوار اور اس کے بعد مئی ۱۹۴۱ء سے دو سو روپے ماہوار کی امداد منظور فرمائی۔ یہ عطیہ خسروانہ سال کے شروع ہوتے ہی سال بھر کے لئے وصول ہو جاتا ہے۔

اوقاف کی آمدنی

چھوٹے چھوٹے اوقاف کی اطلاعات آئی ہیں لیکن تا حال ان سے کوئی رقم وصول نہیں ہوئی۔ اس سلسلہ میں ایک ہی وقف قابل ذکر ہے۔ دہلی کے ایک مشہور تاجر اور مخیر رئیس حاجی محمد رفیع الدین مرحوم نے اپنے ایک لاکھ کی مالیت کے وقف[۵۲] میں دوسرے حضرات اور جماعتوں کے علاوہ جامعہ کا بھی ایک حصہ رکھا تھا۔ جو وقف کمیٹی کی رائے کے مطابق ایک سو روپے ماہوار کی صورت میں یکم نومبر ۱۹۳۶ء سے جناب شیخ احسان الٰہی صاحب۔ سکرٹری وقف کمیٹی مذکور کی معرفت ہمیں مل جاتا ہے۔ مئی ۱۹۴۱ء تک یہ رقم وصول ہو چکی ہے۔

جامعہ کے ہمدردوں اور قدردانوں کی امداد

اس ضمن میں جو رقمیں وصول ہوتی ہیں ان کی فہرست ہمدرد جامعہ میں ہر ماہ باقاعدہ چھپتی رہتی ہے۔ اس میں بعض اصحاب نے اپنی اپنی رقوم وعطیات کے لئے مصارف بھی معین فرما دئے ہیں۔ مثلاً زکوٰۃ وظائف اور بہ مد تعمیر وغیرہ چنانچہ یہ رقمیں حسب ہدایت صرف کی جاتی ہیں۔

ان اصحاب میں سے جو اس طرح سرپرستی فرماتے ہیں بہت سے حضرات قابل ذکر ہیں جن کی فہرست پھر کسی موقعہ پر ہدیہ ناظرین ہوگی۔ اس وقت صرف ایک بزرگ کے نام پر اکتفا کرتے ہیں۔ یعنی حاجی جیون بخش محمد جان صاحب کلکتہ والے۔ آپ ہر ماہ دو سو روپے کی ایک رقم زکوٰۃ کی مد میں عنایت فرماتے ہیں

آمدنی کی اس مد سے اخراجات کی ادائیگی کے بعد تقریباً ڈیڑھ ہزار روپے کی خالص رقم جامعہ کو مل جاتی ہے۔

---

۱ مطابق کونسل آرڈر ۱۰۳۴ سی بابت ۲۹ء

۵۲ اس وقف کا وصیت نامہ ۱۴ مئی ۱۹۲۶ء کو دہلی کے دفتر رجسٹرار میں

لیکن آج کل ملکی حالات کی وجہ سے یہ آمدنی بہت متاثر ہے۔

۲۔ مشہور جہازراں کمپنی "مغل لائن" کے بورڈ آف ڈائرکٹرز نے دو وظیفے ساڑھے دس دس روپے ماہوار کے جولائی ۱۹۴۲ء سے منظور کئے ہیں۔ یہ وظیفے عربی و دینیات کے ان فارغ التحصیل طلبہ کے لئے مخصوص ہیں جو کسی مستند درسگاہ مثلاً دیوبند، سہارنپور، ندوہ، وغیرہ کے سند یافتہ ہوں اور جامعہ میں رہ کر بی اے تک تعلیم حاصل کرنا چاہیں۔

کمپنی ڈھائی سو روپے کی یہ رقم ہر سال جولائی یا اگست میں پیشگی بھیج دیتی ہے۔ یہ وظائف "مغل لائن اسکالرشپ" کے نام سے موسوم ہیں۔

فیسوں کی آمدنی

آمدنی کی یہ مد برائے نام ہی ہے کیونکہ جامعہ میں تعلیم کی فیس بہت ہی کم ہے حتیٰ کہ بی۔اے میں صرف چار روپے ماہوار ہے۔ باقی جو رقم بسلسلہ طعام، تنخواہ ملازمین روشنی، دھوبی۔ وغیرہ کی مد میں وصول ہوتی ہے وہ اس قدر ناکافی ہے کہ خود جامعہ کو ان مدوں میں اپنے پاس سے صرف کرنا پڑتا ہے۔

مطبع، مکتبہ اور تعلیم و ترقی کی آمدنی

تعلیم و ترقی کا شعبہ تو ابھی ابتدائی مدارج میں ہے اس کا لٹریچر ملک میں تعلیم بالغان کی اشاعت میں بڑی مفید خدمت انجام دے رہا ہے۔ لیکن ابھی اس لٹریچر کی فروخت سے اس شعبہ کے اخراجات میں کوئی قابل ذکر امداد نہیں ملتی۔

مکتبہ سے البتہ بفضلہ تعالیٰ کافی آمدنی ہوتی ہے۔ لیکن معیاری کتابوں کی تیاری اور اشاعت میں جس طرح بے دریغ روپیہ خرچ کرنا پڑتا ہے اُس سے کچھ کام کرنے والے ہی واقف ہو سکتے ہیں۔ اسی لئے ہم نہیں چاہتے کہ مکتبہ کی آمدنی کو جامعہ کے کسی اور مصرف میں لائیں چونکہ ملک میں مطالعہ کا صحیح مذاق پیدا کرنے کی ضرورت شدید ہے اور اردو میں اچھی کتابوں کی بہت کمی ہے اسلئے عمدہ کتابوں (تالیف اور ترجمہ) کی تیاری کی جو اسکیم مرتب کی گئی ہے اس میں بڑے سرمائے کی ضرورت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مکتبہ کی ساری آمدنی اسی کے استحکام و توسیع میں صرف کر دی جاتی ہے۔ یہ کیا کم ہے کہ اس مطلب کے لئے کسی کا دست نگر نہیں ہونا پڑتا اور مکتبہ اپنے پیروں پر کھڑا ہے۔

جامعہ پریس کا سامان ۱۹۳۸ء سے ٹھیکہ پر ہے جس کے بطور کرایہ جامعہ کو پچاس روپے ماہوار یعنی پریس لمیٹڈ سے وصول ہو جاتے ہیں۔ کرایہ کی یہی رقم پہلے ... عبداللطیف خاں صاحب سے ملتی تھی جو لمیٹڈ ہونے سے پہلے اسکے ...

امداد بصورت اشیاء و جنس

جامعہ کو اشیاء کی صورت میں بھی امداد ملتی رہتی ہے۔ مثلاً کتب خانہ جامعہ میں مصنفین و اہل ذوق کی طرف

رجسٹری نمبر ۱۸۱۔ وصیت نامہ محکمہ رجسٹری میں نمبر ۴۲ بہی نمبر ۳ جلد نمبر ۱۵ کے صفحات ۱۰۵-۱۰۹ پر بتاریخ ۱۵ مئی ۱۹۳۶ء درج کیا گیا جائداد [illegible] مساۃ کا خاندان پر رکھا گیا تھا وقف کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہے جو "حاجی محمد فصیح الدین وقف اسٹیٹ کمیٹی دہلی" کے نام سے موسوم ہے۔

سے جو کتابیں موصول ہوتی ہیں وہ ہماری امداد کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ ان ہی عطیات کی بدولت جامعہ کا کتب خانہ شمالی ہند میں ایک نمایاں اور خصوصی اہمیت کا مالک بن گیا ہے طلبائے جامعہ کی انجمنوں کو مالکان اخبار بلا قیمت اخبار بھیجتے ہیں۔ بعض شعبوں کو دستکاری کے لئے اوزار اور دوسرا سامان بطور عطیہ مل جاتا ہے۔

متفرق آمدنی

آمدنی کے سلسلہ میں یہ زیادہ قابل ذکر نہیں ہے۔ جامعہ کی بعض زمینیں کاشت پر لوگوں کو دی جاتی ہیں اس سے کچھ آمدنی ہو جاتی ہے۔ یا جامعہ کی طرف سے خود سبزیوں وغیرہ کی کاشت کا انتظام ہوتا ہے۔ اور وہ فروخت ہوتی ہیں یا جامعہ کی ملکیت میں چند مکان ہیں ان کا کرایہ آتا ہے اسی قسم کی اور متفرق آمدنی کے معمولی ذرائع ہیں جو قابل لحاظ نہیں۔

مندرجہ بالا تفصیلات سے جامعہ کے ہمدردوں اور قدردانوں کو جامعہ کی آمدنی کا ایک اندازہ ہو جائیگا۔ لیکن ہماری حالت کا صحیح اندازہ اسی وقت ہو سکے گا جب کہ آمدنی کے مقابلہ میں جامعہ کا خرچ بھی ان کے پیش نظر ہو اور ہماری مشکلات ان کے سامنے ہوں۔ اس کے لئے کسی آئندہ اشاعت کا انتظار کیجئے۔

اعتذار و التماس

اگست اور ستمبر کے مہینے اس سال موسمی اعتبار سے بہت سخت گذرے جامعہ کا کوئی فرد ملیریا بخار سے اور اس کے کئی کئی حملوں سے محفوظ نہیں رہا دفتر ہمدردان میں چھوٹے بڑے تمام ملازمین بیک وقت کئی کئی روز تک شدید بخار میں مبتلا رہے اور دفتر عملی طور سے بالکل بند رہا ابتک کہ اکتوبر کا مہینہ نصف سے زیادہ گزر چکا ہے پورا عملہ کام پر واپس نہیں آیا اور صحیح معنوں میں پوری طرح کام جاری نہیں ہوا۔ دفتر کے بہت سے کام ادھورے اور بالکل نامکمل پڑے ہیں اس لئے مقامی یا بیرونی چندہ کی فہرستوں یا رسیدوں میں اگر غلطیاں سرزد ہوئی ہوں تو نہایت ندامت سے معافی کی درخواست کی جاتی ہے۔ لیکن اصلاح اور تکمیل کی پوری کوشش کی جائے گی۔ جو غلطی یا کمی آپ کے علم میں آئے اس سے ضرور مطلع فرمائیے۔

(ناظم)

[علا]نی مقام صدر المہام بہادر کی ذرہ نوازیاں تو سب سے
[ع]ظمی ہوتی ہیں۔ پھر نواب اکبر یار جنگ بہادر، ڈاکٹر ناظر
یار جنگ بہادر، مولوی احمد مرزا صاحب۔ مولوی سید اکبر علی
صاحب۔ مولوی علی الدین صاحب۔ مولوی احمد محی الدین
صاحب۔ مولوی محمد یونس صاحب۔ نواب دوست محمد خاں
صاحب۔ ڈاکٹر لطیف سعید صاحب مولوی حبیب الرحمٰن صاحب
ڈاکٹر رضی الدین صاحب صدیقی۔ ڈاکٹر جعفر حسن صاحب۔ یہ
سب وہ حضرات ہیں جن کی ہمدردیوں اور حوصلہ افزائیوں
پر کارکنان جامعہ اور بالخصوص ادارہ تعلیم و ترقی فخر کرسکتے ہیں۔

میر اکبر علی خاں صاحب بی اے جامعہ (بیرسٹر ایٹ لا)
[سے] محبت ایسی ہے کہ وہ اپنی ہر مشغولیت کو جامعہ پر قربان کردیتے
ہیں اور جناب قاضی عبد الغفار صاحب (مدیر پیام) کا پُر زور
قلم تو جامعہ کے لیے گویا وقف ہے۔

اس سال جناب مولوی احمد مرزا صاحب (چیف
انجینیر و معتمد تعمیرات) کی خاص توجہ اور مولوی محمد یونس
صاحب انسپکٹنگ انجینیر کی مخلصانہ کوششوں اور مولوی
لائق علی خاں صاحب و جناب بالارام صاحب کی عنایت
و فیاضی سے ادارہ کے لئے ایک رقم خطیر ہمارے
کرم فرماؤں نے جمع کرلی ہے اور جامعہ کو اس ایک
شعبہ کی مالیات کی طرف سے کئی سال کے لئے مطمئن
کردیا ہے۔

جامعہ کے پیش نظر ابھی بہت سے تعلیمی خرچ ہیں ہمدردانِ
حیدرآباد کی عنایتوں کو دیکھکر ہمیں یقین ہے کہ ملک میں ایسے لوگوں
کی کمی نہیں جو اسی طرح جامعہ کے ایک ایک شعبہ کو اپنی ہمدردی
اور عنایات کے لئے مخصوص کرلیں اور جامعہ کے خادموں کو مالیات
کی طرف سے ایسا مطمئن کردیں کہ ہمیں ہر وقت اپنے کام سے کام رہے۔

جامعہ کی مستقل آمدنی

جامعہ کی مستقل آمدنی کی جو تفصیل گزشتہ مہینے (اکتوبر) کے پرچہ میں درج کی گئی تھی اس میں چند مدات کا ذکر ہونے سے رہ گیا۔ مہربانی فرماکر مندرجہ ذیل معلومات کو اسی کے ساتھ شامل کر لیجئے۔

۱۔ میونسپل کمیٹی دہلی سے جامعہ کے کتب خانہ کو بھی سالانہ امداد ملتی ہے کیونکہ یہ کتب خانہ صرف جامعہ کے استادوں اور طلبہ کے لئے ہی محدود و مخصوص نہیں ہے بلکہ پبلک کے واسطے بھی ہے اور اس سے دہلی کے دور اطراف کے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ میونسپل کمیٹی سے یہ امداد کتب خانہ کے ۳۲-۱۹۳۱ء کے اخراجات کی بنا پر ۳۳-۱۹۳۲ء سے ملنی شروع ہوئی۔ میونسپلٹی کے قوانین کے مطابق یہ امداد پہلے تین سال تک اخراجات کا پچیس فیصدی کے حساب سے، پھر پانچ سال تک ۳۳ فیصدی کے حساب سے اور ازاں بعد پچاس فیصدی کے حساب سے ملتی ہے چنانچہ اب دو ہزار سالانہ ملتی ہے (اخراجات کا پچاس فیصدی تو ملتا ہے لیکن دو ہزار سے زائد رقم نہیں ملتی) مارچ ۱۹۴۲ء تک مل چکی ہے۔

۲۔ استادوں کے مدرسہ کو جسمیں بنیادی طریقہ تعلیم پر استاد تیار کئے جاتے ہیں تعلیمی سنگھ سے تین ہزار روپے سالانہ کی امداد ملتی ہے یہ امداد ۱۹۴۲ء کے لئے ہی ہے اس سالانہ امداد سے علاوہ سنگھ نے مدرسہ کے تعلیمی کتب خانہ کیلئے ضروری ۱۹۴۲ء میں آٹھ سو ساٹھ روپے کی رقم عطا فرمائی تھی اور ۱۹۴۱ء میں مدرسہ کو مرکزی عجائب خانہ کی تعمیر کیلئے مبلغ دو ہزار کی گرانٹ ملی تھی۔

۳۔ پچھلے پرچہ میں لکھا گیا تھا کہ جامعہ پریس کا سامان ۱۹۴۲ء میں خریدا گیا۔ یہ صحیح تاریخ ستمبر ۱۹۳۱ء ہونی چاہیے جب پچاس روپے ماہوار پر سامان دیا گیا تھا۔

۴۔ عمارات کے سلسلہ میں جو رقومات گزشتہ یا بہ اقساط ملی ہیں اور جن کی آمدنی وظائف فنڈ میں دی جاتی یا کسی اور مصرف میں لائی جاتی رہی ہے ان کا ذکر آئندہ کسی اشاعت میں کیا جائے گا۔ (ف۔ا)

[ب]ی نظام صدر المہامین بہادر کی ذرہ نوازیاں تو سب سے
بڑھی ہوئی ہیں۔ پھر نواب اکبر یار جنگ بہادر، ڈاکٹر ناظر
یار جنگ بہادر، مولوی احمد مرزا صاحب۔ مولوی سید اکبر علی
صاحب۔ مولوی علی الدین صاحب۔ مولوی احمد محی الدین
صاحب۔ مولوی محمد یونس صاحب۔ نواب دوست محمد خاں
صاحب۔ ڈاکٹر لطیف سعید صاحب، مولوی حبیب الرحمٰن صاحب
ڈاکٹر رضی الدین صاحب صدیقی۔ ڈاکٹر جعفر حسن صاحب۔ یہ
سب وہ حضرات ہیں جن کی ہمدردیوں اور حوصلہ افزائیوں
پر کارکنان جامعہ اور بالخصوص ادارہ تعلیم و ترقی فخر کر سکتے ہیں۔

میر اکبر علی خاں صاحب بی اے جامعہ (بیرسٹر ایٹ لا)
کی محبت ایسی ہے کہ وہ اپنی ہر مشغولیت کو جامعہ پر قربان کر دیتے
ہیں اور جناب قاضی عبد الغفار صاحب (مدیر پیام) کا پُر زور
قلم تو جامعہ کے لئے گویا وقف ہے۔

اس سال جناب مولوی احمد مرزا صاحب (چیف
انجینیر و معتمد تعمیرات) کی خاص توجہ اور مولوی محمد یونس
صاحب انسپکٹنگ انجینیر کی مخلصانہ کوششوں اور مولوی
لائق علی خاں صاحب جناب بالارام صاحب کی عنایت
و فیاضی سے ادارہ کے لئے ایک رقم خطیر ہمارے
کرم فرماؤں نے جمع کر لی ہے اور جامعہ کو اس ایک
شعبہ کی مالیات کی طرف سے کئی سال کے لئے مطمئن
کر دیا ہے۔

جامعہ کے پیش نظر ابھی بہت سے تعلیمی خرچ ہیں ہمدردان
حیدر آباد کی عنایتوں کو دیکھ کر ہمیں یقین ہے کہ ملک میں ایسے لوگوں
کی کمی نہیں جو اسی طرح جامعہ کے ایک ایک شعبہ کو اپنی ہمدردی
اور عنایات کے لئے مخصوص کر لیں اور جامعہ کے خادموں کو مالیات
کی طرف سے ایسا مطمئن کر دیں کہ ہمیں ہر وقت اپنے کام سے کام رہے۔

ادارہ تعلیم و ترقی کے لئے حیدر آباد سے جو رقم وصول ہوئی ہے وہ اسی پرچہ میں ریاست ہائے ضمن کے تحت درج
کی گئی ہے۔ [illegible] رقم کی کل میزان سترہ ہزار سات سو چھبیس ہے (۱۷۷۲۶)

جامعہ کی مستقل آمدنی

جامعہ کی مستقل آمدنی کی جو تفصیل گزشتہ مہینے (اکتوبر) کے پرچہ میں درج کی گئی تھی اس میں چند مدات کا ذکر سہواً رہ گیا۔ مہربانی فرما کر مندرجہ ذیل
مدات کو اسی کے ساتھ شامل کر لیجئے۔

۱۔ میونسپل کمیٹی دہلی سے جامعہ کے کتب خانہ کو بھی سالانہ امداد ملتی ہے کیونکہ یہ کتب خانہ صرف جامعہ کے استادوں اور طلبہ کے لئے ہی محدود و مخصوص نہیں ہے بلکہ پبلک کے
لئے بھی ہے اور اس سے دہلی کے نواح اطراف کے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ میونسپل کمیٹی سے یہ امداد کتب خانہ کے ۳۳-۱۹۳۲ء کے اخراجات کی بنا پر ۳۳-۱۹۳۲ء سے ملنی شروع ہوئی۔ میونسپلٹی کے
آئین کے مطابق یہ امداد پہلے تین سال تک اخراجات کا پچیس فیصدی کے حساب سے اور پھر پانچ سال تک ۳۳ فیصدی کے حساب سے اور اس کے بعد پچاس فیصدی کے حساب سے
دی جاتی ہے چنانچہ اب دو ہزار سالانہ ملتی ہے (اخراجات کا پچاس فیصدی تو ملتا ہے لیکن دو ہزار سے زائد رقم نہیں ملتی) مارچ ۴۲ء تک مل چکی ہے۔

۲۔ استادوں کے مدرسہ کو جس میں بنیادی طرز تعلیم پر استاد تیار کئے جاتے ہیں تعلیمی سنگھ سے تین ہزار روپے سالانہ کی امداد ملتی ہے یہ امداد ۴۳-۱۹۴۲ء سے ملی ہے اس سالانہ امداد
کے علاوہ سنگھ نے مدرسہ کے تعلیمی کتب خانہ کیلئے جنوری ۱۹۴۲ء میں نو سو ساٹھ روپے کی رقم عطا فرمائی تھی اور ۱۹۴۲ء میں مدرسہ کے مرکزی عجائب خانہ کی تعمیر کیلئے مبلغ دو ہزار کی یکمشت امداد دی تھی۔

۳۔ پچھلے پرچہ میں لکھا گیا تھا کہ جامعہ پریس کا سامان ۴۳-۱۹۴۲ء سے ملا ہے بلکہ صحیح تاریخ ستمبر ۱۹۴۱ء سمجھنی چاہئے جب سے پچاس روپے ماہوار پر سامان دیا گیا تھا۔

۴۔ عمارات کے سلسلہ میں جو رقوم یکمشت یا بہ اقساط ملی ہیں اور جن کی آمدنی وظائف فنڈ میں دی جاتی یا کسی اور مصرف میں لائی جاتی رہی ہے
ان کا ذکر آئندہ کسی اشاعت میں کیا جائے گا۔ (ف۔ا)

تحریک حلقہ ہمدردان جامعہ

رسالہ چونکہ مہینے کے وسط میں چھپ کر تیار ہو جاتا ہے اس لئے مندرجہ ذیل فہرست میں صرف ان رقومات کا اندراج ہوگا جو دفتر ہمدردان جامعہ میں گذشتہ مہینے (یعنی اکتوبر) کی آخری تاریخ تک براہ راست یا بذریعہ مہتممین و سفراء وصول ہوئی ہیں۔

جن حضرات نے مہینے کی آخری تاریخوں میں رقومات بذریعہ بیمہ یا منی آرڈر روانہ کی ہوں یا سفراء اور مہتممین کو دی ہوں اور وہ دفتر میں آخری تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہوں ان کے نام اس فہرست میں نہیں ملیں گے انھیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیئے۔ ذیل کی فہرست میں جن رقومات کے سامنے × بنایا گیا ہے وہ زکوٰۃ کی مد میں وصول ہوئی ہیں۔

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
		بمبئی	
		(الف) وصول براہ راست در دفتر:-	
۱	۹۸	بی اینڈ ای حسن ماموں جی صاحب بمبئی	للعہ
۲	۹۹	اے یو بوٹا والا صاحب راندیر	صہ
۳	۱۰۰	جوڑ گر عبداللطیف صاحب احمد آباد	صہ ×
		میزان ۱۲/۱	
		(ب) وصول بذریعہ مولوی شفیق الرحمن صاحب قدوائی۔	
۱	۳۹۵	معین الدین حارث صاحب دہرہ تعلیمی ملی	للعہ
		میزان للعہ	
		بنگال و بہار	
		وصول براہ راست در دفتر:-	
۱	۱۰۱	محمد کمیل و عبدالعزیز صاحبان کلکتہ	للعہ
۲	۱۳۲	ایم قاسم صاحب "	عہ
۳	۱۳۲	عبدالعزیز صاحب مینڈر رانچی	للعہ
۴	۱۴۵	میسرز اے بی صدیقی برادرز کلکتہ	عہ
		میزان مئہ	
		پنجاب و سرحد	
		(الف) وصول براہ راست در دفتر:-	
۱	۹۴	محمد اعظم صاحب امرتسر	صہ ×
۲	۹۶	شیخ نعمت علی محمد صادق صاحبان لاہور	عہ
۳	۱۱۰	مرزا محمد بشیر صاحب کیتھل ضلع کرنال	عصہ
۴	۱۱۲	خواجہ غلام السیدین صاحب کشمیر	صہ
۵	۱۱۴	میسرز حاجی فضل الہی اینڈ سنز لاہور	۵ ×
۶	۱۲۴	خانصاحب محمد عالم صاحب ایبٹ آباد	عہ
۷	۱۴۶	عالم علی خان صاحب [illegible]	صہ ×
۸	۱۵۳	میاں تاج علی صاحب [illegible]	عہ ×
۹	۱۵۴	[illegible] عبدالخالق صاحب [illegible]	للعہ
		میزان ۲۵/۹	
		(ب) بذریعہ شیخ منصور صاحب جنرل سیکرٹری [illegible] شملہ۔	
۱	۹۸۲	سید قدرت اللہ صاحب شملہ	عہ
۲	۹۸۳	احمد نعیم صاحب "	عہ
۳	۹۸۴	افتخار احمد صاحب "	عہ
۴	۹۸۵	شیخ منصور صاحب "	عہ
۵	۹۸۶	سید محمد علی صاحب "	عہ
۶	۹۸۷	لکشمی نارائن صاحب لیتا "	عہ
۷	۹۸۸	حمید احمد صاحب [illegible] "	عہ
۸	۹۸۹	ایک ہمدرد جامعہ "	عہ
۹	۹۹۰	رشید بقائی صاحب "	۸
۱۰	۹۹۱	طاہر بخاری صاحب "	۸
		میزان لعہ	

حلقہ ہمدرداں کی آمدنی کا صوبہ وار تخمینہ

بابتہ سنہ ۴۲-۴۳ء

حلقہ ہمدرداں جامعہ کے کارکنوں نے اپنے ہمدردوں اور جامعہ کے قدردانوں سے سال رواں (اگست سنہ ۴۲ء تا جولائی سنہ ۴۳ء) کے لئے اپنی آمدنی کے متعلق جو توقعات وابستہ کی ہیں اور جس کی بنا پر جامعہ کا میزانیہ تیار کیا گیا ہی اس کی صوبہ وار کیفیت ذیل میں درج کی جاتی ہی۔ ہم ہر صوبہ کے مددگاروں سے پوری اُمید رکھتے ہیں کہ وہ ہماری توقعات سے کم رقم کسی صورت میں بھی گوارا نہ فرمائیں گے۔ بلکہ بعض صوبوں میں تو بہت زیادہ کی گنجائش ہی اور وہ اپنی قدیم روایات کو قائم رکھنے میں ہماری پوری پوری امداد فرمائیں گے۔ ہم ان سے مفید مشوروں کی بھی ہر وقت توقع رکھتے ہیں۔

نمبر شمار	صوبہ	متوقع آمدنی سنہ ۴۲-۴۳ء
۱	دہلی	پانچہزار
۲	یو پی	〃
۳	پنجاب و سرحد و کشمیر	〃
۴	بنگال و آسام	چار ہزار
۵	حیدرآباد دکن	تین ہزار
۶	بمبئی	دو ہزار
۷	سندھ و بلوچستان	〃
۸	بہار	پانسو
۹	سی پی	چارسو
۱۰	مدراس	تین سو
۱۱	برما	*
۱۲	سنگاپور	*
۱۳	دیگر	دو ہزار تین سو پچاس

میزان ـ انتیس ہزار پانسو پچاس

کیا یہ رقم کچھ زیادہ ہی؟

ناظم حلقہ ہمدرداں

تحریک حلقہ ہمدردان جامعہ

رسالہ چونکہ مہینے کے وسط میں چھپ کر تیار ہو جاتا ہے اس لئے مندرجہ ذیل فہرست میں صرف ان رقومات کا اندراج ہے گا جو دفتر ہمدردان جامعہ میں گذشتہ مہینے (یعنی اکتوبر) کی آخری تاریخ تک براہ راست یا بذریعہ مہتممین و سفراء وصول ہوئی ہیں۔

جن حضرات نے مہینے کی آخری تاریخوں میں رقومات بذریعہ بیمہ یا منی آرڈر روانہ کی ہوں یا سفراء اور مہتممین کو دی ہوں اور وہ دفتر میں آخری تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہوں ان کے نام اس فہرست میں نہیں ملیں گے انھیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیئے۔ ذیل کی فہرست میں جن رقومات کے سامنے × بنایا گیا ہے وہ زکوٰۃ کی مد میں وصول ہوئی ہیں۔

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
		بمبئی	
		(الف) وصول براہ راست در دفتر۔	
۱	۹۸	جی اینڈ ای حسن اموں جی صاحب بمبئی	للعہ
۲	۹۹	اے یو پٹاوالا صاحب راندیر	صہ
۳	۱۴۰	چودھری عبداللطیف صاحب احمد آباد	عہ
		میزان للعہ	
		(ب) وصول بذریعہ مولوی شفیق الرحمن صاحب قدوائی۔	
۱	۲۹۵	معین الدین حارث صاحب دہرہ تعلیمی عہ	
		میزان عہ	
		بنگال و بہار	
		وصول براہ راست در دفتر:۔	
۱	۱۰۱	احمد اسمٰعیل عبدالعزیز صاحبان کلکتہ	عہ
۲	۱۳۲	ایم قاسم صاحب	عہ

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۳	۱۳۶	عبدالعزیز صاحب میندار رانچی	عہ
۴	۱۴۵	میسرز اے بی صدیقی برادرز کلکتہ	عہ
		میزان عہ	
		پنجاب و سرحد	
		(الف) وصول براہ راست در دفتر۔	
۱	۹۴	محمد اعظم صاحب امرتسر	صہ
۲	۹۶	شیخ نعمت علی محمد صادق صاحبان لاہور	عہ
۳	۱۱۰	مرزا احمد بشیر صاحب کیتھل ضلع کرنال	عصہ
۴	۱۱۲	خواجہ غلام السیدین صاحب کشمیر	صہ
۵	۱۱۴	میسرز حاجی فضل الٰہی اینڈ سنز لاہور	×
۶	۱۲۳	خانصاحب محمد عالم صاحب ایبٹ آباد	عہ
۷	۱۴۶	عالم علی صاحب میسرز فورث عباس علی لاہور	صہ ×
۸	۱۵۳	میاں تاج علی صاحب میسرز ابوالفضل نوشہرہ	عہ ×

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۹	۱۵۴	مسٹر عبدالخالق ولد عبدالرزاق بھاؤ (؟)	
		میزان ۹۵ عہ	
		(ب) بذریعہ شیخ منصور صاحب خیرالسید کوارٹرز شملہ۔	
۱	۹۸۲	سید قدرت اللہ صاحب شملہ	
۲	۹۸۳	احمد نعیم صاحب ”	
۳	۹۸۴	آنجہانی راج صاحب دہلی ”	
۴	۹۸۵	شفیع منصور صاحب ”	
۵	۹۸۶	سید محمد علی صاحب ”	
۶	۹۸۷	لکشمی نرائن صاحب لیتا ”	
۷	۹۸۸	حمید احمد صاحب زبیری ”	
۸	۹۸۹	ایک ہمدرد جامعہ ”	
۹	۹۹۰	رشید بقائی صاحب ”	
۱۰	۹۹۱	طاہر بخاری صاحب ”	
		میزان للعہ	

راجپوتانہ و ریاست ہائے ہند

الف) وصول براہ راست در دفتر:-

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۱۰۶	محمد نصیر الحق صاحب کومبر گنج بھوپال	عہ/
۲	۱۲۳	رشید عباسی صاحب "	عہ/
۳	۱۲۷	بابو سید علی اظہر صاحب ریاست دتیا بندیلکھنڈ	عہ/
۴	۱۲۸	مسٹر رضا خان صاحب ٹھیکیدار [illegible]	ماعہ/
		میزان ۱۹۹	

ب) بذریعہ مولوی شفیق الرحمٰن صاحب قدوائی:-

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۳۸۶	پروفیسر ارشاد خان صاحب شیروانی حیدرآباد دکن	عہ/ سکۂ حالی
۲	۳۸۸	ای آر بالا رام صاحب حیدرآباد دکن برائے تعلیم و ترقی	عہ/
۳	۳۸۹	مولوی سجاد مرزا صاحب "	(۱) سکۂ برطانیہ
۴	۳۹۰	میر اکبر علی صاحب بیرسٹر "	[illegible]
۵	۳۹۱	کشن راؤ صاحب بی اے "	[illegible] سکۂ حالی
۶	۳۹۲	محمد انور خان صاحب بی اے جامعہ "	[illegible]
۷	۳۹۳	امتیاز حسین خان صاحب "	[illegible]
۸	۳۹۴	مولوی محمد یونس صاحب "	[illegible]
۹	۳۹۶	قاضی داود حسین صاحب "	[illegible]
۱۰	۳۹۷	سمیع اللہ شاہ صاحب انجنیئر "	[illegible]
۱۱	۳۹۸	بتوسط جناب سمیع اللہ صاحب [illegible]	[illegible] سکۂ حالی
۱۲	۳۹۹	[illegible] حیدرآباد بتوسط سجاد مرزا صاحب [illegible]	[illegible]
		میزان ۱۹۲۶	

سندھ و بلوچستان

الف) وصول براہ راست در دفتر:-

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۱۱۱	ڈاکٹر راجا خان صاحب خیرپور میرس سکھر	صہ/
۲	۱۳۷	ایچ احمد دانی صاحب کوئٹہ	[illegible]
۳	۱۳۸/A	ولی محمد صاحب خلف حکیم محمد قاسم صاحب [illegible]	[illegible]
		میزان [illegible]	

ب) وصول بذریعہ شیخ محمد فقیر صاحب:-

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۹۹۲	شیخ عطا محمد صاحب ٹھیکیدار لسبیلہ کراچی	عہ/
۲	۹۹۳	احمد نور محمد صاحب "	عہ/
۳	۹۹۴	مسٹر محمد قمر مالک قمر اینڈ کمپنی "	عہ/
۴	۹۹۵	مسٹر عبد الجبار تالبین مرچنٹ	عہ/
۵	۹۹۶	مسٹر محمد خان انسپکٹر میونسپل کوآپریٹو	عہ/
۶	۹۹۷	ماسٹر فضل حسین پی صاحب بتوسط قلندر خان صاحب	عہ/
۷	۹۹۸	محمد افضل محمود رفیق صاحب "	للعہ/
۸	۹۹۹	ماسٹر قلندر خان صاحب ہیڈ ماسٹر	صہ/
۹	۱۰۰۰	شیخ سیف اللہ صاحب ٹھیکیدار	عہ/
۱۰	۱۰۰۱	عبد الرشید صاحب باربر "	عہ/
۱۱	۱۰۰۲	عبد الرحیم صاحب خلف حاجی عبد اللہ صاحب	عہ/
۱۲	۱۰۰۳	امیر الدین خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس	عہ/
۱۳	۱۰۰۴	ایم عبد الخالق صاحب "	عہ/
۱۴	۱۰۰۵	شیخ فخر الدین حکیم حسن صاحب "	عہ/
۱۵	۱۰۰۶	قادر بخش صاحب "	عہ/
۱۶	۱۰۰۷	بشیر مرزا صاحب "	عہ/
۱۷	۱۰۰۸	بابو تاج الدین صاحب "	عہ/
۱۸	۱۰۰۹	محمد یعقوب صاحب "	عہ/
۱۹	۱۰۱۰	اے جی آغا صاحب بی اے (علیگ)	۴/
۲۰	۱۰۱۱	ڈاکٹر اے سعید صاحب "	ما/
۲۱	۱۰۱۲	آنریبل پیر الٰہی بخش صاحب کراچی	[illegible]
۲۲	۱۰۱۳	میسرز ایس جی فضل الٰہی اینڈ کمپنی	[illegible]
۲۳	۱۰۱۴	شیخ محمد اسمٰعیل صاحب کسٹم ڈیپارٹمنٹ	[illegible]
۲۴	۱۰۱۵	ڈاکٹر لاڈھانی صاحب "	صہ/
۲۵	۱۰۱۶	مسٹر علی احمد ایچ میمن صاحب "	صہ/
۲۶	۱۰۱۷	شیخ حفیظ اللہ صاحب "	صہ/
۲۷	۱۰۱۸	میر اعجاز علی صاحب "	صہ/
۲۸	۱۰۱۹	والدہ صاحبہ غلام مجتبیٰ صاحب متعلم جامعہ	عہ/
		میزان ۲۰۰	

سی پی

وصول براہ راست در دفتر:-

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۱۲۴	ایم عابد حسین خان صاحب ایم ایل سی کھنڈوا	عہ/
		میزان عہ/	

مدراس

وصول براہ راست در دفتر:-

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۱۴۱	سید یوسف صاحب مدراس	معہ/
		میزان معہ/	

یو پی

الف) وصول براہ راست در دفتر:-

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۹۴	محمد وسیم صاحب بیرسٹر لکھنؤ	عہ/
۲	۹۵	محمد اختر صاحب نہٹور ضلع بجنور	صہ/
۳	۱۰۰	محمد عبد الحمید صاحب دھولڑی ضلع میرٹھ	صہ/
۴	۱۰۴	حکیم قطب الدین احمد صاحب علی گڑھ	صہ/
۵	۱۱۵	شاہد حسن صاحب امروہہ	[illegible]

تحریک حلقہ ہمدردانِ جامعہ

رسالہ چونکہ مہینے کے وسط میں چھپ کر تیار ہو جاتا ہے اس لئے مندرجہ ذیل فہرست میں صرف ان رقومات کا اندراج کیا گیا جو دفتر ہمدردانِ جامعہ میں گذشتہ مہینے یعنی (نومبر) کی آخری تاریخ تک براہ راست یا بذریعہ منتظمین و سفراء وصول ہوئی ہیں۔

جن حضرات نے مہینے کی آخری تاریخوں میں رقومات بذریعہ بیمہ یا منی آرڈر روانہ کی ہوں یا سفراء اور منتظمین کو دی ہوں اور وہ دفتر میں آخری تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہوں۔ اُن کے نام اس فہرست میں نہیں ملیں گے انہیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیئے۔ ذیل کی فہرست میں جن رقومات کے سامنے (ز) بنایا گیا ہے وہ زکوٰۃ کی مد میں وصول ہوئی ہیں۔

نمبر شمار	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
		بمبئی	
		وصول براہ راست دفتر:-	
۱	۱۵۹	معین الدین حارث صاحب بمبئی	[illegible] ز
۲	۱۶۳	اعتماد الدین احمد صاحب سلطان الواعظین [illegible]	[illegible]
۳	۱۶۹	ابراہیم داؤد صاحب بوہرا [illegible]	[illegible] ز
		میزان	[illegible]
		بنگال و بہار	
		وصول براہ راست دفتر:-	
۱	۱۶۲	حاجی رحمت الٰہی صاحب [illegible] کلکتہ	[illegible] ز
۲	۱۸۶	سیٹھ جیون بخش محمد جان کلکتہ	[illegible] ز
۳	۱۹۷	فضل احمد کریم صاحب [illegible]	عہ
		میزان	[illegible]
		پنجاب و سرحد	
		(الف) وصول براہ راست دفتر:-	
۱	۱۷۸	خواجہ غلام السیدین صاحب ڈائرکٹر تعلیمات کشمیر	عہ
۲	۱۸۲	اے کیو ضیاء صاحب [illegible] لاہور	[illegible]
۳	۱۸۵	محمد لطیف خانصاحب کانپور ضلع [illegible]	عہ
		میزان	[illegible]
		(ب) وصول بذریعہ شیخ منصور صاحب شملہ	
۱	۱۰۲۰	سید قدرت اللہ صاحب شملہ	عہ
۲	۱۰۲۱	شیخ منصور صاحب	عہ
۳	۱۰۲۲	سید محمد علی صاحب	عہ
۴	۱۰۲۳	لکشمی نرائن صاحب [illegible]	عہ
۵	۱۰۲۴	ایک ہمدرد جامعہ	عہ
۶	۱۰۲۵	حمید احمد صاحب زبیری	عہ
۷	۱۰۲۶	احمد نعیم صاحب	عہ
۸	۱۰۲۷	آغا احمد صاحب شروانی	عہ
۹	۱۰۲۸	رشید حسن صاحب [illegible]	۸ر
۱۰	۱۰۲۹	سید محمد طاہر صاحب بخاری	۸ر
۱۱	۱۰۳۰	بدیع الدین صاحب	عہ
۱۲	۱۰۳۱	محمد حبیب صاحب	عہ
		میزان [illegible]	
		دہلی	
		(الف) وصول براہ راست دفتر:-	
۱	۱۹۱	ڈاکٹر محمود حسین خانصاحب جامعہ نگر	عہ
۲	۱۸۱	رحیم بخش صاحب [illegible] دہلی	[illegible] ز

نمبر شمار	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۳	۱۰۳	ایس ایم لیس صاحب ایل ایل بیڈ لسٹ	سعہ ز
۴	۱۰۷	خواجہ محمد عبدالمجید خاں صاحب بی اے متوطن	ے
		میزان [illegible]	
		(ب) بذریعہ محمد الٰہی صاحب بتوسط ماسٹر عبدالحی صاحب	
۱	۹۳۲	شیخ محمد یونس صاحب پالش والے دہلی	عہ ز
۲	۹۳۳	شیخ محمد الیاس صاحب سوت والے	صہ ز
۳	۹۳۴	شیخ محمد نواب عتیقی صاحب "	صہ ز
۴	۹۳۵	بیگم صاحبہ سلطان احمد صاحب لکھنوی	صہ ز
۵	۹۳۶	شیخ محمد اسمٰعیل صاحب السہ والے	عہ ز
۶	۹۳۷	میسرز عوض خاں محمد اسمٰعیل خاں	عہ ز
۷	۹۳۸	حافظ محمد عثمان صاحب بتی والے	صہ ز
۸	۹۳۹	شیخ محمد خلیل صاحب میونسپل کمشنر	عہ ز
۹	۹۴۰	شیخ عبدالسلام صاحب بی اے "	عہ ز
۱۰	۹۴۱	شیخ عبدالرزاق صاحب بوزری والے	عہ ز
۱۱	۹۴۲	اہلیہ محترمہ شیخ محمد احمد صاحب لکھنؤ والے	صہ ز
۱۲	۹۴۳	شیخ محمد یحییٰ صاحب سوت والے	عہ ز
۱۳	۹۴۴	محمد الٰہی صاحب سوت والے	عہ ز
		میزان [illegible]	
		(ج) بذریعہ افتخار علی ملازم دفتر ہمدرد [illegible]	
۱	۹۲۱	شاہد حسین صاحب نئی دہلی	سعہ
۲	۹۲۲	سید صابر حسین صاحب دریا گنج	عہ
۳	۹۲۳	عبدالغنی صاحب چاندنی چوک	۴
۴	۹۲۴	کلو صاحب تالے والے "	۴
۵	۹۲۵	محمد امین صاحب قرولباغ	عہ

نمبر شمار	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۶	۹۲۶	ٹھیکیدار غلام صابر صاحب قرولباغ	۸
۷	۹۲۷	میسرز محمد عارف اینڈ سنز صدر بازار	عہ
۸	۹۲۸	میسرز سراج الحق عبدالحق فتحپوری	بہ
۹	۹۲۹	قمرالدین صاحب مدرس پنجابی ہائی اسکول	۴
۱۰	۹۳۰	مولوی حفیظ الرحمٰن صاحب " "	۴
۱۱	۹۳۱	محمد احمد صاحب منیجر الامین پریس صدر بازار	۸
۱۲	۱۰۳۱	میسرز میاں حاجی منورالدین محمد اکرام	صہ
۱۳	۱۰۳۲	میسرز نصرت علی اینڈ برادرز "	صہ
۱۴	۱۰۳۳	خورشید عالم صاحب "	عہ
۱۵	۱۰۳۴	میسرز میاں محمد رفیق اینڈ برادرز	صہ
۱۶	۱۰۳۵	میسرز محمد عبدالخالق شہاب الدین	۶
۱۷	۱۰۳۶	میسرز حاجی قادر بخش مولا بخش "	ے
۱۸	۱۰۳۷	محمد اسلام صاحب دہلی کلاتھ ملز	عہ
۱۹	۱۰۳۸	" " (برائے تعلیم و ترقی جامعہ)	عہ
۲۰	۱۰۳۹	" " دہلی کلاتھ ملز	عہ
۲۱	۱۰۴۰	دریا خاں صاحب مدرسہ ارادت روڈ خاص گراب	عہ ز
۲۲	۱۰۴۱	حسین ملک صاحب رائٹ لائن دہلی	صہ
۲۳	۱۰۴۲	محمد سعید صاحب ایم اے ابن سعید انجینئرنگ کمپنی چاندنی چوک	۸
۲۴	۱۰۴۳	مرزا اسلام الدین شجاع الدین	۸
۲۵	۱۰۴۴	شیخ عبدالخالق صاحب "	عہ
۲۶	۱۰۴۵	میسرز شیخ محمد تقی اینڈ سنز "	۸
۲۷	۱۰۴۶	شمس العارفین صاحب "	۴
۲۸	۱۰۴۷	آفتاب الدین صاحب "	عہ
۲۹	۱۰۴۸	میسرز محمد شفیع محمد خلیل صدر بازار	۶

نمبر شمار	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۳۰	۱۰۴۹	والدہ محمد الیاس صاحب بارہ ہندو راؤ	صہ
۳۱	۱۰۵۰	محمد شفیع الیف ٹیلر قرولباغ	سعہ
۳۲	۱۰۵۱	صالحہ خاتون صاحبہ "	بہ
۳۳	۱۰۵۲	آغا حسین صاحب مکتبہ جامعہ	۸
۳۴	۱۰۵۳	میسرز شیخ فضل الرحمٰن صدیقی دہلی	عہ
۳۵	۱۰۵۴	محمد رفیع الدین صاحب السہ والے	صہ
۳۶	۱۰۵۵	شیخ محمد رفیع صاحب دوا کوا بھیاں والے	۴
۳۷	۱۰۵۶	بشیر احمد خاں "	۸
۳۸	۱۰۵۷	عبدالکریم صاحب صدیقی "	۴
۳۹	۱۰۵۸	میسرز حاجی عبدالغنی فضل حق "	۶
۴۰	۱۰۵۹	ایچ رحمت الٰہی محمد بلال چاندنی چوک	۴
۴۱	۱۰۶۰	بسپتن ایجکلیا رٹ "	عہ
۴۲	۱۰۶۱	حاجی رشید احمد صاحب کشمیری گیٹ	۶
۴۳	۱۰۶۲	سید وصی اشرف صاحب جامع مسجد	۸
۴۴	۱۰۶۳	اصغر علی صاحب چوک "	۴
۴۵	۱۰۶۴	عبدالحق صاحب مہتمم کوٹھی علی جان بی سمر	صہ
۴۶	۱۰۶۵	حکیم عبدالحمید خاں صاحب لال کنواں	صہ
۴۷	۱۰۶۶	محمد احمد صاحب فیروزی باڑہ ہندو راؤ	عہ
۴۸	۱۰۶۷	شیخ محمد تقی صاحب چاندنی چوک	۴
۴۹	۱۰۶۸	کنور مسعود علی خاں صاحب دہلی میونسپلٹی	۴
۵۰	۱۰۶۹	فیض احمد صاحب نائب تحصیلدار	عہ
۵۱	۱۰۷۰	سید عبداللطیف شاہ صاحب قرولباغ	۸
۵۲	۱۰۷۱	سید مسعود احمد صاحب علی پیپلیاں	۸
۵۳	۱۰۷۲	بدر الحسن صاحب مکتبہ جامعہ قرولباغ	عہ

نمبر شمار	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر شمار	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر شمار	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۱	۱۱	غفران علی صاحب سبزی منڈی	۸/	۳۵	۳۵	بابو محمد شفیع صاحب صدر بازار	۸/	۵۹	۵۹	احمد اسلام خاں صاحب کلاتھ [illegible]	[illegible]
۱۲	۱۲	عبدالعزیز صاحب جامعی	۸/	۳۶	۳۶	سید محمد احمد صاحب تحصیلدار دہلی	عہ/	۶۰	۶۰	، ، (برائے تعلیم و ترقی)	[illegible]
۱۳	۱۳	عبدالمجید خاں صاحب	۸/	۳۷	۳۷	سید وصی اشرف صاحب جامع مسجد	۸/	۶۱	۶۱	میسرز ابو الفضل الرحمن اینڈ برادرز	عہ/
۱۴	۱۴	حمید الدین صاحب سوداگر صدر بازار	عہ/	۳۸	۳۸	مولانا اصغر علی صاحب	۸/	۶۲	۶۲	آغا احمد حسن خاں صاحب صدر بازار	۸/
۱۵	۱۵	میسرز فضل محمد عزیز مرزا	۸/	۳۹	۳۹	ضیاء الدین احمد صاحب نئی دہلی	۴/	۶۳	۶۳	میسرز حاجی محبوب بخش رفیع الدین	صہ/
۱۶	۱۶	حافظ عبداللطیف اینڈ سنز	۴/	۴۰	۴۰	سید محمود الحسن صاحب	۸/	۶۴	۶۴	محمد یوسف اینڈ کو	۴/
۱۷	۱۷	حاجی عبدالرحمن عبدالرحیم	عہ/	۴۱	۴۱	فرحت علی صاحب	۸/	۶۵	۶۵	محمد عارف اینڈ سنز	عہ/
۱۸	۱۸	سید شمس الدین صاحب قرولباغ	۸/	۴۲	۴۲	خواجہ محمود شاہ صاحب	۴/	۶۶	۶۶	میر عزیز الدین چشتی ڈپٹی کلکٹر	عہ/
۱۹	۱۹	سید حفیظ الدین صاحب	۸/	۴۳	۴۳	محمد یامین صاحب برنی	۸/	۶۷	۶۷	سید عبدالغفور صاحب شملوی	[illegible]
۲۰	۲۰	آغا محمد امین صاحب	عہ/	۴۴	۴۴	فرخ مرزا صاحب گلی مفتی والان	۴/	۶۸	۶۸	ایم اے صدیقی صاحب نئی دہلی	عہ/
۲۱	۲۱	میاں غلام علی خاں صاحب	۴/	۴۵	۴۵	محمد یوسف مرزا صاحب	۴/	۶۹	۶۹	رفیق احمد صاحب	عہ/
۲۲	۲۲	ایس محمد یوسف صاحب نئی دہلی	عہ/	۴۶	۴۶	ناظم علی صاحب	۴/	۷۰	۷۰	غلام محمد صالح صاحب پہاڑ گنج	۸/
۲۳	۲۳	بیگم صاحبہ محمد یعقوب صاحب	عہ/	۴۷	۴۷	تعظیم الحق صاحب	عہ/	۷۱	۷۱	حکیم مختار حسن صاحب کناٹ پلیس	۲/
۲۴	۲۴	غلام نبی صاحب	۶/	۴۸	۴۸	عبدالمجید خاں صاحب	۴/	۷۲	۷۲	شیخ عبدالمجید صاحب تراہا بیرم خاں	۲/
۲۵	۲۵	حاجی عباد اللہ خاں صاحب سبزی منڈی	۶/	۴۹	۴۹	ایم حامد مرزا صاحب کوچہ [illegible]	۴/	۷۳	۷۳	سید محمد شفیع صاحب چتلی قبر	۲/
۲۶	۲۶	رحمت اللہ خاں صاحب	۴/	۵۰	۵۰	بابو فیض احمد صاحب تحصیلدار دہلی	۸/	۷۴	۷۴	سید سلیم الدین صاحب	۴/
۲۷	۲۷	منشی حفیظ الدین صاحب	۴/	۵۱	۵۱	کنور مسعود علیخاں صاحب	۴/	۷۵	۷۵	حکیم شریف الدین خاں صاحب	۴/
۲۸	۲۸	قاضی علاء الدین صاحب نواب گنج	۴/	۵۲	۵۲	سید مسعود احمد صاحب	۴/	۷۶	۷۶	بابو سعید الرحمن صاحب حویلی اعظم خاں	۴/
۲۹	۲۹	محمد اسحٰق صاحب برف خانہ	ے/	۵۳	۵۳	بشیر مرزا صاحب صدر بازار	عہ/	۷۷	۷۷	محمد صدیق صاحب	عہ/
۳۰	۳۰	منشی محمد احسن صاحب صدر بازار	۸/	۵۴	۵۴	میسرز میاں محمد رفیق اینڈ برادرز	صہ/	۷۸	۷۸	سید معین الدین صاحب [illegible]	۶/
۳۱	۳۱	میسرز محمد عبدالحق شہاب الدین	عہ/	۵۵	۵۵	غلام غوث فرید صاحب تیمار پور	۸/	۷۹	۷۹	نور الاسلام صاحب تیمار پور	عہ/
۳۲	۳۲	زاہد حسین صاحب نئی دہلی	سعہ/	۵۶	۵۶	فضل الٰہی صاحب قریشی [illegible]	۶/	۸۰	۸۰	جعفر علی صاحب [illegible]	عہ/
۳۳	۳۳	ضیاء الدین احمد صاحب	صہ/	۵۷	۵۷	حاجی رشید احمد صاحب دہلی	۶/	۸۱	۸۱	کنور عباس علیخاں صاحب	عہ/
۳۴	۳۴	کپتان ملکہ کہنہ بیگم صاحبہ	سعہ/	۵۸	۵۸	مقبول احمد صاحب سوداگر [illegible] باڑہ	عہ/	۸۲	۸۲	محمد احمد صاحب چانولہ باڑہ	عہ/

میں مدد لی جا سکے. قلمی نقشوں اور تصاویر کے سلسلے میں ہمیں حیدر آباد سے ایک بڑا اچھا ذخیرہ مل گیا ہے. کوئی پچاس نقشے ہیں جن میں آدھے سے زیادہ ایسے ہیں جو ۲۵ اور ۳۰ مربع فٹ کے پھیلاؤ میں بنائے گئے ہیں. یہ سب عثمانیہ ٹریننگ کالج کی عنایات ہیں. ان میں طرح طرح کی چیزیں ہیں زراعت، باغبانی، حفظان صحت، جغرافیہ طبعی، جغرافیہ عام اور تاریخ و تمدن ہر ذیل میں چار چار یا پانچ پانچ نقشے ہیں اور اس اہتمام و خوبصورتی کے ساتھ بنائے گئے ہیں کہ ان کی مجموعی لاگت ڈیڑھ ہزار سے کم نہ ہوگی. وسائل اور ذرائع تو ہمارے ملک میں بحمد اللہ بہت سے اداروں کو حاصل ہیں لیکن ان سے کام لینے والے معدودے چند ہیں مگر یہاں عثمانیہ کالج حیدر آباد کو ملی مبارک باد ہو کہ وہ اس طرح بہت بڑی خدمت انجام دے رہا ہے.

رفتار چندہ

گذشتہ چند مہینے کارکنان حلقہ ہمدردان کی مسلسل علالت میں بسر ہوئے اس لئے کام کی رفتار بہت سست رہی اسکے علاوہ مہتممین اور سفراء بھی بوجوہ رخصت پر رہے اور مختلف صوبجات میں دورہ نہ کر سکے. سیاسی اور معاشی حالات بھی فراہمی چندہ میں حائل رہے اور غالباً ابھی بہت عرصہ تک مانع رہیں گے اس گرانی کے زمانہ میں محصلین اور مہتممین کے لئے شہر بہ شہر جانا نہایت مشکل ہو وہ نہ صرف خود تکلیف محسوس کرتے ہیں اور ناقابل برداشت اخراجات کی شکایت کرتے ہیں. بلکہ دوسروں کو پریشان کرنا اور ان پر غیر معمولی بار ڈالنا مناسب نہیں سمجھتے. ریل کے سفر کی جو حالت ہو وہ سب کو معلوم ہو ایسی حالت میں چندہ کی رفتار کا غیر یقینی ہو جانا محال نہیں ہو گذشتہ دو مہینوں سے مولوی احمد اللہ صاحب قاسمی یوپی میں دورہ فرما رہے تھے اب ملکی حالات سے مجبور ہو کر انھوں نے بھی دورہ ملتوی کر دیا ہے لیکن امید ہو کہ بہت جلد وہ روانہ ہو جائیں گے اب صرف مولوی ابو یحییٰ ملک امام خاں صاحب. سی پی و برار کے لئے روانہ ہوئے ہیں. ہمیں یقین ہو کہ ہمارے نئے اور پرانے ہمدردوں سے وہ شرف نیاز حاصل کر کے بامراد واپس لوٹیں گے اس موقعہ پر اسقدر عرض کرنے کی ضرورت ہو کہ ہمارے مہتممین اور سفراء جہاں جاتے ہیں وہاں کے مقامی ہمدردوں میں سے بعض کی پرخلوص اعانت اور امداد کا خاص طور سے ذکر لکھتے ہیں لیکن ہم اپنے رسالہ میں اس قدر گنجائش نہیں دیکھتے کہ نام بنام سب کا تذکرہ کریں. صرف خدا سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ان کو جزائے خیر دے۔

مہتممین اور سفراء کے دورہ اور سفر کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے اب یہ تجویز سوچی ہو کہ ہر بڑے شہر میں جہاں جہاں ہمیں اپنے سابق طلبہ یا مخلص ہمدرد ایسے مل سکیں جو اپنا تھوڑا سا وقت جامعہ کے لئے نکال سکیں ان سے درخواست کی جائے کہ وہ اپنے ہاں ایک حلقہ قائم کر کے جامعہ کی امداد کے لئے رقوم فراہم کرنے کی تکلیف گوارہ فرمائیں اور ہمدردوں کے حلقہ کی توسیع کے لئے پوری کوشش فرمائیں. ابھی ہم اس کے متعلق غور کر ہی رہے تھے کہ بھاول پور سے جامعہ کے سابق طالب علم میر عالم صاحب لغاری نے خود بخود تحریر فرمایا کہ میں جامعہ کی

خدمت کرنا چاہتا ہوں۔ پہلے ہمدرد بنانے کے فارم اور دیگر کاغذات بھیج دیئے جائیں۔ ہمیں بہت خوشی ہوئی کہ ہماری تحریک کے بغیر ہی یہ جوان مرد میدان میں نکل آیا۔ امید ہے کہ بہادلپوری بھائی ان کی اعانت فرمائیں گے۔ اسی طرح ہماری جامعہ کے لائق فرزند اور گریجویٹ نذیر حسین احمد صاحب قریشی نے جو میرٹھ میں گورنمنٹ بیک سنٹر کے قابل پروفیسروں میں ہیں۔ ہمیں لکھا کہ میں میرٹھ میں ہر قسم کی مدد کو تیار ہوں۔ چنانچہ ان کی خدمت میں ضروری کاغذات بھیج دیئے گئے۔ وہ اس وادی میں بالکل نئے تھے اور لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے میں ہچکچاتے تھے۔ لیکن مادر علمی کی خاطر انھوں نے اپنا دل کڑا کر لیا اور اللہ کا نام لے کر نکل کھڑے ہوئے۔ خوش قسمتی سے انھیں اچھے رفقائے کار بھی مل گئے جن کی مدد سے انھیں یقین ہے کہ بہت جلد ان مشکلات پر عبور حاصل کر لیں گے اور میرٹھ کا میدان اُن کے ہاتھ رہے گا۔ ہم اپنے تمام احباب اور ہمدردوں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ نذیر صاحب کو خاص طور سے نوازیں اور ان کی قابلیت اور ذہانت سے بھی مستفید ہوں۔ دیگر مقامات کے متعلق آئندہ ذکر کیا جائے گا۔ البتہ دہلی میں آج کل علمدوست اور ہمدرد مسلمانوں کی ایک بہت بڑی تعداد جنگ کے متعلق کاروبار اور ملازمت کے سلسلہ میں جمع ہو گئی ہے۔ ان کو مسلمانوں کی تعلیم اور جامعہ کے تعلیمی پروگرام کی طرف متوجہ کرنیکے لئے ایک نیا حلقہ قائم کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ خیال ہے کہ بہت جلد اس کام کو شروع کیا جا سکیگا۔ مسلمانوں کے خلوص سے پورا یقین ہے کہ وہ سو فیصدی تعاون فرمائینگے۔

زندہ باد الحاج خان بہادر شیخ محمد جان!

جامعہ کے ہمدرد اور مسلمانوں کے سچے بہی خواہ جناب خان بہادر حاجی شیخ محمد جان صاحب ایم ایل سی و سوداگر کلکتہ و ممبر لیجسلیٹو کونسل بنگال جامعہ کے بہت بڑے ہمدرد ہیں جامعہ کے علاوہ ملکی اور قومی کاموں میں ہمیشہ دریا دلی سے حصہ لیتے ہیں نیز مسلمانوں کے تعلیمی معاملات میں بہت زیادہ دلچسپی کا اظہار فرماتے رہتے ہیں۔

دو سو روپے ماہانہ کی امداد کے علاوہ جو میسرز جیون بخش محمد جان کلکتہ کے نام سے موصول ہوتی رہتی ہے آپ نے وقتاً فوقتاً جامعہ کی امداد یکمشت رقوم سے بھی فرمائی ہے اور جامعہ کی عمارت میں ہال یا کمرے بنوانے کے لئے ہمیشہ پیشقدمی فرمائی ہے۔ ابھی زیادہ عرصہ نہیں ہوا ہے کہ آپ نے اپنے پہلے فرزند محمد عثمان سلمہٗ کے نام سے ایک کمرہ بنوانے کے لئے دو ہزار کی رقم عنایت فرمائی تھی۔ اب اللہ پاک نے آپ کو ایک اور جگر پارہ عنایت فرمایا ہے جس کا نام محمد سلیمان (سلمہ اللہ تعالیٰ) رکھا ہے اسکی خوشی میں آپنے محمد سلیمان کے نام سے ایک اور کمرہ بنوانے کے لئے مبلغ اڑھائی ہزار روپیے کا چک ارسال فرمایا ہے آپ نے یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ جب جامعہ کی مسجد بنوائی جائے گی اس وقت انشاء اللہ اور بھی خدمت کروں گا۔ جزاک اللہ فی الدارین خیرا۔

ہم جامعہ کی طرف سے حاجی صاحب موصوف کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ پاک مولود مسعود کو عمر نوح عطا فرمائے اور صاحب نصیب اور بلند اقبال کرے اور حاجی صاحب موصوف کو زندہ و سلامت رکھے اور وہ قومی کشتی کو پار لگانے میں اسی طرح فراخ دلی سے کام لیتے رہیں۔ آمین ثم آمین۔

تحریکِ حلقہ ہمدردانِ جامعہ

رسالہ چونکہ مہینے کے وسط میں چھپ کر تیار ہو جاتا ہے اس لئے مندرجہ ذیل فہرست میں صرف ان رقومات کا اندراج ہے کہ جو دفتر ہمدردان جامعہ میں گذشتہ مہینے یعنی (دسمبر) کی آخری تاریخ تک براہ راست یا بذریعہ مہتممین و سفراء وصول ہوئی ہیں۔

جن حضرات نے مہینے کی آخری تاریخوں میں رقومات بذریعہ بیمہ یا منی آرڈر روانہ کی ہوں یا سفراء اور مہتممین کو دی ہوں اور وہ دفتر میں آخری تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہوں ان کے نام اس فہرست میں نہیں ملیں گے۔ انھیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیئے۔ ذیل کی فہرست میں جن رقومات کے سامنے "ز" بنایا گیا ہے وہ زکوٰۃ کی مد میں وصول ہوئی ہیں۔

بنگال

وصول براہ راست در دفتر۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۰۹	میسرز جیون بخش محمد جان کلکتہ	ما، ز
۲۲۳	خان بہادر حاجی شیخ محمد جان صاحب	۲۵۰۰ [illegible]
	میزان [illegible]	

بمبئی

وصول براہ راست در دفتر۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۱۸	میسرز ہاشمی اسمٰعیل صاحب بمبئی	۱۰۰ ما
	میزان ۱۰۰ ما	

پنجاب و سرحد و کشمیر۔

(الف) وصول براہ راست در دفتر۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۰۱	خواجہ غلام السیدین صاحب ڈائرکٹر تعلیمات ریاست کشمیر	صہ
۲۲۱	محمود حسن صاحب ڈپٹی انسپکٹر مدارس کرنال	۲۰ [illegible] ز
۲۲۸	مرزا امان اللہ خاں صاحب جالندھر	[illegible]
	میزان [illegible]	

(ب) وصول بذریعہ شفیع منصور صاحب شملہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۲۳۴	سید قدرت اللہ صاحب جنرل ہیڈ کوارٹر شملہ	عہ
۱۲۳۵	شفیع منصور صاحب . . .	عہ
۱۲۳۶	سید محمد علی صاحب . . .	عہ
۱۲۳۷	[illegible] نرائن صاحب گپتا . . .	عہ
۱۲۳۸	ایک ہمدرد صاحب جامعہ . .	عہ
۱۲۳۹	حمید احمد صاحب زبیری . .	عہ
۱۲۴۰	سید بدیع الدین صاحب . .	عہ
۱۲۴۱	محمد حبیب صاحب . .	عہ
۱۲۴۲	احمد نعیم صاحب . .	عہ
۱۲۴۳	افتخار احمد صاحب شروانی . .	عہ
۱۲۴۴	سید محمد طاہر صاحب بخاری	[illegible]
۱۲۴۵	رشید حسین صاحب نعمانی	[illegible]
	میزان [illegible]	

دہلی

(الف) وصول براہ راست در دفتر۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۰۶	ڈاکٹر محمود حسین خاں صاحب جامعہ نگر دہلی	صہ
۲۲۰	خواجہ محمد عبد المجید خاں صاحب بی اے متولی وقف	[illegible]
	میزان [illegible]	

(ب) بذریعہ منشی عبد السعید خاں صاحب۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۸۷	ایم ذکاء اللہ صاحب لال دروازہ دہلی	صہ
۸۸	ماسٹر غلام قادر صاحب اینگلو عربک ہائی اسکول	عہ
۸۹	سید ممتاز حسن صاحب . . .	عہ
۹۰	میر محمد حسین صاحب لال کنواں	عہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۲۵۴	میر عزیز الدین صاحب ڈپٹی کلکٹر پنشنر	عمر	۱۲۸۰	ایم حامد عزیز صاحب کوچہ بیبی چوڑی والان دہلی	عمر	۱۳۴۸	مقصود علیخاں صاحب سیشیا چرش سکول	سے
۱۲۵۷	کنور مسعود علی صاحب اسسٹنٹ ڈیپارٹمنٹ	۶ر	۱۲۸۱	ڈاکٹر محمد اسحاق صاحب " "	عمر	۱۳۴۹	مولینا شفیق الرحمن صاحب گنبدہ نالہ	صر
۱۲۵۸	سید عبداللطیف صاحب ابراہیم بلڈنگ	۸ر	۱۲۸۲	محمد زبیر صاحب قریشی علی گڑھ کوس شاہ	۲ر	۱۳۵۰	بابو محمد ابراہیم گلی سوئی والان	۲ر
۱۲۵۹	بابو فیض احمد صاحب تحصیل دار لیجسلیٹو اسمبلی	عمر	۱۲۸۳	مرزا سلیمان صاحب جوہری سڑک دہلی	صر	۱۳۵۱	منشی شمس الدین صاحب جے ری کیٹ	۴ر
۱۲۶۰	سید محمد احمد صاحب تحصیلدار میونسپلٹی دہلی	عار	۱۲۸۴	رفیق احمد صاحب ڈاکٹر لین نئی دہلی	عار	۱۳۵۲	مولوی شرف الدین صاحب بیری	۴ر
۱۲۶۱	محمد یوسف مرزا صاحب گلی مفتی والان	۱۳ر	۱۲۸۵	سید غلام حسین صاحب کوٹھی نئی دہلی	عار	۱۳۵۳	قمرالدین صاحب ٹیچر پنجابی اسکول	۸ر
۱۲۶۲	ناظم علی صاحب " " "	۱۸ر	۱۲۸۶	مسٹر محمد عمر صاحب ٹیچر پادری کنات پلیس دہلی	عہ	۱۳۵۴	مولوی حفیظ الرحمن صاحب "	۸ر
۱۲۶۳	سید مسعود احمد صاحب میونسپلٹی	۸ر	۱۳۳۱	سرفراز الحق صاحب کوچہ چیلان دہلی	۴ر	۱۳۵۵	ٹھیکیدار غلام صابر صاحب مچھلی روڈ	۸ر
۱۲۶۴	بابو فضل الحق صاحب " "	۴ر	۱۳۳۲	محمد حسین خادم صاحب جنکشن ہوٹل	عار	۱۳۵۶	ڈاکٹر سلیم الزماں صاحب	۱عہ
۱۲۶۵	میاں محمد رفیق صاحب صدر بازار دہلی	صہ	۱۳۳۳	محمد جمیل احمد صاحب میونسپلٹی	عمر	۱۳۵۷	میاں غلام علیخاں صاحب بی اے ایل ایل بی	۸ر
۱۲۶۶	منشی محمد احسن صاحب " "	علہ	۱۳۳۴	حافظ سراج احمد صاحب بلیماران	عمر	۱۳۵۸	سید سلیم الدین صاحب بازار چتلی قبر دہلی	۴ر
۱۲۶۷	غلام نبی صاحب ہیڈ کلرک ڈپٹی دہلی	عار	۱۳۳۵	عیوض خاں صاحب پتی والے صدر بازار	صر	۱۳۵۹	حکیم شریف الدین صاحب مالک دواخانہ نعمانی	۴ر
۱۲۶۸	زاہد حسین صاحب " " "	لعہ	۱۳۳۶	ڈپٹی مشتاق حسین صاحب نیپئی ہیڈ کلرک	شے	۱۳۶۰	حکیم عبدالرزاق صاحب نظامی دواخانہ	۳ر
۱۲۶۹	غلام محمد صالح صاحب انسپکٹر ریلوے	۸ر	۱۳۳۷	جعفر علی صاحب کوٹھی نمبر ۳۵ پورس روڈ	عمر	۱۳۶۱	خواجہ عبدالحق صاحب محمد سراج الحق صاحب کوٹھی والے	۲ر
۱۲۷۰	عبدالغفور صاحب سادہ کار پہاڑ گنج	۱۲ر	۱۳۳۸	کنور عباس علیخاں صاحب تیلی پور روڈ	۸ر	۱۳۶۲	فصیح الدین خاں صاحب شاہجہانپور کی فتحپوری	۸ر
۱۲۷۱	مصلاح الدین صاحب تیل والے "	۱۲ر	۱۳۳۹	محمد عبدالحی صاحب بابو شہاب الدین صاحب محمد	عہ	۱۳۶۳	مرغوب احمد صاحب توفیق ایم اے صدر دہلی	۱۲ر
۱۲۷۲	ڈاکٹر حسین بخش صاحب چاوڑی "	۲۳ر	۱۳۴۰	حاجی محبوب بخش صاحب حاجی رفیع الدین صاحب	صر	۱۳۶۴	ممتاز الدین صاحب سوداگر " "	عمر
۱۲۷۳	میاں حاجی منور الدین صاحب صدر بازار	صر	۱۳۴۱	حافظ نور محمد صاحب سوداگر	سے	۱۳۶۵	حاجی محمد میر عبدالغنی صاحب تار والے	عمر
۱۲۷۴	بابو فرحت علی صاحب ہنگور روڈ نئی دہلی	مر	۱۳۴۲	نور محمد صاحب " "	عہ	۱۳۶۶	محمد شفیع محمد خلیل صاحب سوداگر سوت	عمر
۱۲۷۵	سید محمود الحسن صاحب " " "	عمر	۱۳۴۳	حاجی اخلاق احمد صاحب کناٹ پلیس دہلی	عمر	۱۳۶۷	ایم اکرام الدین صاحب دہلی	۸ر
۱۲۷۶	قاضی مجتبیٰ احسن صاحب " "	سے	۱۳۴۴	ایس محمد یوسف صاحب ریڈنگ روڈ	عمر	۱۳۶۸	فضل محمد صاحب عزیز محمد صاحب	عمر
۱۲۷۷	خواجہ محمود شاہ صاحب " "	۴ر	۱۳۴۵	بیگم صاحبہ محمد یعقوب صاحب ریڈنگ روڈ	عمر	۱۳۶۹	قدیر الدین احمد صاحب ایڈووکیٹ	صر
۱۲۷۸	بابو رشید اعلیٰ خان صاحب "	۶ر	۱۳۴۶	وحید الدین احمد صاحب ایڈووکیٹ	۱۲ر	۱۳۷۰	شیخ منظور حسن صاحب گلی والان	عمر
۱۲۷۹	محمد امین صاحب نئی دہلی "	۵ر	۱۳۴۷	پروفیسر عبدالرحمن صاحب	مر	۱۳۷۱	محمد سلطان صاحب ٹھیکیدار بھولیمنڈی	۴ر

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۱۲۰	قادر بخش صاحب مالک جہانڈیری	عہ/
۱۱۲۱	عبدالخالق صاحب صبا زار	عہ/
۱۱۲۲	اے ایم باکلا صاحب منیجر سندھ ہیلیم نویگیشن کمپنی لمیٹڈ کراچی	عـہ/
۱۱۲۳	ملک آر خان اینڈ سنز بندر روڈ کراچی	صعہ/
۱۱۲۴	ایک مرد مخلص معرفت مسز سلیمان عزیز	عـہ ز
۱۱۲۵	حاجی غلام اینڈ برادر کراچی	صہ/
۱۱۲۶	خان بہادر محمد شعبان صاحب ایل ایم اے	عا/
۱۱۲۷	سیٹھ قربان جی علوی صاحب کراچی	لعہ/
۱۱۲۸	عبدالرشید صاحب باربر "	عہ/
۱۱۲۹	مرزا قادر علی مرزا صفدر علی صاحبان	عہ/
۱۱۳۰	سیٹھ علی محمد عبداللہ بندر روڈ	عہ/
۱۱۳۱	رشید احمد یزدانی صاحب	عہ/
۱۱۳۲	عیسیٰ جی ابراہیم جی صاحبان	للعہ/
۱۱۳۳	مظفر علی جعفری صاحب	عہ/
۱۱۳۵	اے ایم راجو صاحب	للعہ/
	میزان ۲۰۸/	

یو۔پی

(الف) وصول براہ راست دفتر۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۰۸	بابو نذیر احمد صاحب منیجر چاند پور بجنور	عـہ ز
۲۱۳	الطاف الرحمن صاحب کانپور	عہ/
۲۱۴	محمد میاں صاحب . . .	صعہ/
۲۱۵	منیجر صاحب کانپور فلور ملز لمیٹڈ	عہ/
۲۱۶	میاں عبدالجبار صاحب ۔ کانپور	صہ/
۲۱۹	حاجی محمد شفیق صاحب شاہجہانپور	ما ز
۲۲۴	عزیز الرحمن صاحب جائس ضلع اناؤ	صہ/
۲۲۶	ایم جمیل احمد صاحب مصنف بہیرپور	لعہ/
	میزان ۱۱عہ/	

(ب) بذریعہ مولوی احمد اللہ قاسمی صاحب۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۶۰۵	محترمہ بیگم صاحبہ فتح بہادر خان صاحب	صہ/
۶۰۶	مولوی علاؤالدین صاحب کورسٹائیکو	ے/
۶۰۷	ملک محمد عثمان صاحب رئیس اترولہ	صہ/
۶۰۸	ملک محمد انیس صاحب مالک فلور ملز "	ے/
۶۰۹	ملک محمد ابراہیم صاحب حاجی اتعلہ	عہ/
۶۱۰	مولوی اکبر علی خان صاحب ہیڈ ماسٹر	للعہ/
۶۱۱	ڈاکٹر ایس لو خان صاحب نائب ہیلتھ آفیسر	صہ/
۶۱۲	خواجہ مسعود علی صاحب ذوقی ۔ گونڈہ	لعہ/
۶۱۳	منیجر صاحب بہرائچ شوگر ملز ۔ گورکھپور	ماصہ/
۶۱۴	علی صغیر صاحب " . .	عا/
۶۱۵	مسعود احمد صاحب انصاری الجامعی	عہ/
۶۱۶	مولوی زین اللہ صاحب اسٹورکیپر	سہ/
۶۱۷	مولوی سعید احمد صاحب مارثی .	عا/
۶۱۸	ایک مخلص مسلمان بہرائچ "	للعہ ز
۶۱۹	سید محمد یوسف صاحب .	صہ/
۶۲۰	مولوی اصغر علی صاحب انجینئر شوگر مل	عہ/
۶۲۱	مولوی محمود عثمان صاحب بہرائچ	عہ/
۶۲۲	خان بہادر مولوی محمد زکی صاحب گورکھپور	عہ/
۶۲۳	مولوی سید جواد علی شاہ صاحب گورکھپور	صعہ/
۶۲۴	مولوی حامد صاحب ۔ بہرائچ	عہ/
۶۲۵	مولانا عبدالمجید صاحب حریری بی اے ایل ایل بی وکیل مئو ناتھ بھنجن	صہ/
۶۲۶	مولوی حاجی عبدالرحمن صاحب . .	۲۲ عہ/
۶۲۷	حافظ عبدالعزیز عبدالغنی صاحبان "	عہ/
۶۲۸	حافظ عبدالحکیم صاحب محمد اینڈ کمپنی	ے/
۶۲۹	حاجی تاج محمد اینڈ کمپنی بنارس	صہ/
۶۳۰	مولوی عبدالحکیم مولوی عبدالحی صاحبان	عا/
۶۳۱	حاجی شمس الحق صاحب ۔ مالک فرم .	ے/
۶۳۲	حافظ عبدالحمید صاحب .	عا/
۶۳۳	حاجی مٹن صاحب .	عا/
۶۳۴	شیخ محمد شفیع صاحب تاجر .	عا/
۶۳۵	شیخ عبدالغنی صاحب تاجر تمباکو "	صہ/
۶۳۶	بابو شیو پرشاد صاحب گپت سیوان "	صعہ/
۶۳۷	محمد مرتضیٰ حسین صاحب صدیقی .	عہ/
۶۳۸	مولوی عبدالستار صاحب نعمانی .	عا/
۶۳۹	محمد ابوالقاسم صاحب مدن پورہ	ے/
۶۴۰	مولوی زین العابدین صاحب ایم اے	ے/
۶۴۱	مولوی صفات احمد صاحب ہیڈ ماسٹر	عہ/
۶۴۲	مولوی شبیر حسین صاحب قدوائی لکھنؤ	عہ/
۶۴۳	مولوی محمد وسیم صاحب بار ایٹ لا	سہ/
	میزان ۳۵۵	

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
	سید [illegible] نذیر حسین [illegible] احمد صاحب میرٹھ		۱۱۹۳	محترمہ شاہجہاں بیگم صاحبہ	میرٹھ	۱۲۰۶	حاجی حافظ اللہ بخش صاحب سوداگر میرٹھ	عہ
۱۱۸۱	بابو [illegible] لال صاحب بجنوری میرٹھ	سہ	۱۱۹۴	بابو محمد عقیل صاحب بجنوری کمشنرس آفس	ہر	۱۲۰۷	محمد قاسم حسین صاحب آنریری مجسٹریٹ "	عہ
۱۱۸۲	[illegible] صاحب "	عہ	۱۱۹۵	بابو مقبول احمد صاحب "	ہر	۱۲۰۸	مسٹر ستیہ پرکاش جی گورنمنٹ بینک سنٹر "	عہ
۱۱۸۳	[illegible] حبیب صاحب سپرنٹنڈنٹ "	عہ	۱۱۹۶	مسٹر ضمیر الحق صاحب مسلم کالج "	عہ	۱۲۰۹	بابو ابرار حسین خانصاحب دہلی بازار "	عہ
۱۱۸۴	نذیر حسین احمد صاحب "	عہ	۱۱۹۷	منظور حسین خانصاحب ایم اے بی ٹی "	عہ	۱۲۱۰	شیخ عبداللہ صاحب سوداگر پارچہ " "	عہ
۱۱۸۵	بابو معین الدین صاحب بجنوری "	ہر	۱۱۹۸	اظہار حسین صاحب فیض عام انٹر کالج "	ہر	۱۲۱۱	السید الفاضل ابرار حسین صاحب "	عہ
۱۱۸۶	اورنگ سنگھ صاحب چوہان "	ہر	۱۱۹۹	مسٹر ایم اے سلیم صاحب " "	ہر	۱۲۱۲	محمد شریف صاحب دہلی بازار میرٹھ	ہر
۱۱۸۷	کنہیا لال جوشی صاحب "	ہر	۱۲۰۰	مسٹر مقصود علی صاحب " "	ہر	۱۲۱۳	بابو عبدالسلام خانصاحب بجنوری "	ہر
۱۱۸۸	بابو امیر احمد صاحب کمشنرس آفس "	ہر	۱۲۰۱	مسٹر الطاف احمد صاحب " "	ہر	۱۲۱۴	بابو مختار احمد صاحب صدیقی "	ہر
۱۱۸۹	بابو شفیع الزماں خانصاحب " "	ہر	۱۲۰۲	ارشاد علیخاں صاحب شروانی "	ہر	۱۲۱۵	حافظ رفیق الٰہی صاحب سوداگر بنبی بازار "	عہ
۱۱۹۰	بابو غلام ناصر صاحب " "	ہر	۱۲۰۳	اشفاق احمد صاحب پروفیسر حسنی "	ہر	۱۲۱۶	ایس محمود اینڈ سنز فوٹوگرافر "	عہ
۱۱۹۱	بابو محمد نفیس صاحب " "	ہر	۱۲۰۴	عبدالرحیم عبدالعلیم صاحبان سوداگران "	ہر	۱۲۱۷	خورشید علی صاحب آنریری مجسٹریٹ مظفرنگر "	عہ
۱۱۹۲	بابو فرید الدین صاحب بجنوری " "	عہ	۱۲۰۵	شیخ انیس الدین صاحب سوداگر "	عہ		میزان ۲۰ عنہ	

جامعہ کے ایک بڑے ہمدرد کی وفات

دہلی میں حاجی علی جان مرحوم کا خاندان مدت سے قومی خدمات کے لئے مشہور رہا ہے۔ اسی کنبہ کے ایک ممتاز فرد جناب عبدالحی صاحب خلافت اور کانگریس کے عہد زریں کی یادگار تھے۔ خلافت کی ہما ہمی میں جن نوجوانوں کا جوش و خروش کام کر رہا تھا۔ ان میں ایک آپ بھی تھے کانگریس میں آپ خلافت کے بعد بھی شامل رہے۔ اس کی سرگرمیوں میں برابر حصہ لیتے رہے افسوس ہے کہ وہ بھی سنہ ۱۹۴۲ء کے آخری ایام میں دارالبقا کو کوچ کر گئے۔ جامعہ سے ان کا تعلق بہت گہرا اور قدیم تھا جامعہ نے علی گڑھ سے آکر دہلی میں جن لوگوں کو رنج و غم کا شریک پایا ان میں آپ کی بھی ذات تھی۔ خدا غریق رحمت کرے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے

إنّا لله وإنّا إليه راجعون

فرمانروائے بھوپال کا شاہانہ عطیہ

ہندوستان کے تعلیمی مسائل سے دلچسپی رکھنے والے حضرات سے یہ امر پوشیدہ نہیں ہے کہ موجودہ فرمانروائے بھوپال کی والدہ حضرت سلطان جہاں بیگم صاحبہ بھوپال کے نام سے بچہ بچہ جانتا تھا تعلیم سے کس قدر دلچسپی رکھتی تھیں اور خواتین کی تعلیم کے لئے کس قدر کوشاں رہتی تھیں۔ تعلیم کے پھیلانے میں جس جماعت نے بھی قدم بڑھایا مرحومہ نے ہمیشہ اس کی سرپرستی فرمائی اور نہایت قدر کی نگاہ سے اسے دیکھا۔ انھوں نے اپنی جیب خاص سے لاکھوں روپیہ صرف تعلیمی اداروں پر صرف کر ڈالا۔ انہی کی تعلیم اور تربیت کا اثر ان کے لائق فرزند موجودہ فرمانروائے بھوپال میں بہ حد اتم موجود ہے۔ حالی مرحوم کے صد سالہ جشن کے موقعہ پر حالی مسلم ہائی اسکول پانی پت کے لئے شاہانہ عطیہ، انجمن حمایت الاسلام لاہور کے گذشتہ سالانہ جلسہ کے موقعہ پر، زنانہ کالج کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے، نیز انجمن کے عام اجلاس میں جن شاہانہ عطیوں کا اعلان جناب نواب صاحب کی طرف سے کیا گیا یہ سب ان کی علم دوستی اور ان کی دلی لگن کے اظہار کے واسطے کافی ہے۔ جامعہ ملیہ کی سرپرستی جس طرح خلد آشیاں بیگم صاحبہ نے اس کے ابتدائی زمانہ سے ہی فرمائی تھی۔ اسی طرح موجودہ نواب صاحب نے بھی اس کے حقیر کاموں میں ہمیشہ دلچسپی کا اظہار فرمایا ہے اور نہایت فیاضانہ طور سے اس کو نوازا ہے۔

چنانچہ گذشتہ دسمبر کے آخری ایام میں جناب شیخ الجامعہ ڈاکٹر ذاکر حسین خاں صاحب بھوپال تشریف لے گئے تو جناب نواب صاحب خلد اللہ ملکہ نے مبلغ دس ہزار روپے کی گرانبہا رقم عنایت فرمائی اور پانسو (۵۰۰) روپے ماہوار گرانٹ کی تجدید کی منظوری صادر فرمائی۔ ہم نہیں جانتے کہ اس اعانت اور سرپرستی کا شکریہ کن الفاظ میں ادا کیا جائے۔ البتہ ہم محسوس کرتے ہیں کہ حکیم اجمل خاں مرحوم اور ڈاکٹر انصاری مرحوم کی روحیں بھی اس سے ضرور متاثر ہوئی ہوں گی کہ ان عطیوں سے اس پودے کی آبیاری کی گئی ہے جو ان محسن اور سراپا ایثار ہستیوں کا لگایا ہوا ہے۔

هل جزاء الاحسان الا الاحسان

رفتارِ چندہ

پچھلے مہینے کے رسالہ میں یہ اطلاع درج کی گئی تھی کہ ہماری تجویز ہے کہ ہر بڑے شہر میں جہاں جہاں ہمیں اپنے سابق طلبہ یا مخلص ہمدرد مل سکیں جو اپنا تھوڑا سا وقت جامعہ کے لئے نکال سکیں ان سے درخواست کی جائے کہ وہ اپنے ہاں ایک حلقہ قائم کرکے جامعہ کی امداد کے لئے رقوم فراہم کرنے کی تکلیف گوارا فرمائیں اور ہمدردوں کی تعداد میں اضافہ کی پوری کوشش فرمائیں نیز یہ بھی خیال ظاہر کیا گیا تھا کہ خاص دہلی میں حلقہ ہمدردان کی توسیع کے لئے ایک نیا حلقہ قائم کیا جائے چنانچہ بعض مقامات کے کارکنوں کی پیش کش کا ذکر بھی کیا گیا تھا اسی سلسلہ میں اب ہم مزید مخلص ہمدردوں کا ذکر کرتے ہیں۔

مولوی ظہیر الحسن صاحب رئیس کاندھلہ ضلع مظفر نگر نے اپنے حلقہ میں کام کرنے کا تہیہ فرمایا ہے اور مسلمانوں کو جامعہ ملیہ کے کاموں میں دلچسپی لینے کی طرف متوجہ کرنے کی انتھک کوشش شروع فرمائی ہے۔ ہم ان کی مساعی جمیلہ کا دل سے اعتراف کرتے ہیں۔ خدا انھیں جزائے خیر دے۔

علیگڈھ مسلم یونیورسٹی میں ہماری جامعہ کے سابق طالب علم ابرار حسن صاحب نے جو وہاں اب سائنس کے طالب علم ہیں جامعہ کے لئے باقاعدہ کام کرنے کے واسطے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ شہر علیگڈھ اور مسلم یونیورسٹی کے احباب اور بزرگ ان کے اس جذبہ کی قدر فرمائیں گے اور ہر قسم کی اعانت سے دریغ نہ فرمائیں گے۔

قرولباغ میں ایک نیا حلقہ قائم کیا گیا ہے جو دہلی اور نئی دہلی میں جامعہ کے کام سے لوگوں کو روشناس کرانے اور انھیں اس میں دلچسپی لینے کے لئے آمادہ کرنے کی خدمت انجام دے گا اس اہم کام کی ذمہ داری مولوی مقبول احمد صاحب سیوہاروی اور منظور حسن صاحب فاروقی کے سپرد کی گئی ہے۔

ہمارے ادارہ کے بہت پرانے اور مشہور کارکن۔ ڈاکٹر شاہ زین العابدین صاحب طویل علالت کے بعد واپس تشریف لائے ہیں بہت کمزور ہیں لیکن اس کے باوجود عنقریب دورہ پر روانہ ہونے کی فکر میں ہیں، باقی کارکنوں۔ بلکہ جملہ کارکنوں کی تفصیل آئندہ پرچہ میں درج کی جائے گی۔

تحریک حلقہ ہمدردانِ جامعہ

ماہ جنوری ۱۹۴۳ء میں جو رقوبات دفتر ہمدردانِ جامعہ میں براہ راست یا بذریعہ معتمین و سفرار یا معرفت کارکنان جامعہ وصول ہوئی ہیں ان کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

جن حضرات نے جنوری کی آخری تاریخوں میں رقوبات بذریعہ بیمہ یا منی آرڈر روانہ کی ہوں یا سفرار و معتمین کو دی ہوں اور وہ دفتر میں جنوری کی آخری تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہوں ان کے نام اس فہرست میں نہیں ملیں گے انھیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیئے۔

ریاستوں کی گرانٹ، میونسپل گرانٹ، اوقاف جامعہ کی آمدنی اس فہرست میں درج نہیں کی جاتی۔

جن رقوبات کے سامنے (ز) بنایا گیا ہے وہ زکوٰۃ کی مد میں وصول ہوئی ہیں۔

بنگال

وصول براہ راست در دفتر:-

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۳۱	فضل احمد کریم صاحب آئی سی ایس بنکوڑہ	ص
۲۳۲	جیون بخش محمد جان معہ اخوان	۸ ز
	میزان	۸ ص

پنجاب

وصول بذریعہ میر عالم صاحب لغاری بہاولپور:-

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۹۶۶	سید عماد الدین صاحب بہاولپور	۵
۹۶۷	محمد عظیم الدین صاحب ,, ,,	۳
۹۶۸	مولوی اکبر خاں صاحب جشنش ,,	عہ
۹۶۹	تاج محمد درانی صاحب (جامعی)	صہ
۹۷۰	چودھری امیر علی صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل	عنہ
۹۷۱	مولوی حاجی احمد صاحب پروفیسر بہاولپور	عہ
۹۷۲	اشاف دفتر خزانہ بہاولپور	۱۵
۹۷۳	عبدالجلیل صاحب رجسٹرار بہاولپور	عہ
	میزان	لوصہ

حیدرآباد دکن

(الف) وصول براہ راست در دفتر:-

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۰۱	عالی جناب کرنل نواب حافظ سر احمد سعید خاں صاحب بہادر آف چھتاری صدر اعظم دولت آصفیہ	ص
۲۳۳	ڈاکٹر اے ایل سعید صاحب حیدرآباد	ے
۲۴۹	زہرہ بیگم صاحبہ بنجارہ ہل	صہ
۲۵۰	کیپٹن شاہ عزیز الرحمن صاحب کالج روڈ	صہ
۲۵۵	مشتاق احمد صاحب نظام ریلوے	صہ
۲۵۸	مسٹر حبیب احمد خاں صاحب حیدرآباد	۸
	میزان	[illegible]

(ب) وصول بذریعہ مولوی شفیق الرحمن صاحب قدوائی:-

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
	از معطیان حیدرآباد بتوسط	
۲۴۲	مولوی سجاد مرزا صاحب	تعلیم فرقی
	میزان	۸

دہلی

وصول براہ راست در دفتر:-

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۴۳	خواجہ محمد عبدالمجید خاں صاحب متولی صاحبہ وقف وزیر النساء بیگم	ے

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۴۵	ڈاکٹر محمود حسین خاں صاحب جامعہ نگر	صہ
۲۴۶	قاضی غلام نبی صاحب نہر دہلی	۲۳ سہ
۲۵۲	حمید اختر صاحب جامعہ نگر	عہ
۲۵۷	محمد شفیع صاحب باڑی دہلی	ما
	میزان ۲۲۹ سہ	

اب بذریعہ منشی عبدالسعید خانصاحب محصل:

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۴۲۱	میر شاہد علی صاحب اینڈ برادر	صہ
۱۴۲۲	منشی خورشید عالم صاحب	عہ
۱۴۲۳	عبدالحق صاحب متولی صاحب مسجد حاجی علی جان وقف	صہ
۱۴۲۴	بابو محمد شفیع صاحب۔ صدر بازار	۸ر
۱۴۲۵	حاجی قادر بخش و مولا بخش صاحبان سوداگر چرم	سے
۱۴۲۶	حاجی نور الدین صاحب۔ فروش چرچٹ	۸ر
۱۴۲۷	غفران الدین صاحب " "	۸ر
۱۴۲۸	عبدالعزیز صاحب جامعی سبزی منڈی	عہ
۱۴۲۹	عبدالمجید خانصاحب " " "	۸ر
۱۵۸۰	حبیب الدین صاحب فروش چرچٹ	عہ
۱۵۸۱	حاجی عباد اللہ خانصاحب " "	عا
۱۵۸۲	منشی حفیظ احمد صاحب سبزی منڈی دہلی	۴ر
۱۵۸۳	رحمت اللہ خاں صاحب " "	۴ر
۱۵۸۴	حکیم حاجی عبدالحمید خانصاحب ہمدرد دواخانہ دہلی	شے
۱۵۸۵	ہمدرد دواخانہ یونانی باڑہ ہندو راؤ "	۸ر
۱۵۸۶	میر عزیز الدین صاحب ڈپٹی کلکٹر پنشنر "	عا
۱۵۸۷	چودھری مختار احمد صاحب۔ گلی منشی والان "	صہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۵۸۸	بابو فرحت علی صاحب۔ بنگور روڈ نئی دہلی	صہ
۱۵۸۹	سید محمود حسن صاحب " " "	۸ر
۱۵۹۰	خواجہ محمود شاہ صاحب " " "	عہ
۱۵۹۱	شیدا علی خانصاحب۔ نئی دہلی	ما
۱۵۹۲	ضیاء الدین صاحب بابر روڈ نئی دہلی	
۱۵۹۳	زاہد حسین صاحب بارک روڈ " "	
۱۵۹۴	سید غلام حسین صاحب بائسہ روڈ "	
۱۵۹۵	بابو غلام نبی صاحب ریڈنگ روڈ "	صہ
۱۵۹۶	ماسٹر مشتاق محمد صاحب ماڈل دہلی	عہ
۱۵۹۷	پیرجی محمود علی صاحب قرولباغ "	صہ
۱۵۹۸	سید شمس الدین صاحب " "	۸ر
۱۵۹۹	بابو سید حفیظ الدین صاحب "	سے
۱۶۰۰	ٹھیکیدار غلام صابر صاحب " "	۸ر
۱۶۰۱	آغا محمد امین صاحب قرولباغ نئی دہلی	۸ر
۱۶۰۲	شیخ محمد یونس صاحب بلیماران "	عہ
۱۶۰۳	بابو سعید الرحمن صاحب حویلی اعظم خاں	۸ر
۱۶۰۴	حکیم شریف الدین صاحب مالک دواخانہ اخلاق التعالی	عہ
۱۶۰۵	ایم حامد مرزا صاحب کوچہ روح اللہ	عا
۱۶۰۶	شیخ عبدالمجید صاحب ترابا بہرام خاں	۴ر
۱۶۰۷	آمنہ بیگم صاحبہ بیگم ملک صاحب نئی دہلی	۴ر
۱۶۰۸	بابو محمد یامین صاحب "	شے
۱۶۰۹	سید وصی اشرف صاحب کتبخانہ علم ادب	۸ر
۱۶۱۰	مولانا اصغر علی صاحب۔ جامع مسجد دہلی	عا
۱۶۱۱	سید مسعود احمد صاحب محکمہ ٹیکس نوسیلٹی	صہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۶۱۲	بابو فضل الحق صاحب محکمہ ٹیکس	عا
۱۶۱۳	محمد یوسف مرزا صاحب۔ گلی منشی والان دہلی	۸ر
۱۶۱۴	ناظم علی صاحب " " "	۴ر
۱۶۱۵	سید عبداللطیف شاہ صاحب۔ قرولباغ "	عہ
۱۶۱۶	میاں حاجی منور الدین محمد گلزار صاحب صدر	سے
۱۶۱۷	میاں محمد رفیق صاحب۔ اینڈ برادر " "	مہ
۱۶۱۸	محمد یوسف صاحب اینڈ کو صدر بازار	عا
۱۶۱۹	ایچ فضل الرحمن صاحب اینڈ برادر " "	للعہ
۱۶۲۰	شیخ محمد ظہیر صاحب محمد عزیز صاحب	صہ
۱۶۲۱ / ۱۶۲۲	احمد اسلام خانصاحب کلاتھ مرچنٹ دہلی	تعلیم بالغاں
۱۶۲۴	ایس محمد یوسف صاحب۔ ریڈنگ روڈ نئی دہلی	عہ
۱۶۲۳	پروفیسر عبداللطیف صاحب دہلی عربک کالج	عا
۱۶۲۴	بابو محمد علی صاحب قرولباغ دہلی	عہ
۱۶۲۵	رفیق محمد صاحب ڈاکٹر نیو ٹاؤن دہلی	عا
۱۶۲۶	بیگم صاحبہ محمد یعقوب صاحب ریڈنگ روڈ	صہ
۱۶۲۸	غلام محمد صالح صاحب۔ پہاڑ گنج دہلی	۸ر
۱۶۲۹	عبدالمجید خانصاحب گلی منشی والان	۴ر
۱۶۸۰	حکیم عبدالرزاق صاحب نظامی ترابہ بہرام خاں	۴ر
۱۶۸۱	سید محمد شفیع صاحب حبلی قبر دہلی	۲ر
۱۶۸۲	عبدالمجید خاں صاحب گلی منشی والان	۸ر
۱۶۸۳	محمد عارف صاحب اینڈ سنز صدر بازار	عہ
۱۶۸۴	نور الاسلام صاحب پورن روڈ دہلی	عہ
۱۶۸۵	بیگم صاحبہ قدوائی مال روڈ دہلی	۸ر
۱۶۸۶	غلام غوث فرید صاحب تیمارپورہ	عہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۶۵۹	شمس العارفین صاحب چاندنی چوک	۴ر
۱۶۶۰	مرغوب احمد صاحب توفیق ایم اے	۶ر
۱۶۶۱	خواجہ سرور حسین صاحب بیرسٹرایٹ لا	عہ ر
۱۶۶۲	ڈاکٹر نور احمد صاحب بلیماران دہلی	۶ر
۱۶۶۳	حکیم محمود احمد خانصاحب شریف منزل دہلی	سے ر
۱۶۶۴	حاجی اخلاق احمد اقبال احمد صاحبان دہلی	للعہ ر
۱۶۶۵	مقصود علی جمال صاحب ہیڈ ماسٹر ہائی سکول	عہ ر
۱۶۶۶	میونخ خانصاحب محمد اسمٰعیل صاحب سوداگران	صہ ر
۱۶۶۷	محمد شفیع صاحب محمد رفیع صاحب مچھلی والے	۸ر
۱۶۶۸	عبدالسلام صاحب عبدالغفار صاحب صدر بازار	۸ر
۱۶۶۹	اسلام الدین صاحب کیپ چینٹ حافظ بند	۴ر
۱۶۷۰	شریف کمپنی " " "	سے ر
۱۶۷۱	حاجی جمال الدین صاحب " " "	۴ر
۱۶۷۲	سعید احمد صاحب نسیم احمد صاحب " "	۴ر
۱۶۷۳	محمد یٰسین صاحب منّی والے " "	۸ر
۱۶۷۴	ایچ ایس ضیاء الدین صاحب " "	۴ر
۱۶۷۵	محمد عمر صاحب تحصیلدار رٹائرڈ "	۸ر
۱۶۷۶	محمد یوسف محمد فاروق صاحبان ... والے "	۸ر
۱۶۷۷	ایم اکرام الدین صاحب حوض قاضی دہلی	۸ر
	میزان ۱۱۱ لعہ	
(ج)	بذریعہ مولانا ظہیر الحسن صاحب کاندھلوی	
۱۸۴۷	حاجی محمد نسیم صاحب صدر بازار دہلی مسرز حزیبہ اینڈ سنز	صہ ر
	میزان صہ ر	

راجپوتانہ و سنٹرل انڈیا

وصول براہ راست در دفتر۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۵۴	سید عباسی صاحب نمبر ۲ ۱۰۳ ادبھوپال	عہ ر
	میزان عہ ر	

سندھ

بذریعہ شیخ محمد فقیر صاحب کراچی۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۱۳۴	والدہ صاحبہ غلام مجتبیٰ جان سلمہٗ متعلم جامعہ	عہ ر
۱۱۳۶	اعجاز امیرالدین صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس	سے ر
۱۱۳۷	میر اعجاز علی صاحب ایلو۔ بی اے	سے ر
۱۱۳۸	مرزا بشیر احمد صاحب لوکل ڈسٹ ڈیپارٹمنٹ	۶ر
۱۱۳۹	فخرالدین محکم دین صاحب۔ ٹوپی والے	۶ر
۱۱۴۰	عبدالغفار صاحب کوہانی صاحب سول سکریٹریٹ	للعہ ر
۱۱۴۱	ماسٹر فضل حسین صاحب ہیڈ ماسٹر	سے ر
۱۱۴۲	عبدالرشید صاحب باربر	۶ر
۱۱۴۳	عبدالمجید صاحب ہیڈ ماسٹر بندر روڈ	سے ر
۱۱۴۴	محمد یعقوب محمد شفیع صاحبان	عا ر
۱۱۴۵	عبداللہ شیال صاحب سوداگر	۶ر
۱۱۴۶	قادر بخش صاحب۔ حجازداری	۶ر
۱۱۴۷	عبدالجبار صاحب۔ تاجر قالین	للعہ ر
۱۱۴۸	علی محمد عبداللہ صاحب موٹر سٹورز	عہ ر
۱۱۴۹	والدہ صاحبہ غلام مجتبیٰ جان سلمہٗ متعلم جامعہ	عہ ر
۱۱۵۰	شیخ محمد قمر صاحب سوداگر صدر کراچی	۶ر
۱۱۵۱	ماسٹر قلندر خانصاحب ہیڈ ماسٹر	عہ ر
۱۱۵۲	عبدالخالق صاحب پنشنر ہیڈ سپاہی	۶ر
۱۱۵۳	مرزا نادر علی صاحب۔ ملحوظ دواخانہ	عہ ر
۱۱۵۴	محمد امین محمد صدیق صاحبان	صہ ر
۱۱۵۵	خان خراسان خانصاحب سب انسپکٹر پولیس	عہ ر
۱۱۵۶	علی محمد موسیٰ صاحب	عہ ر
۱۱۵۷	حاجی عبدالکریم اینڈ برادر سوداگران	صہ ر
۱۱۵۹	حاجی نواب الدین صاحب سوداگر	ما ر
۱۱۶۰	شیخ محمد فقیر پنشنر انسپکٹر پولیس کراچی	صعہ ر
	میزان ماعہ	

سی پی و برار

وصول براہ راست در دفتر۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۴۸	بیگم یار محمد خاں صاحب ٹھارکوادا	سے ر
	میزان سے ر	

یو پی

(الف) وصول براہ راست در دفتر۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۳۷	سید فرخ حیدر صاحب شمس آباد۔ فتح گڑھ	ے ر
۲۴۰	منیجر صاحب کانپور ٹنری لمیٹڈ۔ کانپور	عہ
۲۴۱	میاں عبدالجبار صاحب " "	ہ
۲۴۲	آغا اشرف علی صاحب مسلم یونیورسٹی علیگڑھ	صللعہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۲۲	عزیز الرحمن صاحب سیال گنج نصف آباد	صہ/
	میزان ۔ معہ/	
(ب) وصول بذریعہ محمد طریف احمد صاحب ہمدردان		
۹۴۵	چودہری عبداللطیف صاحب جاند پور	ٹے/
۹۴۶	فضل محمد صاحب ٹھیکیدار	ٹے/
۹۴۷	حکیم ڈاکٹر علی اکبر صاحب	ع/
۹۴۸	حافظ شریف احمد صاحب جاند پور	ع/
۹۴۹	شفیق احمد صاحب علوی	عہ/
۹۵۰	چیرمین صاحب میونسپل بورڈ	عسہ/
۹۵۱	ماسٹر خواجہ مختار احمد صاحب بجنور	ع/ ز
۹۵۲	محترمہ والدہ صاحبہ عبداللہ صاحب	صہ/
۹۵۳	مولوی محمد شفیق صاحب رئیس بجنور	عہ/
۹۵۴	تسیر بیگ صاحب ایڈیٹر مدینہ	عہ/
۹۵۵	مستری عبدالغفور صاحب [illegible]	صہ/ ز
۹۵۶	مولوی طفیل احمد صاحب [illegible]	ہم/
۹۵۷	مولوی حمید حسن صاحب مدینہ [illegible]	عسہ/
۹۵۸	مولوی حمید حسن	سے/
۹۵۹	شیخ نو دھے صاحبان جاند پور	صہ/ چرم قربانی
۹۶۰	حکیم حاجی سید آل حسن صاحب اسرتی	عہ/
۹۶۱	شیخ تیا و شیخ چھوٹے صاحبان	سے/
۹۶۲	حکیم محمد زکریا صاحب رئیس	عہ/
۹۶۳	ڈاکٹر محمد رضا احمد صاحب صدیقی	سے/
۹۶۴	عبدالعزیز صاحب سوداگر چوب	ع/

رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۹۶۵	نصیر الحسن صاحب رئیس جاند پور	صہ/ چرم قربانی
	میزان معہ	
(ج) وصول بذریعہ محمود الحسن صاحب معلم استاد [illegible]		
۵۰۴	ڈپٹی حبیب اللہ خان صاحب علی گڈھ	ع/
۵۰۵	محترمہ بیگم صاحبہ شفاء الملک حکیم عبداللطیف صاحب	للعہ/
۵۰۶	میاں محمد شریف صاحب گل افشاں منزل علیگڈ	ٹے/
۵۰۷	صاحبزادہ طفیل احمد صاحب ایم اے پی ایچ ڈی	عسہ/
۵۰۸	پروفیسر حمید الدین خان صاحب	صہ/
۵۰۹	بیگم صاحبہ رشید احمد صاحب صدیقی	للعہ/
۵۱۰	ڈاکٹر رفیق احمد صاحب مسلم یونیورسٹی	عہ/
۵۱۱	پروفیسر عبدالغفور صاحب ٹریننگ کالج	صہ/
	میزان لعہ	
(د) بذریعہ نذر حسین صاحب بیک سنز میرٹھ		
۱۲۱۸	حافظ حفیظ الدین صاحب میرٹھ	عہ/
۱۲۱۹	شفاء الملک حکیم ناصر الدین صاحب	عہ/
۱۲۲۰	غلام محمد صاحب دار العلوم	عہ/
۱۲۲۱	قاضی نجم الدین احمد صاحب متصل تحصیل	عہ/
۱۲۲۲	مولوی طاہر حسین صاحب وکیل	عہ/
۱۲۲۳	شیخ محمد عبداللہ صاحب میرٹھ	عہ/
۱۲۲۴	سید خورشید علی صاحب آنریری مجسٹریٹ	ع/ ز
۱۲۲۵	حکیم ظفر احمد صاحب میرٹھ	ع/
۱۲۲۶	غیاث الدین صاحب	عہ/

رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱۲۲۷	حاجی حافظ اللہ بخش صاحب سوداگر	عہ/
۱۲۲۸	ارشاد بیگ صاحب متعلم کالج مسلم ہوٹل	۴/
۱۲۲۹	رضوان الحسن صاحب	عہ/
۱۲۳۰	امین احمد صاحب	۲/
۱۵۳۰	سردار عبدالرحمن خان صاحب	۸/
۱۵۳۱	اقبال حسین صاحب	۴/
۱۵۳۲	ظہیر الدین صاحب	۴/
۱۵۳۳	سید فدا حسین صاحب بڑا گاؤں میرٹھ	۴/
۱۵۳۴	بابو محمد نفیس صاحب کمشنر آفس	۴/
۱۵۳۵	بابو شفیع الزمان خان صاحب	۴/
۱۵۳۶	بابو غلام ناصر صاحب	۴/
۱۵۳۷	بابو امیر احمد صاحب	۴/
۱۵۳۸	بابو مقبول احمد صاحب	۴/
۱۵۳۹	شیخ انیس الدین صاحب سوداگر	۴/
۱۵۴۰	محمد شریف صاحب شوز مرچنٹ	۴/
۱۵۴۱	مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ایڈوکیٹ	عہ/
	میزان معہ	
(ہ) بذریعہ مولوی ظہیر الحسن صاحب کاندھلہ		
۱۸۲۸	چودھری جامون صاحب کنڈی دولت کاندھلہ	صہ/
۱۸۲۹	چودھری موجو صاحب	صہ/
۱۸۳۰	چودھری رسالہ صاحب	ع/
۱۸۳۱	چودھری امام الدین صاحب	۸/
۱۸۳۲	چودھری گیندا صاحب	صہ/

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۶۵۹	شمس العارفین صاحب حافظ ملنی چوک	۴ر
۱۶۶۰	مرغوب احمد صاحب توفیق ایم اے	۶ر
۱۶۶۱	خواجہ سرور حسن صاحب بیرسٹر ایٹ لا	عہ
۱۶۶۲	ڈاکٹر نور احمد صاحب بلیماران دہلی	۶ر
۱۶۶۳	حکیم محمود احمد خاں صاحب شریف منزل دہلی	۲ے
۱۶۶۴	حاجی اخلاق احمد اقبال احمد صاحبان دہلی	للعہ
۱۶۶۵	مقصود علی جمال احمد صاحبان ہیڈ ماسٹر شاہی سکول	عہ
۱۶۶۶	میو حسن خاں صاحب محمد اسمٰعیل صاحب سوداگران	صہ
۱۶۶۷	محمد شفیع صاحب محمد رفیع صاحب چھلنی والے	۸ر
۱۶۶۸	عبدالسلام صاحب عبدالغفار صاحب صدر بازار	۸ر
۱۶۶۹	اسلام الدین صاحب کیپ چینٹ حافظ برادرس	۴ر
۱۶۷۰	شریف کمپنی " "	۳ے
۱۶۷۱	حاجی جمال الدین صاحب " "	۴ر
۱۶۷۲	سعید احمد صاحب نسیم احمد صاحب " "	۴ر
۱۶۷۳	محمد یٰسین صاحب موتی والے " "	۸ر
۱۶۷۴	ایچ ایس ضیاء الدین صاحب "	۴ر
۱۶۷۵	محمد عمر صاحب تھیلا مرچنٹ "	۸ر
۱۶۷۶	محمد یوسف محمد فاروق صاحبان حیات تکیہ والے "	۴ر
۱۶۷۷	ایم اکرام الدین صاحب حوض قاضی دہلی	۸ر
	میزان مالعہ	
	(ج) بذریعہ مولانا ظہیر الحسن صاحب کاندھلوی	
۱۸۴۴	حاجی محمد نسیم صاحب صدر بازار دہلی مسرز عزیزیہ اینڈ سنز	صہ
	میزان صہ	

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
	راجپوتانہ وسنٹرل انڈیا	
	وصول براہ راست در دفتر	
۲۵۴	نیڈ عباسی صاحب بنر ۲ احمد آباد بھوپال	عہ
	میزان عہ	
	سندھ	
	بذریعہ شیخ محمد فقیر صاحب کراچی	
۱۱۳۴	والدہ صاحبہ غلام مجتبیٰ جان سلمہ متعلم جامعہ	عہ
۱۱۳۶	آغا امیر الدین صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس	۳ے
۱۱۳۷	میر اعجاز علی صاحب تالپور بی اے	۲ے
۱۱۳۸	مرزا بشیر احمد صاحب لوکل آڈٹ ڈیپارٹمنٹ	۶ر
۱۱۳۹	فخر الدین محکم دین صاحب ٹوپی والے	۶ر
۱۱۴۰	عبدالغفار صاحب کوہاٹی صاحب سول سکریٹریٹ	للعہ
۱۱۴۱	ماسٹر فضل حسین صاحب ہیڈ ماسٹر	۳ے
۱۱۴۲	عبدالرشید صاحب باربر	۶ر
۱۱۴۳	عبدالمجید صاحب ہیڈ ماسٹر بندر روڈ	۳ے
۱۱۴۴	محمد یعقوب محمد شفیع صاحبان	۶ر
۱۱۴۵	عبداللہ نیپال صاحب سوداگر	۶ر
۱۱۴۶	قادر بخش صاحب حجام ڈاڑی	۶ر
۱۱۴۷	عبدالجبار صاحب تاجر قالین	للعہ
۱۱۴۸	علی محمد عبداللہ صاحب موٹر سٹورز	عہ
۱۱۴۹	والدہ صاحبہ غلام مجتبیٰ جان سلمہ متعلم جامعہ	عہ
۱۱۵۰	شیخ محمد قمر صاحب سوداگر صدر کراچی	۶ر

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۱۵۱	ماسٹر قلندر خاں صاحب ٹیلر ماسٹر	عہ
۱۱۵۲	عبدالخالق صاحب ٹیشن ہیڈ سپلائی	۶ر
۱۱۵۳	مرزا نادر علی صاحب منیجر دواخانہ	عہ
۱۱۵۴	محمد امین محمد صدیق صاحبان	صہ
۱۱۵۵	خان خوا سان خاں صاحب سب انسپکٹر پولیس	عہ
۱۱۵۶	علی محمد موسیٰ صاحب	عہ
۱۱۵۷	حاجی عبدالکریم اینڈ برادر سوداگران	صہ
۱۱۵۹	حاجی نواب الدین صاحب سوداگر	مار
۱۱۶۰	شیخ محمد فقیر پنشنر انسپکٹر پولیس کراچی	صعہ
	میزان ملاعہ	
	سی پی وبرار	
	وصول براہ راست در دفتر	
۲۴۸	بیگم یار محمد خاں صاحب ہانڈھار کوادا	۲ے
	میزان ۲ے	
	یوپی	
	(الف) وصول براہ راست در دفتر	
۲۳۷	سید فرخ حید رضا صاحب شمس آباد فتح گڑھ	۲ے
۲۴۰	منیجر صاحب کانپور ٹنری لمیٹڈ کانپور	عہ
۲۴۱	میاں عبدالجبار صاحب " "	صہ
۲۴۲	آغا اشرف علی صاحب مسلم یونیورسٹی علیگڑھ	للعہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۴۰	عزیز الرحمن صاحب میاں گنج ضلع اناؤ	صہ
	میزان لہ عہ	
	(ب) وصول بذریعہ محمد ظریف احمد صاحب محاسب ہمدرد	
۹۴۵	چودہری عبداللطیف صاحب چاند پور	لے
۹۴۶	فضل احمد صاحب ٹھیکیدار " "	لے
۹۴۷	حکیم ڈاکٹر علی اکبر صاحب " "	۶ر
۹۴۸	حافظ شریف احمد صاحب چاند پور	۶ر
۹۴۹	شفیق احمد صاحب علوی "	عہ
۹۵۰	چیرمین صاحب میونسپل بورڈ " "	عـہ
۹۵۱	ماسٹر خواجہ مختار احمد صاحب بجنور	۶ر ز
۹۵۲	محترمہ والدہ صاحبہ عبداللہ عمار صاحب	صہ
۹۵۳	مولوی محمد شفیق صاحب رئیس بجنور	عہ
۹۵۴	شبیر بیگ صاحب ایڈیٹر نیا مدینہ "	عہ
۹۵۵	مستری عبدالغفور صاحب نائب رشید "	صہ ز
۹۵۶	مولوی طفیل احمد صاحب چاہ شیریں "	عہ
۹۵۷	مولوی مجید حسن صاحب مدینہ منزل "	ـعہ
۹۵۸	مولوی حمید حسن " " " "	ے
۹۵۹	شیخ باو دہنے صاحبان چاند پور	صہ مرحوم قربانی
۹۶۰	حکیم حاجی سید آل حسن صاحب اشرفی "	عہ
۹۶۱	شیخ جوا و شیخ چھوٹے صاحبان "	ے
۹۶۲	حکیم محمد زکریا صاحب رئیس "	عہ
۹۶۳	ڈاکٹر مجیب احمد صاحب صدیقی "	ے
۹۶۴	عبدالعزیز صاحب سوداگر چوب "	۶ر

رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۹۶۵	نصیر الحسن صاحب رئیس چاند پور	مرحوم قربانی
	میزان عہ	
	(ج) وصول بذریعہ محمود الحسن صاحب متعلم [illegible]	
۵۰۴	ڈپٹی حبیب اللہ خاں صاحب علی گڑھ	۶ر
۵۰۵	محترمہ بیگم صاحبہ شفاء الملک حکیم عبداللطیف صاحب	للعہ
۵۰۶	میاں محمد شریف صاحب گل افشاں منزل علی گڑھ	لے
۵۰۷	صاحبزادہ طفیل احمد صاحب ایم اے پی ایچ ڈی	عہ
۵۰۸	پروفیسر حمید الدین خاں صاحب "	صہ
۵۰۹	بیگم صاحبہ رشید احمد صاحب صدیقی "	للعہ
۵۱۰	ڈاکٹر رفیق احمد صاحب مسلم یونیورسٹی "	عہ
۵۱۱	پروفیسر عبدالغفور صاحب ٹریننگ کالج	صہ
	میزان لوعہ	
	(د) بذریعہ نذیر حسین مد صاحب بیکسٹر میرٹھ	
۱۲۱۸	حافظ حفیظ الدین صاحب میرٹھ	عہ
۱۲۱۹	شفاء الملک حکیم ناصر الدین صاحب "	عہ
۱۲۲۰	غلام محمد صاحب دار العلوم "	عہ
۱۲۲۱	قاضی نجم الدین احمد صاحب متصل تحصیل	عہ
۱۲۲۲	مولوی طاہر حسین صاحب وکیل "	عہ
۱۲۲۳	شیخ محمد عبداللہ صاحب میرٹھ	عہ
۱۲۲۴	سید خورشید علی صاحب آنریری مجسٹریٹ	۶ر ز
۱۲۲۵	حکیم ظفر احمد صاحب میرٹھ	۶ر
۱۲۲۶	غیاث الدین صاحب "	عہ

رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱۲۲۷	حاجی حافظ اللہ بخش صاحب سوداگر	عہ
۱۲۲۸	ارشاد بیگ صاحب متعلم کالج مسلم ہوسٹل	۴ر
۱۲۲۹	رضوان الحسن صاحب " " "	عہ
۱۲۳۰	امین احمد صاحب " " "	۲ر
۱۵۳۰	سردار عبدالرحمن خاں صاحب	۸ر
۱۵۳۱	اقبال حسین صاحب	۴ر
۱۵۳۲	ظہیر الدین صاحب	۴ر
۱۵۳۳	سید اقتدار حسین صاحب ڈاکخانہ میرٹھ	۴ر
۱۵۳۴	بابو محمد نفیس صاحب کمشنر آفس	۴ر
۱۵۳۵	بابو شفیع الزماں خاں صاحب " "	۴ر
۱۵۳۶	بابو غلام ناصر صاحب " "	۴ر
۱۵۳۷	بابو امیر احمد صاحب " "	۴ر
۱۵۳۸	بابو معقول احمد صاحب " "	۴ر
۱۵۳۹	شیخ انیس الدین صاحب سوداگر "	۴ر
۱۵۴۰	محمد شریف صاحب شوز مرچنٹ "	۴ر
۱۵۴۱	مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ایڈووکیٹ "	عہ
	میزان معہ	
	(ہ) بذریعہ مولوی ظہیر الحسن صاحب کاندھلہ	
۱۸۲۸	چودھری جامون صاحب گڑھی دولت کاندھلہ	صہ
۱۸۲۹	چودھری موجو صاحب " "	صہ
۱۸۳۰	چودھری رسالہ صاحب " "	۶ر
۱۸۳۱	چودھری امام الدین صاحب " "	۸ر
۱۸۳۲	چودھری گیندا صاحب " "	صہ

تحریک حلقہ ہمدردانِ جامعہ

ماہ فروری ۱۹۴۳ء میں جو رقومات دفتر ہمدردان جامعہ میں براہ راست یا بذریعہ مہتممین و سفراء یا معرفت کارکنان جامعہ وصول ہوئی ہیں ان کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے جن حضرات کی رقومات فروری کے آخری تاریخ تک دفتر میں وصول نہ ہوئی ہوں یا جن کی وصولی کی اطلاع مہتممین صاحب کے پاس سے نہ آئی ہو ان کے نام اس فہرست میں نہیں ملیں گے انہیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیئے جن رقومات کے سامنے (ز) بنا یا گیا ہے وہ زکوٰۃ کی مد میں وصول ہوئی ہیں۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
	بمبئی	
	وصول براہ راست در دفتر۔	
۲۰۳	انجمن ضیاء الدین احمد صاحب و مسلمانان الور جے پلٹن بمبئی۔ صدقۂ فطر	۲۰ عنہ
جنرل نمبر ۹۹	ڈاکٹر خواجہ عبد الحمید صاحب۔ بمبئی	۶۰۰ سما
	میزان [illegible]	
	بنگال	
	وصول براہ راست در دفتر۔	
۲۶۲	فضل احمد کریم صاحب آئی۔ سی۔ ایس بنکوڑہ	[illegible]
۲۶۵	جیون بخش محمد خان صاحبان کلکتہ	[illegible] ز
	میزان [illegible]	

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
	پنجاب	
	وصول براہ راست در دفتر۔	
۲۶۴	میاں حاجی محمد سعید محمد ظہور صاحبان۔ لاہور	[illegible] ز
۲۶۰	آغا سید حسین صاحب آف کشمیر ماڈل ٹاؤن لاہور	[illegible]
۲۰۰	خواجہ غلام السیدین صاحب ڈائرکٹر تعلیمات کشمیر	[illegible]
۲۸۰	ڈاکٹر چودھری عبد المجید خان صاحب کنٹری میڈیکل سٹورس۔ گورداس پور	[illegible]
	میزان [illegible]	
	حیدرآباد دکن	
	(الف) وصول براہ راست در دفتر۔	
۲۷۷	مشتاق احمد خان صاحب [illegible] منیجر نظام [illegible]	[illegible]
	میزان [illegible]	

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
	(ب) وصول بذریعہ مولوی شفیق الرحمن صاحب قدوائی	
۳۰۴	از معلمان حیدرآباد بتوسط مولوی سجاد مرزا صاحب معلم [illegible]	[illegible]
	میزان [illegible]	
	دہلی	
	(الف) وصول براہ راست در دفتر۔	
۲۶۶	ایم ایس اے حیدری صاحب سی ایس [illegible]	[illegible]
۲۷۴	حاجی فقیر محمد نذیر محمد فروشندگان [illegible] دہلی	[illegible] ز
۲۷۵	خواجہ محمد عبد المجید صاحب [illegible] وقف برائے النساء بیگم	[illegible]
۲۷۸	سلیم فہمی صاحب متعلم ثانوی دوم جامعہ نگر	[illegible]
۲۸۳	ڈاکٹر محمود حسین خان صاحب	[illegible]
۲۸۹	نواب حلیم اللہ [illegible] دہلی	[illegible]
	میزان [illegible]	

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۹۳۱	بیگم صاحبہ محمد یعقوب صاحب نئی دہلی	۸/
۱۹۳۲	ضیاء الدین صاحب " "	۸/
۱۹۳۳	ڈاکٹر سید محمد ادیب صاحب قرولباغ .	۸/
۱۹۳۴	عابد حسین صاحب نئی دہلی	عہ
۱۹۳۵	حسین ملک صاحب راشٹ لا .	صہ
۱۹۳۶	حکیم محمد احسن خاں صاحب	۲/
۱۹۳۷	مولوی حفیظ الرحمن صاحب ہیڈ ماسٹر پنجابی سکول	۴/
۱۹۳۸	قمر الدین صاحب ٹیچر پنجابی سکول دہلی	۴/
۱۹۳۹	مسعود احمد صاحب برادر حافظ بنہ کی سرائے	عہ
۱۹۴۰	ایس سلطان صاحب . " "	۲/
۱۹۴۱	حاجی عبد الرحمن صاحب ٹنکٹے والے .	عہ
۱۹۴۲	حاجی عبد المجید صاحب	عہ
۱۹۴۳	حاجی عبد العزیز صاحب فرم ٹرنک . .	۸/
۱۹۴۴	حاجی محمد میر عبد الغنی صاحب تار والے	۸/
۱۹۴۵	محمد شفیع صاحب محمد خلیل صاحب سوداگر صدر بازار	عہ
۱۹۴۶	شیخ محمد رفیع صاحب معہ اسحاق صاحب ہیڈ ماسٹر	۸/
۱۹۴۷	مرزا سلیمان صاحب جج بری مالیوارہ دہلی	عہ
۱۹۴۸	محمد ابراہیم صاحب سوداگر گلی تنکوں والی .	۸/
۱۹۴۹	تصدق محمد صاحب عزیزہ زاہد صاحب . .	۸/
۱۹۵۰	حافظ عبد اللطیف صاحب . . .	۸/
۱۹۵۱	پروفیسر عبد اللطیف صاحب قریشی عربک کالج .	؏
۱۹۵۲	جناب غلام صابر صاحب قرولباغ "	۸/
۱۹۵۳	مولوی حاجی نور محمد صاحب مدرسہ نور الاسلام	۲/
۱۹۵۴	عبد الغنی صاحب شیش محل دہلی	صہ
۱۹۵۵	محمد حسین خادم صاحب جنکشن ہوٹل	۸/
۱۹۵۶	حکیم عبد الرزاق صاحب نظامی ترابہرام خاں	۴/
۱۹۵۷	شیخ عبد المجید صاحب	۴/
۱۹۵۸	عبد المجید خاں صاحب گلی مفتی والان	۴/
۱۹۵۹	فرخ مرزا صاحب	۴/
۱۹۶۰	حکیم احمد حسن خاں صاحب کوچہ چیلان دہلی	۸/
۱۹۶۱	سرفراز الحق صاحب . . .	۴/
۱۹۶۲	محمد سلطان صاحب ٹھیکیدار پہاڑ گنج "	۴/
۱۹۶۳	قاضی عبد الجبار صاحب ہیڈ ماسٹر اینگلو عربک ہائی	عہ
۱۹۶۴	سید ممتاز حسن صاحب " " " "	۸/
۱۹۶۵	ماسٹر غلام قادر صاحب قریشی . .	۸/
۱۹۶۶	محمد فتح الدین صاحب . . .	عہ
۱۹۶۷	رشیع اللہ خاں صاحب شاہجہانپوری ہوٹل	۸/
۱۹۶۸	حافظ عبد الحق صاحب محمد سراج الحق صاحب	؏
۱۹۶۹	مرزا محمد سعید صاحب تابہ بہرام خاں	؏
۱۹۷۰	حافظ شہاب الدین صاحب بازار لال کنواں	؏
۱۹۷۱	منشی شمس الدین صاحب موری گیٹ دہلی	۴/
۱۹۷۲	مولانا محمد شفیق صاحب گنبد نالہ .	عہ
۱۹۷۳	مقصود علی صاحب اسسٹنٹ ماسٹر شن ہائی سکول	عہ
۱۹۷۴	مقبول احمد صاحب سوداگر باڑہ	؏
۱۹۷۵	ڈاکٹر اعجاز حسنی صاحب چتلی قبر	عہ
۱۹۷۶	محمد فاروق صاحب گلی دربان	؏
۱۹۷۷	ماسٹر محمد شفیع الدین صاحب قرولباغ	عہ
۱۹۷۸	صالحہ خاتون صاحبہ	۸/
۱۹۷۹	مولانا محبوب الٰہی صاحب مدرسہ فتحپوری	عہ
۱۹۸۰	مولانا سجاد حسین صاحب " " "	۴/
۱۹۸۱	محمد ظفر صاحب لاہوری گنج " "	؏
۱۹۸۲	بابو عزیز محمد صاحب چاندنی چوک دہلی	سے
۱۹۸۳	بشیر مرزا صاحب حافظ بنہ کی سرائے "	؏
۱۹۸۴	سید فتح محمد صاحب سید فضل محمد صاحب .	۲/
۱۹۸۵	شیخ محمد ظہیر صاحب محمد عزیز صاحب .	عہ
۱۹۸۶	ایس محمد شفیع صاحب اسسٹنٹ صابن والے	۱۲/
۱۹۸۷	مرغوب احمد صاحب توفیق ایم اے "	؏
۱۹۸۸	حاجی اخلاق احمد صاحب سوداگر نئی دہلی	؏
۱۹۸۹	نواب علاء الدین صاحب متولی وقف .	؏
۱۹۹۰	قدیر الدین صاحب وکیل بلیماران .	عہ
۱۹۹۱	محمد احمد صاحب الٰہی پریس . "	صہ
۱۹۹۲	مستری محمد صدیق صاحب جانباز .	۸/
۱۹۹۳	شیخ محمد تقی صاحب چاندنی چوک .	۸/
۱۹۹۴	ظہیر الدین صاحب . چاندنی چوک .	عہ
۱۹۹۵	محمد تقی صاحب اسسٹنٹ . . .	۸/
۱۹۹۶	ایس عصمت اللہ صاحب سلطان صاحب .	عہ
۱۹۹۷	عبد الغنی صاحب . دکان بی فیع الدین صاحب	۴/
۱۹۹۸	کلو صاحب تار والے	۴/
۱۹۹۹	شمس العارفین صاحب دوائی والے	۴/
۲۰۰۰	حاجی عبد المغنی صاحب فضل الحق صاحب	؏
۲۰۰۱	خواجہ سرور حسن صاحب بیرسٹر ایٹ لا	عہ
۲۰۰۲	حکیم مسعود حسن صاحب سبزی منڈی دہلی	۸/

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۰۰۳	نواب فخر الرحمن صاحب باغیچی ایچے جی بازہ	عمر
۲۰۰۴	محمد عمر صاحب ہیڈ ماسٹر عربک ہائی سکول	صمر
۲۰۰۵	حاجی شیخ عبد الرزاق صاحب سرائے حافظ بنہ	عمر
۲۰۰۶	اسلام الدین صاحب کیپ جینٹ دہلی	۴ر
۲۰۰۷	عبد السلام صاحب عبد الغفار صاحب "	۴ر
۲۰۰۸	محمد شفیع محمد رفیع صاحبان چھلنی والے	۴ر
۲۰۰۹	سراج الدین صاحب بن مرچنٹ "	مر
۲۰۱۰	محمد احمد صاحب سلطان احمد صاحب "	۴ر
۲۰۱۱	حاجی جمال الدین صاحب حافظ بنہ کی سرائے "	۴ر
۲۰۱۲	سعید احمد نسیم احمد صاحبان "	۴ر
۲۰۱۳	محمد صدیق عبد المغنی صاحبان "	مر
۲۰۱۴	محمد الیاس محمد ایوب صاحبان "	۴ر
۲۰۱۵	ایچ ایس ضیاء الدین صاحب "	۴ر
۲۰۱۶	محمد یوسف محمد فاروق صاحبان "	۴ر
۲۰۱۷	عبد الستار صاحب "	مر
۲۰۱۸	حاجی عبد الحمید حلبی عبد المجید صاحبان "	۴ر
۲۰۱۹	ممتاز الدین صاحب سوداگر صدر بازار "	عمر
۲۰۲۰	محمد احمد صاحب چاندنی چوک	۴ر
۲۰۲۱	اسلام الدین شجاع الدین صاحبان "	مر
۲۰۲۲	محمد ادریس صاحب باڑی کٹرہ قطب الدین	عمر
۲۰۲۳	لیمنٹن اپٹیکل مارٹ "	ہمر
۲۰۲۴	سید عبد الحی صاحب جعفری بی اے	۲ے
۲۰۲۵	عوض خاں صاحب محمد اسمعیل صاحب صدر بازار	صر
۲۰۲۶	ایم اکرام الدین صاحب جنرل اسٹور حوض قاضی	۲ر
	میزان [illegible]	

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
	راجپوتانہ وسنٹرل انڈیا	
	وصول براہ راست دفتر۔	
۲۷۱	میسرز ادو سمار اینڈ سنز بتوسط جناب عباس علی صاحب جنرل مرچنٹ۔ اجمیر	صر ز
۲۷۲	میسرز نلن اینڈ سنز بتوسط جناب عباس علی صاحب جنرل مرچنٹ اجمیر	صر ز
۲۸۱	آفیسر کمانڈنٹ عبد القادر ضیاء صاحب اے۔ الف اسٹیشن جودھپور	۶ر
۲۸۶	بیگم صاحبہ نذیر عباسی نمبر ۲ احمد آباد بھوپال	عمر
	میزان ۱۵ر	
	سندھ وبلوچستان	
	وصول براہ راست دفتر۔	
۲۶۱	حاجی میر رسول بخش خاں صاحب تالپور بلوچ جھٹ پٹ ایجنسی ضلع سبی	۲۰
۲۸۱	اے ایس اخوند صاحب چیف جج خیرپور اسٹیٹ	۵۰
	میزان ۷۰ر	
	سی۔ پی۔ برار	
	وصول بذریعہ جناب ابو یحیٰ ملک امام خان صاحب	
۱۸۸	ڈاکٹر امیر خاں صاحب اینڈ سنز جبلپور	۶ر

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۸۹	سید حیدر حسن صاحب وکیل چھندواڑہ	۶ر
۱۹۰	یوسف شریف صاحب بیرسٹر۔ ناگپور	صر
۱۹۱	خانصاحب سیٹھ محمد عادل صاحب ریٹائرڈ صدر	سے
۱۹۲	عبد الحمید صاحب ہیڈ ماسٹر ریٹائرڈ "	عمر
۱۹۳	سید عزیز الحق صاحب ایم اے انکم ٹیکس افسر	صر
۲۰۱	سیٹھ ولی احمد صاحب کچھی الوت محل	۶ر
۲۰۲	سیٹھ قاسم بھائی موسیٰ بھائی صاحب "	۶ر
۲۰۳	حاجی داؤد عثمان صاحب "	صر
۲۰۴	سیٹھ حاجی عمر علان صاحب "	صر ز
۲۰۵	سیٹھ ذکریا سلیمان صاحب "	عمر
۲۰۶	رحمت اللہ مٹھا بھائی صاحب "	صر
۲۰۷	سیٹھ کریم بھائی رسول صاحب	صہ
۲۰۸	قاضی سید کریم الدین صاحب وکیل "	صر
۲۰۹	سید احمد صاحب لگذار پانڈھرکوڑا ضلع "	۶ر
۲۱۰	سید محمود شاہ صاحب بی اے "	۶ر
۲۱۱	محمد محب الحق صاحب ایم اے ایل ایل بی سب جج امراؤتی کیمپ	عمر
۲۱۲	پروفیسر غلام مصطفیٰ خانصاحب	سے
۲۱۳	مولانا سلیم عبد اللہ صاحب امراؤتی	عمر
۲۱۵	مقبول نیاز صاحب بی سی ایس کمشنر	۶ر
۲۱۶	ظہور محمد صاحب معرفت ظہور اینڈ کمپنی "	عمر
۲۱۷	شیخ محمد کریم اللہ صاحب ریلوے اسٹیشن "	۶ر
۲۱۸	عباس علی صاحب وکیل "	۶ر
۲۱۹	حافظ عبد الغفور صاحب "	۶ر
۲۲۰	سراج الدین احمد صاحب جاگی برہان پور ضلع "	صر

صرف ہوتا ہو وہ بھی اپنی جیب خاص سے کرتے ہیں۔ اب انھوں نے فراہم شدہ رقم کے علاوہ اٹھسے پینے کی ایک مشین ایک اور کرمفرما سے بطور عطیہ حاصل کرکے اپنے خرچ پر دہلی بھیجی ہے، جن صاحب نے بڑی اور بھاری مشین ہمیں عطا فرمائی ہے وہ اپنا اسم گرامی ظاہر کرنا نہیں چاہتے اس لئے ہم ان کا نام درج نہیں کرسکتے۔ البتہ ہم جناب علی صاحب کا اس قیمتی عطیہ کے لئے دلی شکریہ ادا کرتے ہیں اور جناب شیخ محمد تقی صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر آف پولیس کے ممنون ہیں جو ہماری وجہ سے اس قدر تکلیف گوارا فرماکر ہمیں ممنون فرماتے رہتے ہیں۔ جامعہ میں پولٹری فارم قائم کرنے کی اسکیم زیر ترتیب ہی تھی اس لئے یہ عطیہ نہایت مبارک اور بروقت ہے۔ آمد و خرچ کی میزان اور اثاثہ کی فہرست صحیح رکھنے کے لئے اس مشین کی قیمت جنگ سے پہلے ۱۵ پونڈ یعنی تقریباً دو سو روپے علاوہ مصارف محصول وغیرہ معلوم ہوئی ہے۔

بسم اللہ کی تقریب

گذشتہ پرچہ (مارچ) کی فہرست چندہ میں دہلی کے تحت نواب حلیم اللہ جنگ صاحب بہادر دریا گنج دہلی کا نام نامی آپ نے ملاحظہ فرمایا ہوگا۔ ہم گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے یہ اطلاع نہ کرسکے تھے کہ نواب صاحب موصوف نے یہ عطیہ اپنے بچہ کی بسم اللہ کی تقریب پر جامعہ کو عطا فرمایا تھا۔ امرا میں یہ احساس ابھی بہت کم ہے کہ وہ ایسی تقریبات میں قومی اور اسلامی ضروریات کا بھی خیال رکھیں لیکن حلیم صاحب بہت زیادہ علم دوست ہیں یوں تو ان کا تمام خاندان قومی اور تعلیمی کاموں کی سرپرستی کرتا رہا ہے لیکن جو تڑپ اور لگن ان کاموں کی ان کی والدہ ماجدہ جناب بیگم سربلند جنگ میں پائی جاتی ہے وہ دوسروں میں کم دیکھنے میں آتی ہے ایسی قابل فخر خاتون کے سپوت فرزند جس قدر بھی علمی دلچسپی کا اظہار فرمائیں باعث تشکر و احسان سمجھا جائے گا۔ ہم بیحد ممنون ہیں کہ انھوں نے جامعہ کو یاد رکھا خدا بچہ کو پروان چڑھائے۔ آمین

بنگلوری سیٹھ صاحب عاشق اسلام کا عطیہ

ہندوستانی مسلمانوں کو اپنے مذہب سے جس قدر عشق ہے اتنا غالباً کسی دوسرے ملک میں نہیں ہے۔ باہر کے ممالک سے جو لوگ سیاحت کرکے آتے ہیں ان کی یہ رائے ہے جو سچی ہے۔ چنانچہ مذہب کی اشاعت کے لئے یا اسلام کے نام پر خیرات کرنے میں جو مسرت اب بھی یہاں کے بعض متمول اصحاب کو محسوس ہوتی ہے اس کی مثال مشکل سے ملتی ہے یوں تو بڑے بڑے ذی اثر لوگوں کے رسوخ اور دباؤ سے لاکھوں کی رقمیں جمع ہوجاتی ہیں لیکن صحیح چیز وہی ہے جو صرف اللہ اور اس کے رسول کی خوشنودی کے لئے دل سے دی جائے۔ ماہ مارچ میں بنگلور کے سیٹھ سلیمان حاجی یوسف سیٹھ ہمارے اولڈ بوائے مولوی عزیز احمد صاحب کے ہمراہ جامعہ میں تشریف لائے اور جامعہ کی عام حالت دیکھنے خصوصاً دینیات کا گہری نظر سے مطالعہ کرنے کے لئے جامعہ میں قیام فرمایا۔ چنانچہ آپ نے بہت مشورے دئے اور بعض امور کی طرف توجہ دلائی اور مبلغ پانسو روپے یکمشت مرحمت فرماتے اور پچیس روپے سالانہ کی پہلی قسط ادا فرمائی۔ نیز فرمایا کہ مدرسہ ابتدائی اور مدرسہ ثانوی میں علیحدہ علیحدہ قاری قرآن شریف کی تعلیم کے لئے رکھے جائیں ان کی تنخواہ میں ادا کروں گا۔ خواجہ عبدالحی صاحب ناظم دینیات نے سیٹھ صاحب موصوف کا ان کے اس گرانقدر عطیہ اور قاریوں کی تنخواہ کی امداد پر شکریہ ادا کیا اور سیٹھ صاحب

تحریک حلقۂ ہمدردانِ جامعہ

ماہ مارچ ۱۹۴۳ء میں جو رقومات دفتر ہمدردان جامعہ میں براہ راست یا بذریعہ سفرا یا کارکنان جامعہ موصول ہوئی ہیں ان کی تفصیل ذیل میں درج کی جا رہی ہے۔ جن حضرات کی رقومات ماہ مارچ کی آخری تاریخ تک دفتر میں وصول نہیں ہوئیں۔۔۔ یا جن کی وصولی کی اطلاع متعین و سفرا کے پاس سے نہیں آئی ان کے نام اس فہرست میں نہیں ملیں گے انھیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیے۔ جن رقومات کے سامنے (ز) بنایا گیا ہے وہ زکوٰۃ کی مد میں وصول ہوئی ہیں۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
	بمبئی	
(الف)	وصول براہ راست در دفتر	
۳۲۱	ایم ایچ منصور صاحب سب ڈویژنل انسپکٹر مدارس	عہ
	میزان عہ	
(ب)	بذریعہ محمد عمر صاحب	
۵۲۵۷	رحیم اللہ صاحب سپروائزر مدارس اسود بمبئی	مہ
	میزان مہ	
	بنگال	
(الف)	وصول براہ راست در دفتر	
۳۰۵	مسز زجیون بخش محمد جان صاحبان کلکتہ	۱۱ ز
	میزان ۱۱	
(ب)	وصول بذریعہ نگراں صاحب مدرسہ ابتدائی	
۶۲۳۲	فضل احمد کریم فضلی صاحب آئی سی ایس مجسٹریٹ نبکورہ	صہ
	میزان صہ	
	بہار	
	وصول براہ راست در دفتر	
۲۱۹	عبدالعزیز صاحب مستری ٹن پلیٹ کمپنی ٹاٹا نگر	صہ
	میزان صہ	
	پنجاب	
(الف)	وصول براہ راست در دفتر	
۳۰۳	خواجہ غلام السیدین صاحب ڈائرکٹر تعلیمات کشمیر	صہ
۳۲۵	مولوی نبی بخش صاحب مدرس ڈل ہائی اسکول [illegible]	صہ ز
۲۴۰	شیخ محمد رفیع اکبر صاحب انصاری رئیس ملتان شہر	للعہ ز
	میزان للعہ	
(ب)	بذریعہ شفیع منصور صاحب شملہ	
۴۷۰	شفیع منصور صاحب ایم اے شملہ	عہ
۴۷۱	احمد نعیم صاحب "	عہ
۴۷۲	مولوی قدرت اللہ صاحب "	عہ
۴۷۳	سری لکشمی نرائن گپتا صاحب "	۳

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۰۴۹	زاہد حسین صاحب نمبر ۶ پارک روڈ دہلی	معہ	۲۲۲۱	حاجی محبوب بخش حاجی رفیع الدین سوداگر صدر دہلی	صہ	۲۲۴۵	مولوی محمد احمد صاحب مڈل ہائی اسکول فتحپوری دہلی	۸ر
۲۰۵۰	میر عزیز الدین صاحب محلہ نیاریان "	۶ر	۲۲۲۲	میاں حاجی منور الدین صاحب معہ گلزار صاحب " "	صہ	۲۲۴۶	حاجی غلام احمد اقبال احمد صاحب سوداگران چاندنی دہلی	۶ر
۲۰۵۱	ایس محمد یوسف صاحب ریڈنگ روڈ نئی دہلی	۸ر	۲۲۲۳	محمد عارف صاحب اینڈ سنز قطب روڈ " "	عہ	۲۲۴۷	حکیم مختار حسن خاں صاحب " " "	۳ر
۲۰۵۲	بیگم صاحبہ محمد یعقوب صاحب " " "	۸ر	۲۲۲۴	محمد یوسف اینڈ کو صدر بازار دہلی	۸ر	۲۲۴۸	حاجی کے بی رشید صاحب اینڈ کمپنی حافظ بنہ کی سرائے	۶ر
۲۰۵۳	سید عبد اللطیف شاہ صاحب قرولباغ دہلی	۸ر	۲۲۲۵	احمد اسلام خاں صاحب مینیجر کلاتھ ملز "	عـ۵ر	۲۲۴۹	محمد صدیق عبد الغنی خاں صاحبان گلکٹ والے " "	۴ر
۲۰۵۴	بابو فیض احمد صاحب تحصیلدار میونسپلٹی "	عہ	۲۲۲۶	" " " " تعلیم و ترقی	عـ۵ر	۲۲۵۰	ایچ۔ ایس ضیاء الدین صاحب " "	۴ر
۲۰۵۵	سید محمد احمد صاحب " " "	عہ	۲۲۲۷	ایچ فضل الرحمن صاحب برادر صدر بازار	صہ	۲۲۵۱	محمد الیاس محمد ایوب صاحبان " "	۴ر
۲۰۵۶	بابو فضل الحق صاحب " " "	۸ر	۲۲۲۸	آغا احمد حسن خاں صاحب " " "	۸ر	۲۲۵۲	محمد یٰسین صاحب موتی والے سرائے حافظ بنہ	۸ر
۲۰۵۷	بابو محمد شفیع صاحب صدر بازار "	۸ر	۲۲۲۹	محمد جمیل احمد صاحب میونسپلٹی دہلی	عہ	۲۲۵۳	سعید احمد نسیم احمد صاحبان " " "	۴ر
۲۰۵۸	میاں محمد رفیق صاحب اینڈ برادر "	صہ	۲۲۳۰	رفیق احمد صاحب ڈاکٹر لین نئی دہلی	۶ر	۲۲۵۴	حاجی جمال الدین صاحب " " "	۴ر
۲۰۵۹	محمد عبد الخالق صاحب شہاب الدین صاحب "	عہ	۲۲۳۱	حسین ملک صاحب بار ایٹ لا " "	صہ	۲۲۵۵	حاجی عبد المجید صاحب " " "	صہ
۲۰۶۰	منشی محمد احسن صاحب "	۸ر	۲۲۳۲	محمود جان کاندار نقش روڈ قرولباغ " "	۸ر	۲۲۵۶	حاجی عبد العزیز صاحب " " "	۸ر
۲۰۶۱	آغا محمد امین صاحب قرولباغ دہلی	عہ	۲۲۳۳	حاجی عبد المجید عبد الحمید صاحبان صدر بازار "	۴ر	۲۲۵۷	مرغوب احمد صاحب توفیق ایم اے گلی برنا دہلی	۶ر
۲۰۶۲	عبد المجید خاں صاحب گلی مفتی والان "	۴ر	۲۲۳۴	ایم احمد لطیفی صاحب سلیکرٹریٹ اسکوائر نئی دہلی	صہ	۲۲۵۸	سید محمد امین صاحب میونسپلٹی " "	۶ر
۲۰۶۳	حکیم عبد الرزاق صاحب نظامی تراہہ بہرام خاں	۴ر	۲۲۳۵	منشی شمس الدین صاحب موری گیٹ دہلی	۴ر	۲۲۵۹	رفیع اللہ خاں صاحب شاہجہانپوری ہوٹل	۸ر
۲۰۶۴	ایم حامد مرزا صاحب کوچہ روح اللہ "	۴ر	۲۲۳۶	مولوی حفیظ الرحمن صاحب ہیڈ ماسٹر پنجابی اسکول	۴ر	۲۲۶۰	خان بہادر ڈین ایم عبد اللہ صاحب فتحپوری دہلی	۶ر
۲۰۶۵	شیخ منظور حسن صاحب محلہ سوئی والان دہلی	عہ	۲۲۳۷	ماسٹر قمر الدین صاحب ٹیچر " "	۴ر	۲۲۶۱	حافظ عبد الحق محمد سراج الحق صاحبان بازار فتحپوری "	عمہ
۲۰۶۶	بیگم صاحبہ قدوائی مال روڈ کوٹھی نمبر ۶	عہ	۲۲۳۸	حاجی عبد الرحمن عبد الرحیم صاحبان سرائے حافظ بنہ "	عہ	۲۲۶۲	مرزا محمد سعید صاحب تراہہ بہرام خاں دہلی	۶ر
۲۰۶۷	غلام غوث فرید صاحب " " نمبر ۹	۸ر	۲۲۳۹	مسعود صاحب برادر " " "	عہ	۲۲۶۳	حکیم احمد حسن خاں صاحب کوچہ چیلان "	۸ر
۲۰۶۸	خان بہادر حاجی رشید احمد صاحب کشمیری گیٹ "	۶ر	۲۲۴۰	محمد یوسف صاحب اللہ والے صدر بازار "	عہ	۲۲۶۴	فرخ مرزا صاحب گلی مفتی والان "	۴ر
۲۰۶۹	بابو سید شمس الدین صاحب قرولباغ دہلی	۸ر	۲۲۴۱	ملک آفتاب احمد صاحب نواب گنج دہلی	۳سے	۲۲۶۵	تعظیم الحق صاحب " " "	صہ
۲۰۷۰	سید حفیظ الدین صاحب "	۸ر	۲۲۴۲	شرف الدین محمد صاحب زبیری سبزی منڈی "	۴ر	۲۲۶۶	سرفراز الحق صاحب کوچہ چیلان "	۴ر
۲۲۱۹	پروفیسر عبد اللطیف صاحب قریشی عربک کالج "	۶ر	۲۲۴۳	مولوی حاجی نور محمد صاحب مدرسہ نور الاسلام "	۴ر	۲۲۶۷	حکیم شریف الدین صاحب دولتخانہ نقاشی قبر "	۴ر
۲۲۲۰	شیخ محمد اسمٰعیل صاحب لشاط سوپ فیکٹری صدر "	۱۲ر	۲۲۴۴	عبد المغنی صاحب شیش محل "	عہ	۲۲۶۸	بابو سعید الرحمن صاحب حویلی اعظم خاں دہلی	۴ر

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۳۶۹	سید سلیم الدین صاحب چتلی قبر	۴ر
۲۳۷۰	محمد صاحب بسم اللہ ٹانی اسکول ترکمان گیٹ دہلی	عہ
۲۳۷۱	مرزا سلیمان صاحب جوہری بی سڑک "	۵
۲۳۷۲	ڈاکٹر عبد الغنی صاحب دشتی کھجور روڈ قرولباغ	ے
۲۳۷۳	قمر الدین محمد صاحب بلند بازار بلیماران دہلی	عہ
۲۳۷۴	ناصر حسین صاحب موری گیٹ "	عہ
۲۳۷۵	محمد احمد صاحب جانور باڑہ سندر راؤ "	عہ
۲۳۷۶	محمد حسین صاحب خادم ریلوے شکش	۸ر
۲۳۷۷	حاجی عبد الغنی فضل الحق صاحبان سوداگر بلیماران	عہ ز
۲۳۷۸	ضیاء الدین صاحب دستی والے پھاٹک حبش خان	عہ
۲۳۷۹	محمد عبد الرؤف صاحب اسسٹنٹ انجینئر قرولباغ	۵
۲۳۸۰	ڈاکٹر حسین بخش صاحب پہاڑ گنج دہلی	۴ر
۲۳۸۱	مصباح الدین صاحب تیل والے دہلی	۸ر
۲۳۸۲	عبد الغفور صاحب سادہ کار گلی چاندنی والان "	۱۲ر
۲۳۸۳	محمد علی صاحب سادہ کار چاندنی چوک "	۴ر
۲۳۸۴	محمد اسمٰعیل صاحب زیر مسجد قاضی پہاڑ گنج "	عہ
۲۳۸۵	نواب علاء الدین احمد خاں صاحب متولی وقف	۵
۲۳۸۶	بابو حاجی رحمت اللہ صاحب بھوجلا پہاڑی	۴ر
۲۳۸۷	محمد سلطان صاحب ٹھیکیدار پھول منڈی	۴ر
۲۳۸۸	مولانا سجاد حسین صاحب مدرسہ فتحپوری "	۴ر
۲۳۸۹	محمد شفیع محمد خلیل صاحب صدر بازار "	عہ
۲۳۹۰	ماسٹر شفیع الدین نیر صاحب قرولباغ	عہ
۲۳۹۱	صالحہ خاتون صاحبہ " "	۸ر
۲۳۹۲	مقصود علی خاں صاحب ہیڈ ماسٹر موری گیٹ "	عہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۳۹۳	خواجہ سرور حسن صاحب سیکرٹری لا دہلی	عہ
۲۳۹۴	شیخ محمد یونس صاحب صدر بازار "	سہ
۲۳۹۵	محمد ادریس صاحب بی آئی کو کٹرہ قطب الدین	عہ
۲۳۹۶	عبد الرحیم ولد حاجی محبوب الٰہی صاحب . .	ٹ
۲۳۹۷	لیمشن آئیسکریم کٹرہ قطب الدین دہلی	عہ
۲۳۹۸	اہلیہ رحمت الٰہی صاحب " "	۸ر
۲۳۹۹	جمیل الرحمٰن صاحب چاندنی چوک	عہ
۲۴۰۰	محمد احمد صاحب " "	۴ر
۲۴۰۱	محمد سعید صاحب " "	عہ
۲۴۰۲	محمد شفیع محمد رفیع صاحبان قطب خانہ کی سرائے "	۴ر
۲۴۰۳	عبد السلام عبد الغفار صاحبان " "	۴ر
۲۴۰۴	محمد احمد صاحب اینڈ سنز "	۸ر
۲۴۰۵	اسلام الدین صاحب " " "	۴ر
۲۴۰۶	سراج الدین صاحب " " "	۴ر
۲۴۰۷	حاجی محمد میر عبد الغنی صاحب " "	۸ر
۲۴۰۸	احمد میاں صاحب " " "	۸ر
۲۴۰۹	شیخ محمد صاحب سید فضل محمد صاحب " "	۴ر
۲۴۱۰	محمد عمر صاحب تعلیم مرچنٹ " "	۸ر
۲۴۱۱	الیس سلطان صاحب عبد المتین صاحب صدر بازار	۲ر
۲۴۱۲	عبد الستار صاحب گلی منکی والان "	۴ر
۲۴۱۳	فضل محمد صاحب عزیز مرزا صاحب قطب خانہ کی سرائے "	۸ر
۲۴۱۴	ممتاز الدین صاحب سوداگر صدر "	عہ
۲۴۱۵	مقبول احمد صاحب سوداگر باغیچی حاجی باڑہ .	۶ر
۲۴۱۶	محمد یوسف صاحب محمد فاروق صاحب قطب خانہ بنسی سرائے	۴ر

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۴۱۷	حاجی ننھے عبد الرزاق صاحب قطب خانہ کی سرائے دہلی	۸ر
۲۴۱۸	شیخ عبد الخالق صاحب حلوہ سوہن والے چاندنی چوک	عہ
۲۴۱۹	شیخ محمد ادریس صاحب والے " " "	عہ
۲۴۲۰	عبد الغنی صاحب " " "	۴ر
۲۴۲۱	آفتاب الدین صاحب بازار فتحپوری "	صہ
۲۴۲۲	حکیم محمود احمد خاں صاحب بازار بلیماران "	ے
۲۴۲۳	عیوض خاں صاحب محمد اسمٰعیل صاحب صدر بازار دہلی	صہ
۲۴۲۴	ٹھیکیدار غلام صاحب کھجور روڈ "	۸ر
	میزان ۲۲۱ عہ ۹	

(د) بذریعہ مولوی مقبول احمد صاحب و منظور حسن صاحب فاروقی

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۶۳۷	میر مختار احمد صاحب نمبر ۱۱ البرٹ اسکوائر نئی دہلی	عہ
۱۶۳۸	عبد الثابت صاحب نمبر ۲ ہیگ اسکوائر "	صہ
۱۶۳۹	انور حسین صاحب نمبر ۳۳ اے بیگ " " "	عہ
۱۶۴۰	عبد العلی خاں صاحب نمبر ۲ " " "	عہ
۱۶۴۱	علی محمد خاں صاحب نمبر ۴ " " "	۸ر
۱۶۴۲	کریم بخش صاحب نمبر ۳۵ " "	صہ
۱۶۴۳	محبت خاں صاحب نمبر ۳۰ "	۸ر
۱۶۴۴	عبد المالک صاحب ٹیلہ گلی منکو والی صدر بازار دہلی	صہ ز
۱۶۴۵	گنڈاوو یہ ٹرسٹ دہلی	۱۰ر
۱۶۴۶	رشید احمد صاحب نمبر ۴ ہیگ اسکوائر نئی دہلی	۸ر
۱۶۴۷	میاں محمد صاحب نمبر ۳۶ . . . "	صہ
۱۶۴۸	محمد ابراہیم صاحب نمبر ۲ البرٹ اسکوائر " "	صہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۶۴۹	محمد رفیع صاحب نمبر ۹ انگلش ہیلیس نئی دہلی	عہ
۱۶۵۰	عبدالحی صاحب نمبر ۱۱ ڈنزا سکوائر "	عہ
۱۶۵۱	منشی محمد سلیم صاحب نمبر ۲۱ " " "	عہ
۱۶۵۱	شیخ محمد عمر صاحب نمبر ۴۰ " " "	عہ
۱۶۵۳	حاجی نبیل الرحمن صاحب پھاٹک حبش خاں دہلی	عــہ
۱۶۵۴	مولوی نذیر الفضل صاحب۔ صدر بازار دہلی	(روشنائی)
۱۶۵۵	سید محمد جمیل صاحب فروعمش ل قرولباغ "	عــہ
۱۶۵۶	خواجہ حسین نظامی درگاہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیا	ریعــہ
۱۶۵۷	حافظ محمد یٰسین خاں صاحب پھاٹک حبش خاں دہلی	عہ
۱۶۵۸	محمد جمیل صاحب قریب مارینہ ہوٹل نئی دہلی	صہ
۱۶۵۹	محمد سعید صاحب لائل جنرل اسٹور "	صہ
	میزان ماعــہ	

راجپوتانہ و سنٹرل انڈیا

(الف) وصول براہ راست در دفتر۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۱۳	بیگم صاحبہ زید عباسی صاحب نمبر ۲ احمد آباد بھوپال	صہ
	میزان عہ	

(ب) بذریعہ جناب محمد ہارون صاحب نوری:۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۲۲۱	نصیر الدین صاحب نوری بیاور ضلع اجمیر	صہ
۲۲۲۲	عبدالمجید صاحب نوری " " "	عہ
۲۲۲۳	ظہیر الدین صاحب نوری " " "	عـ
۲۲۲۴	شیخ احمد بخش صاحب نوری بیاور ضلع اجمیر	عا
۲۲۲۵	ہارون صاحب نوری " " " "	عہ
۲۲۲۶	محترمہ والدہ محسن الدین صاحب نوری " "	عہ
۲۲۲۷	" " عبدالقیوم صاحب نوری " " "	عہ
۲۲۲۸	" " محمد یٰسین صاحب نوری " "	عہ
۲۲۲۹	مولوی عبدالوہاب صاحب " " "	عہ
	میزان عــہ	

سندھ

وصول بذریعہ شیخ محمد فقیر صاحب:۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۱۶۱	محمد یعقوب محمد شفیع صاحبان بندر روڈ کراچی	عہ
۱۱۶۲	عبدالرحیم حاجی عبداللہ صاحب رام باغ "	سے
۱۱۶۳	عبدالرشید صاحب بالمقابل بندر روڈ "	عہ
۱۱۶۴	فخر الدین حکیم الدین صاحب لوٹی والے "	عہ
۱۱۶۵	مسٹر علی محمد موسیٰ صاحب "	عہ
۱۱۶۶	مرزا بشیر احمد صاحب لوکل آڈٹ سندھ "	صہ
۱۱۶۷	سید محمد جعفر صاحب اسسٹنٹ انجینیئر پی ڈبلیو ڈی "	سے
۱۱۶۸	قادر بخش صاحب مالک حجاز ڈیری۔ صدر "	عہ
۱۱۶۹	میر اعجاز علی ٹالپور صاحب لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ "	عـ
۱۱۷۰	عبدالخالق صاحب مالک برٹش ٹیلر سپلائی "	عـ
۱۱۷۱	عبد محمد صاحب ٹیلر ماسٹر	صہ
۱۱۷۲	ماسٹر قلندر خاں صاحب۔ صدر کراچی	عــہ
۱۱۷۳	حکیم سید شجاع الدین صاحب جونا مارکیٹ "	عہ
۱۱۷۴	میر محمد ایوب خاں صاحب سرکلیٹ امارتی ڈپو کراچی	سے
۱۱۷۵	محمد افضل خاں محمد شفیق صاحبان افغانستان بینک "	سے
۱۱۷۶	فیض محمد صاحب سوداگر "	ریعــہ
۱۱۷۷	فضل کریم صاحب نیار یالوری بازار صدر "	عـ
۱۱۷۸	ماشاء اللہ دیا صاحب خیاط " " "	عـ
۱۱۷۹	الغنی بن فضل بن عثمان۔ خیاط " "	صہ
۱۱۸۰	ماسٹر عبدالمجید صاحب ہال سٹریٹ " "	عہ
۲۱۲۱	ماسٹر کرم دین صاحب " " " " "	عہ
۲۱۲۲	علی گوہر خاں صاحب ہوٹل والا " "	عہ
۲۱۲۳	میاں عبدالعزیز خاں صاحب خیاط "	عہ
۲۱۲۴	قاضی عبدالرحیم صاحب سلمہ والا "	عہ
۲۱۲۵	محمد عبدالرحیم صاحب وکٹوریہ روڈ صدر "	عہ
۲۱۲۶	ماسٹر اللہ بخش صاحب " " " "	صہ
۲۱۲۹	اسماعیل آدم سمار۔ بیکری صدر بازار "	صہ
۲۱۳۰	ماسٹر عبدالمجید صاحب ٹیلر ماسٹر بندر روڈ "	صہ
۲۱۳۱	شیخ خوشی محمد صاحب کوچہ قاضی عثمان صاحب روڈ "	للعہ
۲۱۳۲	محمد فقیر صاحب انسپکٹر پولیس پنشنر۔ کراچی	عــہ
۲۱۳۳	والدہ صاحبہ غلام مجتبیٰ صاحب متعلم مدرسہ "	عـ
۲۱۳۴	مرزا محمد دین صاحب پوسٹ ماسٹر پوسٹ آفس	صہ
۲۱۳۵	مولانا عبدالرحیم حلبی عبداللہ صاحب رام باغ	صہ
۲۱۳۶	عبدالرشید صاحب بار بندر روڈ "	عہ
۲۱۳۷	عبداللہ ٹپال صاحب سوداگر کیمبل سٹریٹ "	عـ
۲۱۳۸	مرزا ناور علی صاحب نادر دوائی خانہ "	عہ
۲۱۳۹	بابو تاج الدین صاحب صدر "	صہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۰۷۸	ڈاکٹر رفیع محمد چودھری صاحب مسلم یونیورسٹی علیگڈھ	عہ
۲۰۷۹	پروفیسر اے بی اے حلیم صاحب	عــہ
۲۰۸۰	پروفیسر رشید احمد صاحب صدیقی	۶ر
۲۰۸۱	حکیم محمد ظہیر الدین صاحب علیگڈھ	۶ر
۲۰۸۲	پروفیسر محمد حبیب صاحب	۵ر
	میزان [illegible]	

(ج) بذریعہ نذیر حسین احمد صاحب بیک سنٹر میرٹھ۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۵۷۵	جناب بابو شفیع الزماں صاحب کسٹرآفس میرٹھ	۴ر
"	بابو محمد نفیس صاحب	۴ر
"	بابو غلام ناصر صاحب	۴ر
"	بابو امیر احمد صاحب	۴ر
"	بابو مقبول احمد صاحب	۴ر
۱۵۷۶	سید فقیر شاہ صاحب جیلانی میرٹھ کالج	عہ
۱۵۷۷	رکن عالم صاحب صدیقی بیک سنٹر	۸ر
"	نذیر حسین صاحب	۸ر
۱۵۷۸	مقصود علی صاحب ہاشمی فیض عام انٹر کالج	۸ر
۱۵۷۹	شیخ عبد الغفار صاحب بازار لال کرتی	عہ
۷۸۶	فقیر محمد صاحب محلہ گھوسی	عہ
۷۸۷	محمد احسن صاحب کمرہ نمبر ۴ مسلم ہوسٹل	۸ر
"	راؤ علی بہادر صاحب [illegible]	۴ر
"	ظہیر الدین صاحب	۴ر
۷۰۸	خان بہادر شیخ وحید الدین صاحب رئیس لال کرتی	عــہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۰۸۹	محمد افضال صاحب ٹھیکیدار لال کرتی میرٹھ	عہ
۲۰۹۰	ماسٹر محمد یعقوب صاحب	عہ
۲۰۹۱	ابرار حسین صاحب شوز مرچنٹ دہلی بازار	عہ
۲۰۹۲	حکیم ظفر احمد صاحب محلہ علی رضا	۶ر
۲۰۹۳	شیخ نفیس الدین صاحب دہلی بازار	۴ر
"	عبد الرحیم عبد الحلیم صاحبان	۴ر
"	محمد شریف صاحب شوز مرچنٹ	۴ر
۲۰۹۴	حافظ حاجی اللہ بخش صاحب	عہ
۲۰۹۵	محمد قاسم حسین صاحب رئیس گھنٹہ گھر	عہ
۲۰۹۶	حافظ رفیق الہی صاحب صبی بازار	عہ
	میزان [illegible]	

(د) بذریعہ محمد ظریف احمد صاحب۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۲۴۶	مسرز حافظ عبد اللہ حبیب اللہ سوداگران دہرہ دون	عہ
۱۲۴۷	مسرز محمد اینڈ سنز حجام مرچنٹ	عہ
۱۲۴۸	شیخ محمد یامین صاحب پلٹن بازار	عہ
۱۲۴۹	حامد حسین صاحب بلگرامی ڈون سکول	۵ر
۱۲۵۰	خلیل اللہ خان صاحب	عہ
۱۲۵۱	ایس اے لطیف اینڈ سنز	۶ر
۱۲۵۲	خانصاحب حاجی غلام حسین صاحب	صہ
۱۲۵۳	غلام محمد صاحب جعفر راجپور روڈ	۵ر
۱۲۵۴	خان صاحب حاجی غلام حسین صاحب	صہ
۱۲۵۵	چودھری محمد خلیل صاحب	سے

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۲۵۶	یوسف برادرز صاحبان جنرل مرچنٹ دہرہ دون	عہ ر
۱۲۵۷	چودھری الہی بخش محمد بخش صاحبان	۶ر
۱۲۵۸	حاجی محمد ابراہیم اینڈ سنز جنرل مرچنٹ	۶ر
۱۲۵۹	چودھری محمد بخش صاحب سبزی منڈی	۶ر
۱۲۶۰	سید ذوالفقار حسین صاحب	۶ر
۱۲۶۱	چودھری نیاز علی صاحب نمبردار	صہ
۱۲۶۲	راؤ محمد شریف خان صاحب	عہ
۱۲۶۳	عبد الکریم عبد اللہ خان صاحبان	۶ر
۱۲۶۴	بشیر احمد صاحب	۶ر
۱۲۶۵	سید الطاف حسین صاحب	عہ
۱۲۶۶	حاجی ایس اے حکیم اینڈ سنز پلٹن بازار	عہ
۱۲۶۷	حافظ محمد امین صاحب [illegible]	۵ر
۱۲۶۸	انیس الرحمن صاحب محلہ پٹھانان نجیب آباد	عہ
۱۲۶۹	مولوی ضمیر حسین صاحب محلہ [illegible] گنج	عہ
۱۲۷۰	سلطان جہاں بیگم صاحبہ	صہ
۱۲۷۱	مولوی سید حسین الدین صاحب ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول	عہ
۱۲۷۲	حاجی عبد الغفور صاحب عطار کلو گنج	عہ
۱۲۷۳	حاجی یوسف علی خانصاحب رئیس	۸ر
۱۲۷۴	مولوی احمد اللہ صاحب محرر رجسٹری	عہ
۱۲۷۵	مقصود علی صاحب پیشکار سول بورڈ	صہ
۱۲۷۶	بابو احمد عبد اللہ صاحب پٹھان پورہ	صہ
۱۲۷۷	محمد یامین صاحب سوداگر بازار چوک	۶ر
۱۲۷۸	محمد صدیق صاحب ٹھیکیدار	صہ
۱۲۷۹	خانصاحب ڈاکٹر مشرف حسین صاحب [illegible] سرائے	عہ ر

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۸۰	مولانا قاری محمد حسین صاحب سیوہارہ	عہ	۵۲۸	داروغہ کرم علی خانصاحب پنشنر دھام پور	ع۵	۲۲۳۰	منشی انوار احمد صاحب محلہ قاضی سرائے نگینہ	عہ
۵۱۲	مولوی تاج الدین صاحب ڈپٹی کلکٹر پنشنر "	عہ	۵۲۹	محمد یسین صاحب کارخانہ کولہو "	عہ	۲۲۳۱	سید نذیر علی صاحب محلہ اکابران "	عہ
۵۱۳	رحمت اللہ صاحب متولی وقف "	صہ	۵۳۰	عبدالرؤف صاحب صدر بازار "	عہ ز	۲۲۳۲	ایم عبدالرزاق محمد یسین صاحبان "	صہ ز
۵۱۴	مولانا جمیل الرحمن صاحب محلہ چودھریان "	عا	۵۳۱	منشی محمد عمر صاحب عطار بازار بندوقچیان "	عہ	۲۲۳۳	شیخ عبدالرشید صاحب عبدالصمد صاحب "	عا
۵۱۵	حکیم سید علی عطا صاحب شفاء العلاج ہاشمی "	عہ	۵۳۲	عبدالمجید صاحب آئرن مرچنٹ "	عہ	۲۲۳۴	حکیم مولوی جلیل الرحمن صاحب "	عہ
۵۱۶	شیخ عبدالوہاب صاحب محلہ شیخان "	ھا	۵۳۳	شیخ عبدالغفور صاحب میونسپل کمشنر "	عہ	۲۲۳۵	مولوی محمد یعقوب صاحب وکیل "	صہ
۵۱۷	اشفاق احمد خانصاحب دھام پور	صہ	۵۳۴	شیخ عبدالمجید صاحب محلہ بہاڑی دروازہ "	عہ	۲۲۳۶	منشی محمد شاد صاحب منصرم منصفی "	عا
۵۱۸	رحیم داد خانصاحب دھام پور	صہ	۵۳۵	شیخ چھوٹے " "	عہ	۲۲۳۷	منشی ظہیر احمد صاحب رئیس و مختار عدالت "	للعہ
۵۱۹	شیخ عبدالرحیم صاحب آئرن مرچنٹ "	عہ	۲۲۲۱	کفایت حسین صاحب سوداگر صدر بازار "	۲	۲۲۳۸	محمد ظہیر عالم صاحب ایم اے ایل ایل بی "	صہ
۵۲۰	حافظ محمد شفیع صاحب جنرل مرچنٹ "	ع۵ ز	۲۲۲۲	منشی شیخ محمد امین صاحب ہارڈویر مرچنٹ "	للعہ ز	۲۲۳۹	قاضی شاہد حسین صاحب محلہ قاضیان کرت پور	ع۵
۵۲۱	صوفی محمد یوسف صاحب شیر فروش "	ـہ	۲۲۲۳	مولوی شبیر حسن صاحب جنرل مرچنٹ چاندپور	عہ	۲۲۴۰	ڈاکٹر حاجی نور احمد صاحب محلہ چاہ شیریں بجنور	عا ز
۵۲۲	شیخ مبارک حسین صاحب محلہ بندوقچیان "	عہ	۲۲۲۴	حافظ سید توقیر علی صاحب رئیس نگینہ	عا	۲۲۴۱	عبدالحمید صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار "	عا
۵۲۳	حمید اللہ خان صاحب پرچونیہ "	عہ	۲۲۲۵	حکیم محمد عبداللہ صاحب انصاری "	عا	۲۲۴۲	مستری عبدالغفور صاحب بازار شنبہ "	صہ ز
۵۲۴	شیخ قادر بخش صاحب کارخانہ کولہو "	صہ ز	۲۲۲۶	سید عبدالجلیل صاحب رضوی ایم بی اسکول "	عہ			
۵۲۵	شیخ محمد یامین صاحب کارخانہ بیلن "	عہ	۲۲۲۷	شمشاد علی صاحب محلہ اکابران "	عا		میزان [illegible]	
۵۲۶	حکیم مبارک حسین صاحب "	صہ ز	۲۲۲۸	منشی ضمیر احمد صاحب رئیس و مختار عدالت "	ع۵			
۵۲۷	شیخ محمد عمر صاحب کارخانہ کولہو "	صہ ز	۲۲۲۹	قاضی محمود علی صاحب محلہ قاضی سرائے "	ے			

(بقیہ صفحہ ۲۵) جامعہ کے امتحانات معلمی۔ بی۔ اے اور جامعہ سینیر ۱۱ اپریل سے شروع ہوں گے اور جامعہ جونیر کے یکم مئی سے۔

شاہزادہ مکرم جاہ کی اتالیقی

مدرسہ ثانوی کے استاد ڈرائنگ مسعود اختر صاحب اپنی نجی ضروریات کی وجہ سے جامعہ سے علیحدہ ہو گئے ہیں۔ دوسرے استاد مولوی حفیظ الدین صاحب کا انتخاب پرنس مکرم جاہ بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ (جو شاہزادہ اعظم جاہ بہادر پرنس برار و ولی عہد دولت آصفیہ کے صاحبزادے ہیں) کی اردو اتالیقی کے لئے کیا گیا ہے۔ وہ فی الحال رخصت پر ہم سے جدا ہو رہے ہیں۔ تیسرے استاد سائنس علی احمد خانصاحب جو جامعہ کے شعبہ کیمیکل انڈسٹریز (جے۔ سی۔ آئی) کے انچارج تھے اسی شعبہ کے کام کو وسعت دینے کے خیال سے مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے اور عملی کام سیکھنے کے لئے چھ ماہ کی رخصت پر بمبئی جا رہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ مولوی حفیظ الدین صاحب جامعہ کی روایات کو قائم رکھتے ہوئے دولت آصفیہ کے چشم و چراغ کی تعلیم کے لئے اپنے انتخاب کا پورا حق ادا کریں گے اور علی احمد صاحب اپنی واپسی پر جے۔ سی۔ آئی میں چار چاند لگا دیں گے اور اس شعبہ کی مصنوعات کو ملک میں مقبولیت کا درجہ دلا کر اس کا معیار بہت بلند کر دیں گے۔ (ف۔ ل)

گوشوارہ آمدنی چندہ صوبہ وار بذریعہ حلقہ ہمدردان جامعہ بابت ماہ مارچ ۱۹۴۳ء

صوبہ	رقم	کیفیت
۱- بمبئی	[illegible]	
۲- بنگال	۲۰	اس میں ۲۰ زکوٰۃ کے ہیں
۳- بہار	[illegible]	
۴- پنجاب	۱۲۱	اس میں [illegible] زکوٰۃ کے ہیں
۵- حیدرآباد دکن	۴۵۰	اس میں ——— ۲۰۰ تعلیم وترقی کے ہیں
۶- دہلی	۲۹۸	اس میں [illegible] " " " ۱۰ " " "
۷- راجپوتانہ و سنٹرل انڈیا	۱۶	
۸- سندھ	۱۴	
۹- سی پی و برار	۱۶۶	" " ۱۰ " " "
۱۰- مدراس	۴۲۵	
۱۱- یو پی	۴۴۶	" " [illegible] " " "

میزان کل ۲۵۸۸ اس میں ۳۱۷ زکوٰۃ کے ہیں

اور ۲۱۰ تعلیم وترقی کے ہیں

نوٹ:- ۱- ریاستوں کی یکمشت یا مستقل گرانٹ، میونسپل گرانٹ ۔ اوقاف جامعہ کی آمدنی مندرجہ بالا گوشوارہ میں شامل نہیں کی جاتی ۔

۲- اس پرچہ میں جن گرانقدر عطیوں کا اعلان کیا گیا ہے ان کی رقم مندرجہ بالا رقومات کے علاوہ ہے۔ کل میزان میں وہ بھی جوڑ لینی چاہیے ۔

حافظ فیاض احمد

ناظم ہمدردان جامعہ

طابع وناشر: شفیق الرحمٰن قدوائی مطبوعہ محبوب المطابع پریس دہلی

اخبارات پر ڈاکہ

خدا اس جنگ کا بھلا کرے جس سے حکومت کو اپنی گاڑی چلانے کے لئے ایک بہت معقول عذر اور بہانہ ہاتھ لگ گیا ہے۔ جب کسی کام کی خرابی یا بدنظمی کا ذکر کیا جائے فوراً جواب ملتا ہے جنگ کی وجہ سے مجبوری ہے۔ گھڑیوں کا وقت کیوں بدل دیا گیا۔ جنگ کی وجہ سے۔ ریلیں بے وقت کیوں ہوگئیں جنگ کی ضرورت سے آمد و رفت کے وسائل محدود اور تکلیف دہ کیوں ہوگئے جنگ کی وجہ سے۔ ملک میں بدامنی اور چوری ڈاکے کیوں بڑھ گئے سرکار کی جنگی مصروفیتوں کی وجہ سے، کھانے کو میسر کیوں نہیں آتا فوجی ضروریات کی وجہ سے۔ غرضکہ جتنے سوال کئے جائیں گے سب میں جنگ اور فوج کے الفاظ ہوں گے اور اسی چادر میں تمام عیوب کی پردہ پوشی کی جائے گی۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ریزگاری اس وجہ سے نہیں ملتی کہ کرنسی صرف کاغذ کی رہ گئی ہے اور کاغذ کے بدلے میں پیتل تانبہ اور دھات نہیں دی جاسکتی چیزیں اس وجہ سے گراں ہیں کہ ملک میں روپیہ نہیں ہے صرف کاغذ ہی کاغذ ہے جس کی کوئی قیمت نہیں۔ غرضکہ تمام خرابیوں کی جڑ روپیہ ہے جس کی قیمت کچھ نہیں رہی۔ اس قیمت کو پورا کرنے کے لئے چوری اور ڈاکے ڈالے جاتے ہیں بڑی بڑی رشوتیں لی جاتی ہیں) بلکہ سچ پوچھئے تو ضرورت سے مجبور ہو کر دی جاتی ہیں) کوئی کام اب ایسا نظر نہیں آتا جس میں دغا، فریب بے ایمانی، دھوکہ اور لوٹ نہ ہو۔ ہم تمام تفصیلات میں تو جانا نہیں چاہتے صرف اپنے رسالے کے متعلق اپنی مصیبت بیان کرتے ہیں۔ ہم نہایت احتیاط سے اور کئی کئی آدمیوں سے کئی کئی بار جانچ کرا کر رسالہ ہمدرد جامعہ ڈاک میں ڈلواتے ہیں اور پورا اطمینان کر لیتے ہیں کہ رسالہ پوسٹ ہوگیا لیکن متعدد شکایات آتی ہیں کہ پرچہ نہیں پہنچا جب ایک ہی جگہ سے بار بار شکایتیں آنی شروع ہوئیں تو ہم نے تحقیقات کا خاص انتظام کیا اور چندہ جمع کرنے کے سلسلہ میں جہاں جہاں ہمارے سفیر یا محصل گئے انہیں ہدایت کی کہ وہ اس شکایت کی طرف بھی خاص توجہ کریں اور معلوم کریں کہ پرچے کیوں نہیں پہنچتے چنانچہ ہماری تحقیقات کا صحیح نتیجہ حسب ذیل نکلا جس کا ہمیں بے حد افسوس ہے ہم محکمہ ڈاک سے خاص طور سے شکایت کرتے ہیں کہ وہ اس کی طرف بہت جلد متوجہ ہو۔ محکمہ سی آئی ڈی سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ شریف آدمیوں کی ڈائریاں بھرنے کے علاوہ ذرا ادھر بھی توجہ کرے اور اپنی برادری کے (اخبارات کے مالک) تمام حضرات کو مطلع کرتے ہیں کہ وہ اس مصیبت اور ڈاکہ زنی سے خبردار رہیں۔ (۱) جس شہر میں اخبارات بہت زیادہ جاتے ہیں یا ڈاک بہت زیادہ ہوتی ہے اور چٹھی رساں نئے یا بلجے یا ناواقف یا بدچلن ہوتے ہیں اور روز کا کام روز ختم نہیں کر سکتے وہ بقیہ ڈاک کو کسی کنوئیں میں پھینک دیتے ہیں یا کسی اور طرح تلف کر دیتے ہیں (۲) جس چٹھی رساں کے پاس ڈاک میں اخبارات زیادہ ہوتے ہیں اس کا ساجھا کسی بنیئے یا دلال سے ہوتا ہے اور وہ روزانہ زیادہ تعداد اخباروں کی ردی میں نکال دیتا ہے (۳) بعض قصبوں یا دیہات میں چٹھی رساں ایک محلہ میں کسی ایک شریف کو اس بہانہ سے ڈاک دے جاتا ہے کہ وہ آس پاس کے حضرات کی ڈاک تقسیم کر دیں گے لیکن خطوط کا حشر تو خدا جانے، ہمارے محصلین نے تو دور دور کے گھروں کے اخبارات بھی ایک ایسے فرد واحد کی میز پر پڑے دیکھے ہیں جنہیں ردی کی بہت ضرورت رہتی ہے۔ دریافت کرنے پر وہ تو کیا جواب دے سکتے تھے پوسٹ مین نے البتہ پگڑی پاؤں پر ڈال کر اور خدا ورسول کا واسطہ دے کر قتی نجات حاصل کی۔ ہمیں تو اخبارات کے لئے کاغذ میسر نہیں آتا اور ہر مہینہ در در کی خاک چھاننی پڑتی ہے اور وہاں پوسٹ مینوں کی اور کنٹرول کرنے والی حکومت کے انتظام کا یہ حال ہے۔ آجکل ردی کا بھاؤ بہت زیادہ ہے اس لئے اگر اخبارات کے نہ پہنچنے کی شکایات ہوں تو یاد رکھئے *

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہمدرد جامعہ

جلد ۸ | جامعہ نگر، دہلی جون ۱۹۴۳ء مطابق جمادی الثانی ۱۳۶۲ھ | نمبر ۱۱

خسرو دکن حاتم ثانی کی شاہانہ فیاضی

ہم نے مارچ کے پرچہ میں جامعہ میں امرار حیدرآباد کی تشریف آوری کے عنوان کے ماتحت لکھا تھا کہ "خدا کا ہزار ہزار شکر و احسان ہے کہ ۱۹۴۳ء جامعہ کے لئے خیر و برکت کا سال ثابت ہو رہا ہے جس کے متعلق آپ گذشتہ دو ماہ (جنوری و فروری) کے پرچوں میں اچھی اچھی خبریں ملاحظہ فرما چکے ہیں"

ہمارا وہ خیال صرف انھی خبروں تک محدود نہیں رہا بلکہ اپریل کے پرچہ میں بھی آپ کوائف جامعہ کے ماتحت اس سے زیادہ خوش کن خبریں پڑھ چکے ہیں (سوائے آپا جان کے انتقال کی خبر کے جس کا صدمہ بہت زیادہ اور جس کی تلافی غیر ممکن ہے) اب ہم خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ ۱۹۴۳ء کے متعلق ہمارا حسن ظن بالکل صحیح نکلا۔ ڈاکٹر ذاکر حسین خاں صاحب شیخ الجامعہ نے جو جامعہ کے روح رواں ہیں جامعہ کی بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں سے متاثر ہو کر اعلیٰ حضرت شہریار دکن کی بارگاہ میں درخواست دی کہ ایک ہزار ماہانہ کی جو امداد سالہا سال سے جامعہ کو مرحمت فرمائی جا رہی ہے اس میں اضافہ فرمایا جائے اور جنگ کے اثرات نے ہر چیز پر جو قبضہ جما رکھا ہے اسے بھی بہ نظر خسروانہ ملحوظ رکھا جائے اور جامعہ کے قرضوں کی ادائیگی کے لئے بھی یکمشت رقم مرحمت فرمائی جائے۔

ہم کس منہ سے اعلیٰ حضرت کا شکریہ ادا کریں جن کی بارگاہ میں درخواست نے پہنچتے ہی شرف قبولیت حاصل کیا اور اعلیٰ حضرت حضور نظام خلداللہ ملکہ کی حکومت نے جامعہ کی ایک ہزار ماہانہ کی امداد بڑھا کر ڈھائی ہزار ماہانہ فرما دی اور جنگ کے اختتام تک مزید پانچ سو روپیہ ماہانہ